Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ●236 :شمارہ ●12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 1st September, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۸ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ ● سوموار، یکم ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

غزہ پٹی میں اسرائیلی حملوں میں 57 افراد کی موت

غزہ، 31 اگست (یو این آئی) غزہ پٹی میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 57 فلسطینیوں کی موت ہوگئی، یہ بات فلسطینی ذرائع نے ہفتے کے روز بتائی۔ غزہ شہری دفاع کے ترجمان محمود بسل نے بتایا کہ غزہ شہر میں دو اپارٹمنٹس اور فلسطینیوں کے ایک گروپ کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملوں میں دو بچوں سمیت چار افراد ہلاک ہوگئے۔ بسل نے کہا کہ شہر کے مغرب میں الرمل محلے میں رہائشی اپارٹمنٹس اور ایک طبی کلینک پر مشتمل تین منزلہ عمارت پر اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم سات افراد ہلاک اور بچوں سمیت متعدد دیگر زخمی ہوئے۔ بسل نے کہا کہ شہر کے شمال مغرب میں نصر محلے میں بے گھر لوگوں کے خیموں پر اسرائیلی فضائی حملوں میں پانچ خواتین اور پانچ بچوں سمیت بارہ افراد ہلاک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ فضائی حملوں میں کئی خیمے تباہ ہوگئے اور کچھ میں آگ لگ گئی۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے جنوب میں واقع زیتون محلے پر اسرائیلی حملوں میں چھ افراد مارے گئے۔ فلسطینی سیکورٹی ذرائع نے صبح سویرے شہر کے شیخ رضوان اور صبرا علاقوں میں رہائشی عمارتوں پر اسرائیلی چھاپوں اور بمباری کی بھی اطلاع دی، جس کے درمیان اسرائیلی ہیلی کاپٹروں اور ڈرونز نے پروازیں کیں۔ مقامی باشندوں نے زوردار دھماکوں اور شدید فائرنگ کی آوازیں سنیں۔ بسل نے کہا کہ وسطی غزہ میں نوسیرت پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی فضائی حملے میں ایک خاندان کے پانچ افراد ہلاک ہوئے، جب کہ بوریج پناہ گزینوں کے کیمپ اور دیر البلاح قصبے میں دو الگ الگ اسرائیلی فضائی حملوں میں ایک بچے سمیت تین افراد مارے گئے۔ اسی طرح جنوبی غزہ میں خان یونس کے مغرب میں بے گھر افراد کے خیموں کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملوں میں ایک خاتون سمیت چھ افراد مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ شمالی غزہ میں جبالیہ کے علاقے میں فلسطینیوں کے اجتماع پر اسرائیلی حملے میں چار افراد ہلاک ہوگئے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وسطی اور جنوبی غزہ میں انسانی امداد کی تقسیم کے مراکز کے باہر کھانے کے انتظار میں دس افراد اسرائیلی فائرنگ سے مارے گئے۔

آپسی اعتماد، احترام باہمی مشورے کی بنیاد ہے

غیر اطمینانی کے بعد بھی سرحد پر سکون ہے، نریندر مودی نے جن پنگ سے کہا

دہلی، 31 اگست: سرحدی تنازعہ کے بعد ایک امن و پختگی کی ماحول بنانا از حد ضروری ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے چین کے صدر جن پنگ سے یہ بھی کہا کہ آپسی اعتماد، احترام و احساسات ترقیات کے لئے ہم وعدہ بند ہیں۔ چائنا کے صدر زنگ پنگ جو کہ سنگھائی کارپوریشن آرگنائزیشن (ایس سی او) کے ایک معتبر لیڈر بھی ہیں، نریندر مودی نے ان سے کہا کہ پچھلے سال کازان میں ہم لوگوں نے بہت ہی مصالحتی و پائیدار گفت وشنید کیا تھا۔ اور جس کے بعد ہم لوگوں کے تعلقات میں مضبوطی بھی آئی تھی۔ اس کی تائید چائنا کے صدر زنگ نے بھی کی۔ چائنا کے وزیر خارجہ کے مطابق۔ زنگ نے پتے کی بات کہی تھی۔ گزشتہ برس کازان کی باہمی میٹنگ نے جو خوشگوار اثر چھوڑا تھا کامیاب رہا اور چائنا۔ انڈیا کا رشتہ بھی مستحکم ہوا۔ اب یہ دونوں ملک مل کر ترقیات کی راہ میں پورے اعتماد سے آگے بڑھیں گے۔ دونوں قد آور لیڈر گزشتہ برس 23 اکتوبر کو ملے تھے۔ کازان میں ''برکس'' لیڈروں کے اجتماع سے بالکل ہی الگ تھلگ گزشتہ سال دسمبر اور اس برس اگست میں نیشنل سلامتی مشیر اجیت ڈوبھال اور چائنا کے وزیر خارجہ وانگ ای کے ملاقات بھی اس میٹنگ میں زیر بحث رہی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے واضح کیا۔ ہمارے خصوصی نمائندے بھی سرحدی انتظامات کے مصالحت میں آگے آئے تھے۔ یہ موجودہ حالات کے لئے ایک ضروری تخمینہ ہے۔ جہاں 50,000 تا .... باقی صفحہ 04 پر

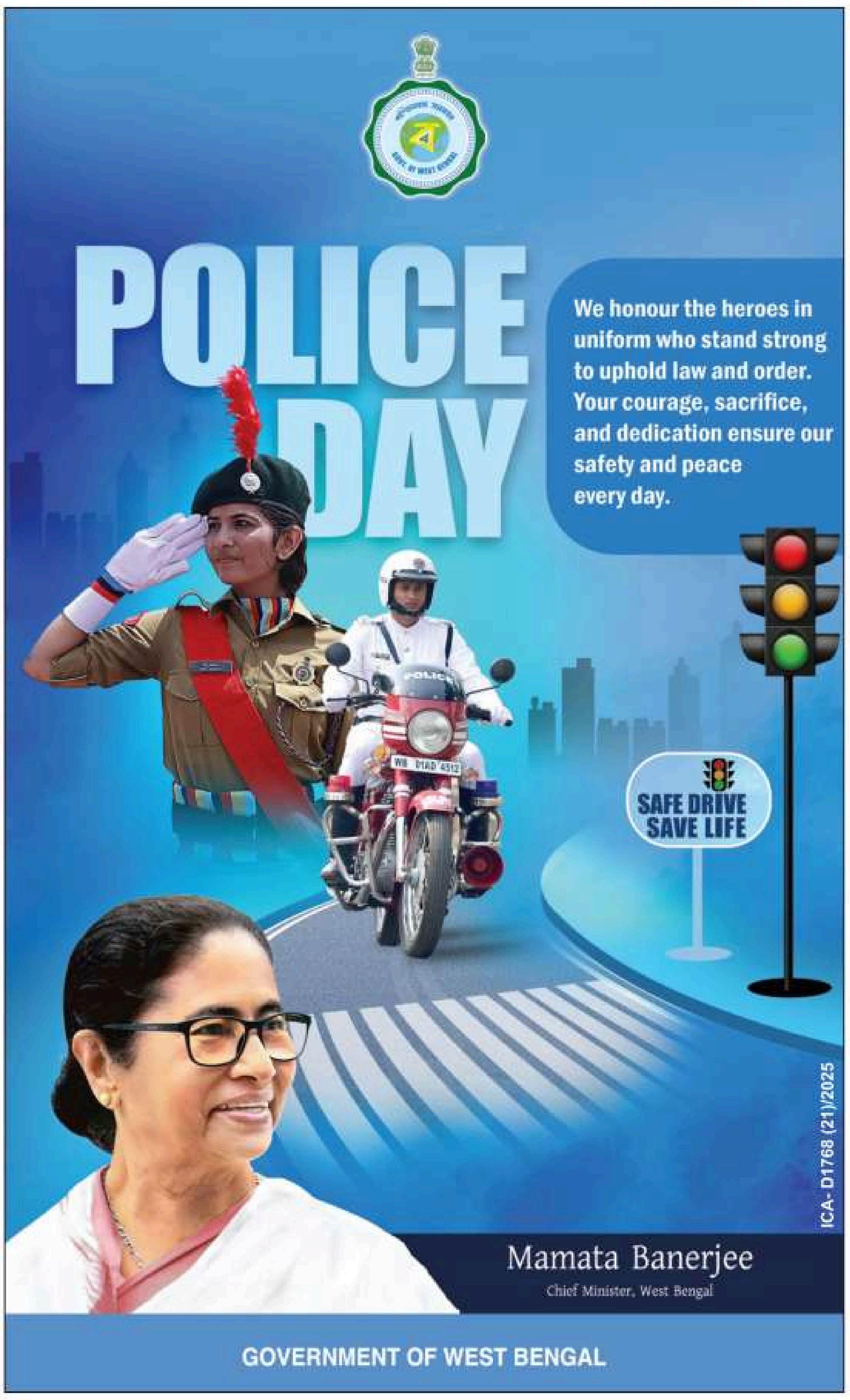

مہاجرین کو لے جانے والی کشتی مغربی افریقہ کے ساحل کے قریب غرقاب، 70 افراد ہلاک

تل ابیب، 31 اگست (یو این آئی) مہاجرین کو لے جانے والی کشتی مغربی افریقہ کے ساحل کے قریب ڈوب گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 70 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق گیمبیا کی وزارت خارجہ نے گزشتہ روز بتایا کہ یہ واقعہ یورپ کی طرف جانے والے ایک مقبول ہجرتی راستے پر حالیہ برسوں میں پیش آنے والے سب سے مہلک حادثات میں سے ایک ہے۔ وزارت کے بیان کے مطابق مزید 30 افراد کے مرنے کا خدشہ ہے، یہ کشتی بدھ کی صبح موریطانیہ کے ساحل کے قریب ڈوب گئی تھی، خیال کیا جاتا ہے کہ کشتی گیمبیا سے روانہ ہوئی تھی اور اس پر زیادہ تر گیمبیا اور سینیگال کے شہری سوار تھے۔ کشتی میں تقریباً 150 مسافر تھے، جن میں سے 16 کو بچالیا گیا ہے، موریطانیہ کے حکام نے بدھ اور جمعرات کو 70 لاشیں برآمد کیں، جب کہ عینی شاہدین کے مطابق 100 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ مغربی افریقہ کے ساحل سے کینری جزائر تک بحر اوقیانوس کا ہجرتی راستہ دنیا کے سب سے مہلک راستوں میں شمار ہوتا ہے، جو عام طور پر افریقی مہاجرین اسپین پہنچنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یورپی یونین کے مطابق، گزشتہ سال 46 ہزار سے زائد غیر قانونی مہاجرین کینری جزائر پہنچے، جو ایک ریکارڈ ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیم کامینا ندوفرونتیراس کے مطابق اس خطرناک سفر کے دوران 10 ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے، جو 2023 کے مقابلے میں 58 فیصد اضافہ ہے۔ گیمبیا کی وزارت خارجہ نے اپنے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے خطرناک سفر پر نہ نکلیں، جو بے شمار جانیں نگل رہا ہے۔

جرمنی میں جمع ہوئے دس ہزار فلسطین حامی

برلن، 31 اگست (یو این آئی) جرمنی کے اہم شہر فرینکفرٹ میں ہفتہ کے روز فلسطین حامیوں نے ریلی نکال کر ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا۔ فرینکفرٹر آلجیمین زیتونگ اخبار کے مطابق "یونائیٹڈ فور غزہ" کے نام سے ہونے والے اس احتجاج میں 10,000 سے زیادہ فلسطین حامیوں نے شرکت کی۔ پہلے یہ اندازہ لگایا گیا تھا کہ تقریباً 5,000 افراد شریک ہوں گے، لیکن اس سے دوگنی بھیڑ ریلی میں پہنچی۔ رپورٹ کے مطابق منتظمین نے اس احتجاج کو غزہ پٹی میں لڑائی شروع ہونے کے بعد سے شہر میں سب سے بڑی فلسطین حامی ریلی قرار دیا۔ ریلی میں شریک بعض لوگوں نے جرمنی میں پابندی عائد شدہ نعرے لگائے اور غزہ میں جاری فوجی کارروائی کو نسل کشی سے تعبیر کیا۔ اخبار کے مطابق پولیس نے کئی مرتبہ مارچ کو روکا۔ قابل ذکر ہے کہ 20 اگست کو اسرائیلی میڈیا گن نے خبر دی تھی کہ وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے غزہ شہر پر قبضہ کرنے کے ایک آپریشن کی منظوری دے دی ہے۔ اسی روز اسرائیلی فوج کے ریڈیو اسٹیشن گالی تساہل نے بتایا تھا کہ .... باقی صفحہ 04 پر

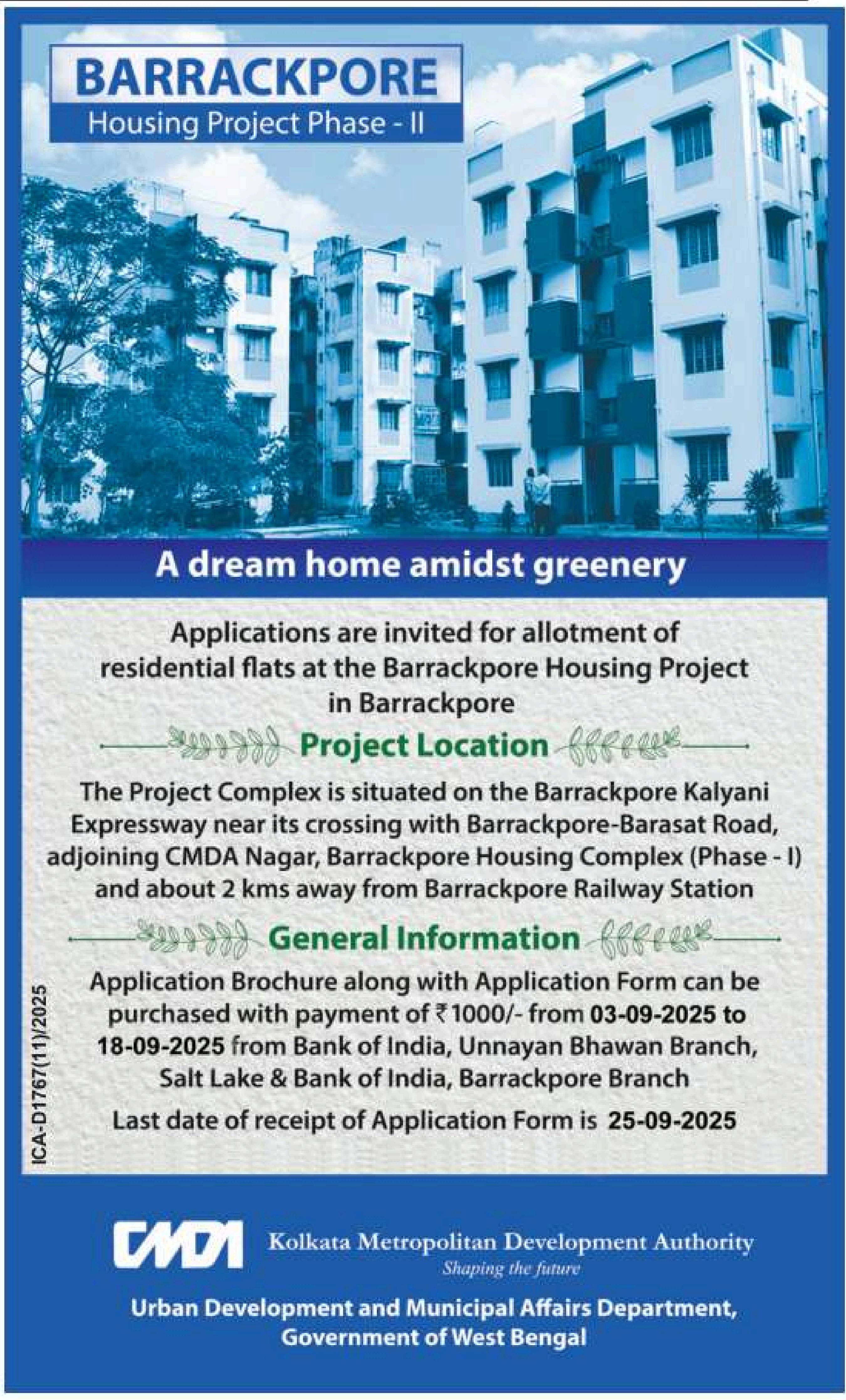

بانکوڑہ کو آپریٹیو انتخاب میں پھر سے ترنمول کی لہر

بانکوڑہ، 31 اگست: پھر کو آپریٹیو الیکشن میں ترنمول کی برتری۔ بانکوڑہ کے 2 بلاک کے بکنا گرام پنچایت کے سنڈرا و کوتول پور میں کو آپریٹیو سمیتی کا الیکشن میں ترنمول کانگریس نے اپنا دخل برقرار رکھا۔ تاہم نظر ابھی بھی بانکوڑہ کے 2 بلاک کے جیون بیدیا گرام پنچایت کے شاسنی زرعی ترقیات کو آپریٹیو پر ہے۔ وہاں سہ طرفی لڑائی ہوگی۔ جہاں 12 سیٹوں پر سبھی جگہوں میں ترنمول کے امیدوار تو ہیں 8 پر بھاجپا اور سی پی ایم 7 سیٹوں پر امیدوار دیا ہے۔ بھاجپا کے ضلع صدر کا یہ دعویٰ ہے کہ اب لوگ تبدیلی پر دھیان دے رہے ہیں سی پی ایم کی ضلع سکریٹری نے یہ کہا کہ کسان آبپاشی، کھاد، قرض سے محرو، اور یہی ہمارا مقصد بھی ہے جبکہ ترنمول کانگریس کا دعویٰ ہے ان سے سے بالکل الگ ہی ہے۔ ان کے ضلع صدر نے یہ کہا کہ سنڈرا، کوتول پور میں بنا امیدوار کے کامیاب ہونے پر اب مخالف جماعتیں ہماری اس بڑی کامیابی سے جل گئے ہیں جبکہ یہاں کے لوگ ہماری ترقیاتی کاموں سے بے حد خوش ہیں اور ممتا بنرجی کے انادی اسکیموں سے تو اور بھی زیادہ مطمئن ہیں۔ اب بھاجپا اور بایاں محاذ کس منہ سے عوام کا سامنا کرینگے۔

بھاجپا کی تنقید کے باوجود ترنمول ترقیاتی کاموں میں مصروف

بنگاؤں، 31 اگست: آئندہ اسمبلی الیکشن کو لیکر بنگاؤں بھی دہکنے لگا ہے اور یہاں کا سیاسی ماحول کچھ زیادہ ہی۔ بی جے پی کے ایم پی کے سامنے ہی ضلع کے سابق صدر نے آگ لگانے والی بات منہ سے نکال دی۔ سنیچر کو پارٹی کی ایک علاقائی جلسے میں ایم پی کے سامنے ہی دیباشش منڈل کو ہشیار کر دیا اور یہ زہر اگلنا کہ بھاجپا کے کسی بھی پارٹی ورکر پر ہاتھ لگانے کا انجام ہوگا اس کا گھٹنا ٹوٹے گا۔ اور اگر معاملہ کیا گیا تو پارٹی خرچ بھی برداشت کرے گا۔ بھاجپا کے اس کمینے صفت صدر کے متنازعہ بیان پر علاقے میں ماحول بھی گرمایا رہا۔ مگر بھاجپا کے اس بیہودہ لیڈر کی خرافات پر ترنمول کانگریس نے صبر کا مظاہرہ کیا۔ اور جو بھی کہا اچھا کہا۔ وہ توڑتے رہیں گے اور ہم بناتے رہیں گے۔ ترنمول کانگریس ترقیاتی کاموں میں اپنا اچھا نقش چھوڑتا جا رہا ہے۔ سنیچر کی شام کو بنگاؤں تنظیمی ضلع کارکنوں کو لیکر بھاجپا کا ایک سبھا منعقد کیا گیا تھا۔ اس میٹنگ میں مرکزی وزیر و بنگاؤں بی جے پی کے ایم پی شانتنو ٹھاکر بھی تھے۔ اسی جلسے میں رکن اسمبلی، نئے ضلع صدر بکاش گھوش بھی موجود تھے۔ ان سبھوں کی موجودگی میں اپنا بیان دیتے ہوئے ضلع ے سابق صدر دیباشش منڈل کے پارٹی کارکنوں کو کہا کہ اگر کوئی ترنمول کارکن بی جے پی کارکن کو ضرر پہنچایا تو لاٹھی سے ان کے گھٹنے کو توڑ ڈالو۔ وہاں موجود بکاش گھوش نے بھی زہر اگلا کہا کہ ہر عمل کا ردعمل ضروری ہے۔ اس اکسانے والی بات کو شانتنو ٹھاکر نے بھی ہوا دی۔ ترنمول کے لیڈر نے اس پر یہ کہا کہ بھاجپا کی یہ عادت ہے کہ وہ ہر اچھے کاموں پر بدک جاتا ہے اور اس پر کچھ کہنا بیکار ہے۔

(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

01 ستمبر 2025

فجر	3 بج کر 56 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 37 منٹ
عصر	4 بج کر 06 منٹ
مغرب	6 بج کر 59 منٹ
عشاء	7 بج کر 11 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

اتوار کے روز دھنوادھانوا میں یوم لائبریری کا پروگرام ہوا جس میں ریاستی وزیر لائبریری صدیق اللہ چودھری شریک تھے۔

18 دنوں کے بعد تاجر کی بوسیدہ لاش بر آمد

بشیر ہاٹ، 31 اگست: اچھامتی ندی کے کنارے سے ایک جھاڑی سے گمشدہ کاروباری کا سڑا گلا لاش برآمد ہوا۔ کاروباری کا نام تنیش سرکار بتایا گیا۔ اس لاش کے ملنے سے ہی شمالی چوبیس پرگنہ کے بشیر ہاٹ کے سروپ نگر میں سنسنی پھیل گئی۔ بتایا گیا کہ گزشتہ 18 تاریخ سے تنیش سرکار غائب تھا۔ پولس نے لاش کا پورا معائنہ کرنے کے بعد یہ بتایا کہ شاید اس کا قتل کیا گیا ہے۔ محکمہ پولس و مقامی لوگوں نے یہ کہا تنیش سرکار کا مکان سروپ نگر حلقے کے چار گھاٹا گرام پنچایت کے بھوم تلہ گرام میں ہے۔ پیشے سے وہ کاروباری تھا اور وہی رواں مہینے کے 13 تاریخ سے غائب ہوا تھا۔ اس کی کھوج برابر جاری تھی۔ لیکن پولس کو بھی انہوں نے مورد الزام ٹھہرا دیا۔ لاپرواہی کی شکایت کی۔ اس کے برعکس پولس نے اپنی تلاش کا بھی ذکر کیا۔ یہ بھی کہا کہ اچھامتی ندی میں بھی غوطہ خوروں کا کام سے لگایا مگر اس میں بھی کامیابی ہاتھ نہ لگی۔ پھر کچھ دنوں کے بعد اسی ندی کے قریب ایک جھاڑی میں کسی نے ایک سڑی ہوئی لاش کو دیکھا۔ اور سروپ نگر تھانے میں اس کی خبر دی گھر والوں نے اس لاش کی شناخت کرلی۔ گھر والوں نے شکایت کی کہ تنیش سرکار کا کسی نے خون کیا ہے۔ پولس نے بھی اپنی جانچ میں اسی کی تصدیق کی۔ پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا اور اب اس کی جانچ میں جٹ گئی ہے۔ شاید کاروباری دشمنی سے تنیش کا قتل ہوا ہوگا۔ پولس اس زاویے سے بھی پتہ لگا رہی ہے۔

بھاجپا پردھان بھی آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان سے خوش

بنگاؤں، 31 اگست: پھر سے ''آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان' کیمپ میں جا کر بی جے پی کے پنچایت پردھان نے ممتا بنرجی کی اس پیش قدمی کا دل کھول کر تعریف کیا۔ اور جیسے ہی ممتا کی تعریف انہوں نے کی علاقے میں کچھ بیقراری بھی بڑھ گئی۔ بی جے پی علاقائی جماعت کا ناک بھوں چڑھ گیا۔ جمعہ کو کینیارا کے 2 نمبر گرام پنچایت گھٹال پاتیلا پرائمری اسکول میں ''ہمارا محلہ، ہمارا اختیار'' کا کیمپ پورے اہتمام سے چل رہا تھا۔ اور اس طرح کے فلاحی کیمپ سے علاقے میں بھی لوگوں کے اندر خود اعتمادی دیکھی گئی۔ زیادہ لوگوں نے اس پیش قدمی کو وقت کی ضرورت بتائی اور خوشی کا اظہار کیا۔ کینیارا 2 نمبر گرام پنچایت کے پردھان گیتو بسواس نے بھی اس قدم کی بھرپور تعریفیں کیں۔ اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا دل کھول کر ستائش و تعریف کی۔ اس سے پہلے بھی اس طرح کے کیمپ لگانے سے پنچایت پردھان نے ممتا بنرجی کی تعریفیں کی تھیں۔ اب ان کی اس تعریف سے بھاجپا کے علاقائی متعصب لیڈر و کارکنوں نے اپنی بے دلی بھی دکھائی۔ پنچایت پردھان کو شک کی نگاہ سے دیکھا جو بھی ہو۔ ممتا بنرجی کا یہ مفید قدم لوگوں کو خش بھی کیا ہے۔

کلیان بنرجی نے مہوا کے بعد شتابدی اور مزید ترنمول خاتون ایم پی پر نشانہ کہا ساری باتیں ممتا، ابھیشیک تک نہیں پہنچتی

ہگلی/ 31 اگست (محمد شعیب عالم) سیرام پور سے ترنمول ایم پی کلیان بنرجی نے ساتھی مہوا میترا کے ساتھ جھڑپ کے بعد کچھ دنوں تک خاموشی اختیار کی۔ اتوار کو انہوں نے ایک بار پھر پارٹی کے ایک حصے کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ترنمول کی سپریم لیڈر اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کو پارٹی لیڈروں کے بارے میں تمام معلومات نہیں ملتی ہیں۔ کلیان کے الفاظ میں "دیدی / ابھیشیک کے لئے بہت سی چیزیں فلٹر ہو جاتی ہیں۔" اس کے بعد انہوں نے پارلیمنٹ میں پارٹی کی خواتین ممبران پارلیمنٹ کی خاموشی کی شکایت کی۔ اس نے شتابدی رائے کو بھی نام لے کر نشانہ بنایا۔ کلیان نے کچھ دن پہلے لوک سبھا میں ترنمول کے چیف کنویز کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ کاکولی گھوش دستیدار اس عہدے کو سنبھال رہی ہیں۔ دوسری طرف ابھیشیک بنرجی اور پارٹی کے ڈپٹی لیڈر شتابدی رائے لوک سبھا میں ترنمول پارٹی کے لیڈر بن گ ہ ہیں۔ اب کلیان کا تیر ان کی طرف ہے۔ سیرام پور کے ایم پی نے کہا ''رمیش بدھوری (سابق بی جے پی ایم پی) نے مہوا کے بارے میں جو بری باتیں کہی ہیں وہ نا قابل قبول ہیں۔ یہ قابل قبول نہیں ہیں۔ لیکن اسی وقت راجیو پرتاپ روڈی نے مہوا کی حمایت کے لئے پارلیمنٹ میں کھڑے ہو کر مجھے دھمکی دی۔ 'ڈپٹی لیڈر' شتابدی رائے وہاں موجود تھیں۔ کلیان کی شکایت "اس دن ڈپٹی لیڈر (شتابدی) نے راجیو پرتاپ روڈی کو کچھ نہیں کہا" کلیان نے الزام لگایا کہ پارٹی کے ایم پی پر حملہ ہوتے دیکھ کر بھی ترنمول کی خواتین ایم پی پارلیمنٹ میں خاموش ہیں۔ "جب مجھ پر زبانی حملہ کیا جاتا ہے ترنمول خواتین کی کمیونٹی خاموش رہتی ہے۔ بی جے پی والے بھی حملہ کرتے ہیں۔ لیکن پھر بھی ترنمول خواتین ارکان اسمبلی میں خاموش رہتی ہیں۔ کلیان بنرجی نے مزید کہا کہ "انہیں اپنی پارٹی کے ممبران اسمبلی کی حمایت کے لئے جو کچھ کرنا چاہئے وہ نہیں کرتے۔ اس دن ایس پی والوں (سماج وادی پارٹی کے ممبران پارلیمنٹ) نے میرا ساتھ دیا تھا۔" اس کے بعد کلیان نے ایک اور دعویٰ کیا اور کہا کہ ممتا یا ابھیشیک کو یہ ساری جانکاری نہیں ملتی ہیں۔ ترنمول ایم پی نے کہا "دیدی اور ابھیشیک کے پاس بہت ساری باتیں فلٹر (چھن) کر پہنچتی ہے۔ سب باتیں مکمل طویل پر ان تک نہیں پہنچتی ہیں۔ ایک ڈپٹی لیڈر کیسے پاس کھڑا رہ سکتا ہے اور راجیو پرتاپ روڈی پارٹی کے ایک رکن اسمبلی کو 'دھمکی' دیتے ہوئے دیکھ سکتا ہے؟" کلیان بنرنے مزید کہا "جب میں چیف وہپ تھا تو وشنو پدا رائے ہمارے ایک رکن اسمبلی سے کچھ کہنے آئے تھے۔ میں نے کہا 'میں آپ کی زبان کاٹ لونگا۔'

☆☆☆☆

دوست کو ڈوبنے سے بچانے والا خودغرق آب

الوبیڑیا، 31 اگست: دوست کو بچانے پر آفت آگئی۔ کانا دامودر کی گہرائی میں جا کر ایک نوجوان موت کو گلے لگالیا۔ ڈومجور میں اس سنگین حادثے کو لیکر سبھی سکتے میں پڑ گئے۔ پولس نے لاش کو نکال کر اسے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ اب یہ حادثہ تھا کہ کچھ اور؟ جانچ میں اس کا پتہ چل جائے گا۔ پولس نے اندازہ لگایا۔ بتایا جا رہا ہے کہ مرنے والا نوجوان دیباشش منڈل 30 برس کا تھا۔ ہوڑہ کے ڈومجور کے کونار کا رہنے والا تھا۔ اور ایک پرائیوٹ کمپنی میں ملازم تھا۔ باوثوق ذرائع کے مطابق اتوار کی صبح کو دوست کے ساتھ کانا دامودر میں نہانے گیا تھا مگر پانی میں بہاؤ و طغیانی اتنی زیادہ تھی کہ دیباشش کا دوست اس میں بہنے لگا اور ہاتھ پاؤں مارنے لگا بچنے کے لئے اس کو بچانے کی کوشش میں دیباشش بھی اپنے دوست کے ساتھ پانی کے نیچے بھاگنے لگا۔ پھر کچھ ہی دیر میں دیباشش کا دوست پانی کے ساتھ پانی سے صحیح سلامت نکل آیا اور دیباشش یہ نہ کر سکا۔ وہ بالکل ہی نیچے چلا گیا۔ بعد میں پولس نے غوطہ خوروں کو کام پر لگایا باہر نکالا دیباشش کا مردہ جسم۔ اب پولس اس کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجنے کے بعد اسی معاملے کی گتھی سلجھانے میں لگی ہے۔ کیا وہ سچ دوست کو بچانے میں اپنی جان کی قربانی دیدی یا بات کچھ اور ہے۔ اب تو یہ راز پولس کے لئے ایک چیلنج بن گیا ہے۔

صحیح - غلط کا فیصلہ عدالت کرے گی، قانون مقدم ہے

''بہو'' کا نام غیر مستحق لسٹ میں آنے کے بعد خسر کا عالمانہ قول

بارکپور 31 اگست: کافی ٹال مٹول کے بعد عدالت کی سختی پر کمیشن نے غیر مستحق امیدواروں کی فہرست شائع کردی۔ جو 2016 میں شامل ہوئے تھے بطور ٹیچرس کے اب وہ سارے ''داغدار'' کا تمغہ پاکر مایوس ہوگئے۔ اس راتوں رات باہر آنے والی فہرست میں کئی اہم نام بھی تھے۔ اتوار کو فہرست پر نظر پڑتے ہی ''غیر مستحق'' ناموں میں پانی ہاٹی کے ترنمول کانگریس کے رکن اسمبلی نرمل گھوش کی بہو شمپا گھوش کا بھی نام ہے۔ جب اس معاملے پر شور و غل مچا تو رکن اسمبلی نے یہ وضاحت کی کہ میں کیا کر سکتا ہوں جو بھی کیا عدالت نے کیا۔ اب کورٹ میں کیا اصل ہے کیا جھوٹ ہے باہر کردے گا۔ کیونکہ میں قانون کو ہر معاملے میں مقدم سمجھتا ہوں۔ پانی ہاٹی کے مہندر ہائر سکنڈری میں سمپا گھوش استانی تھی اور وہ پانی ہاٹی کی رکن اسمبلی کی بہو بھی ہیں۔ ایس ایس سی کے ''غیر مستحق'' امیدواروں میں ان کا نام بھی آ گیا ہے۔ اتنا ہی نہیں اس فہرست میں برسر اقتدار پارٹی کے کئی نام نہاد وان کے ناطے رشتے داروں کا بھی نام ہے۔ اسی لئے لیڈر صاحب نے بہو کے خارج ہو جانے سے دلی افسوس کا بھی اظہار کیا۔ اور یہ بھی کہا کہ میں قانون کا احترام کرتا ہوں اب جو بھی قانون طے کرے گا میں اسے سر بہ خم سلیم کراوں گا۔ کورٹ پر عائد ہوتا ہے کہ وہ صحیح اور غلط کا اچھے طریقے سے پتہ چلائے۔

پیرا ٹیچر کے بعد مستقل نوکری پر آسمان ٹوٹ پڑا نوکری گنوانے والوں میں بیٹے کا نام، باپ رو پڑا

علی پور دوار، 31 اگست: سپریم کورٹ کی ہدایت پر ہی کمیشن نے داغدار امیدواروں کی فہرست شائع کردی۔ اس فہرست میں علی پور دوار ضلع کے کمار گرام بلاک کے مغربی چک چکا کے باشندہ اسیم بسواس کا نام بھی ہے۔ اس فہرست میں ''داغدار'' بیٹے کا نام دیکھ کر باپ پژمردہ سا ہوگیا۔ کہا کہ حیثیت کے مطابق انہوں نے بیٹے کی پڑھائی میں اچھا خاصہ خرچ کیا تھا۔ اب تو تنخواہ بھی جاتی رہی۔ گھر کی ذمہ داری وہ کیسے سنبھال پائے گا۔ بربادی نے سارا کچھ کر ڈالا۔ کمیشن نے 2016 کے داغدار امیدواروں کی فہرست شائع کردی کورٹ کے دیئے گئے وقت پر۔ اور اسی ہدایت کو مانتے ہوئے کمیشن نے 1804 ''غیر مستحق'' امیدواروں کی فہرست دیدی۔ اس فہرست کے آتے ہی ہر طرف شور و غل کا احتجاجی ماحول بن گیا۔ نوکری گنوانے والے اب خود مستقبل کا سوچ سوچ کر بد حال ہو رہے ہیں اور اسی فہرست میں ایک نام آسیم بسواس کا بھی تھا۔ بتایا گیا کہ اسیم بسواس علی پور دوار کے 2 نمبر بلاک کے جیسوڈانگہ ہائی اسکول میں ایجوکیشن کا ٹیچر تھا۔ اس نوکری سے پہلے وہ شامک تلہ مہا کال گوڑی مشن ہائی اسکول میں پیرا ٹیچر کے پوسٹ پر تھا۔ اب اس فہرست کے آ جانے کے بعد اس کی دنیا ہی اجڑ گئی۔ راتوں رات سارے خواب چکنا چور ہوگئے۔ مستقبل منہ پھاڑے کھڑا ہے اتنے نوکری گنوانے والوں کو اب کون دلاسا دے گا، آگے کی زندگی گزارنا تو ان کے لئے نا قابل برداشت ہو جائے گا۔ گھر بار سنبھالنے والوں پر تو قیامت صغریٰ ٹوٹ پڑی ہے۔

پہاڑ سے بڑے بڑے تودے گرنے سے قومی سڑک بند پوجا میں دارجلنگ کی ٹورزم کمائی پر گھن لگے گا

سلی گوڑی 31 اگست: درگا پوجا اب بالکل ہی قریب آ گیا ہے۔ اور اس سے پہلے سلی گوڑی، سکم کو ملانے والا راستہ لائف لائین میں زمین دھنس جانے سے اب سیاحوں کو مشکل درپیش آئے گا۔ اس آفت ناگہانی سے ٹورزم کاروبار بھی متاثر ہوگا۔ اور ٹورزم شعبہ بھی اپنا سر پکڑ لیا ہے۔ گاڑی چلانے والوں نے بتایا کہ جمعہ کی رات کو کالی لھورا کے درمیان پہاڑ سے بڑے بڑے چٹان لڑھک کر نیچے آ جانے پر پورا راستہ بند ہو گیا۔ گاڑیوں کی آمد و رفت بھی رک گئی ہے اور اس رات سے ہی لا تعداد سیاح اس راستے کے بیچ بے یار و مدد گار پڑے ہوئے ہیں۔ گہری تاریکی میں سیاحوں کے اندر خوف بھی سمایا ہوا ہے۔ کئی تو ہمت کر کے گاڑی کو وہیں چھوڑ کر پیدل ہی سلی گوڑی نکل پڑے۔ ان سے جب پوچھا گیا تو اصل ماجرا انہوں نے بتایا کہ پہاڑ سے بڑے بڑے چٹان یوں گر رہے تھے جیسے کوئی بھونچال آ گیا ہو۔ خود ہم لوگ بھی ڈر گئے۔ اور ہمارے علاوہ لاتعداد سیاحوں کی بھی ہوش اڑ گئے۔ حال یہی رہا تو جو بھی گھومنے پھرنے کے شوقین ہیں وہ تو اب یہاں اس دشوار گزار راستے پر آنے سے رہے۔ کسی اور محفوظ فرحت بخش مقام کا انتخاب کریں گے۔ اس سے ٹورزم ڈپارٹمنٹ کو بھی زبردست نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔

Name Change

I, Sajda Khatoon, w/o Late Md Rashid Ansari, residing at CH-20/4 New Dhawra, Raniganj, P.O. + P.S.- Raniganj, Dist. Paschim Bardhaman, Pin-713347, hereby state that my son's actual and correct name is Md Saquib Ansari and date of birth is 01.08.2008, according to his aadhaar card and birth certificate. Also, my husband's actual and correct name was Md Rashid Ansari, according to his death certificate. But, in my son's Madhyamik Parisha 2025 admit card and mark sheet, his name, his father's name and date of birth are wrongly recorded as Md Saquib, Md Rashid and 01.08.2009, respectively. Vide the Affidavit No- 7363/25 dated 17.07.2025, in the Court of Ld. 1st Class Judicial Magistrate at Asansol, I declare that, my son Md Saquib Ansari (DOB 01.08.2008) and Md Saquib (DOB 01.08.2009) is same and one identical person, and my deceased husband Md Rashid Ansari and Md Rashid was same and one identical person.

سابق کرکٹر اظہر الدین کو تلنگانہ حکومت نے ایم ایل سی کے عہدہ کے لیے کیا نامزد

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان محمد اظہر الدین کو ریونت ریڈی حکومت نے رکن قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) کے طور پر نامزد کیا ہے۔ اتوار (31 اگست) کو ان کا اس نامزدگی پر ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے اپنی نامزدگی پر پارٹی کے سینئر لیڈران کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اظہر الدین نے کہا کہ ''گورنر کے کوٹے کے تحت ایم ایل سی کے طور پر نامزد کرنے کے لیے تلنگانہ کابینہ کے فیصلے سے کافی فخر محسوس کر رہا ہوں۔''

محمد اظہر الدین نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کانگریس پارٹی کے صدر ملکارجن کھڑگے، سرکردہ لیڈران سونیا گاندھی، راہل گاندھی، پرینکا گاندھی اور کے سی وینوگوپال کا ان پر اعتماد کرنے کے لیے شکریہ ادا کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی، نائب وزیر اعلیٰ ملو بھٹی وکرمارک، تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی (ٹی پی سی سی) کے صدر مہیش کمار گوڑ اور تلنگانہ کی اے آئی سی سی انچارج میناکشی نٹراجن کے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے آگے کہا کہ ''میں ایمانداری کے ساتھ اپنی ریاست کی خدمت کروں گا۔'' سابق کرکٹر محمد اظہر الدین کی نامزدگی کا فیصلہ حیران کن تھا، کیونکہ ایسی قیاس آرائیاں لگائی جا رہی تھیں کہ حکمراں کانگریس پارٹی انہیں جوبلی ہلز اسمبلی سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب میں امیدوار بنا سکتی ہے۔ ہفتہ (30 اگست) کو یہاں ہوئی ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں انہیں عامر علی خان کی جگہ نامزد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ واضح ہو کہ جوبلی ہلز سیٹ پر ضمنی انتخاب موجودہ رکن اسمبلی اور بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کے لیڈر ملگنٹی گوپی ناتھ کے انتقال کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ گوپی ناتھ نے 2023 میں اپنے قریبی حریف اظہر الدین کو 16000 سے زائد ووٹوں سے شکست دی تھی، ان کا انتقال رواں سال 8 جون کو ہوا تھا۔ اظہر الدین جو ریاستی کانگریس کے کارگزار صدر ہیں، نے کہا تھا کہ وہ ضمنی انتخاب لڑیں گے۔

قابل ذکر ہے کہ محمد اظہر الدین 2009 میں کانگریس پارٹی میں شامل ہونے کے کچھ ماہ بعد اتر پردیش کی مراد آباد لوک سبھا سیٹ سے رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے۔ سال 2014 میں کانگریس نے انہیں راجستھان کی ٹونک-سوائی مادھوپر سیٹ سے میدان میں اتارا، لیکن وہ انتخاب ہار گئے۔ سال 2018 میں انہیں تلنگانہ کانگریس کا کارگزار صدر مقرر کیا گیا، انہوں نے اسی سال ہوئے اسمبلی انتخاب میں پارٹی کے لیے مہم چلائی، لیکن پارٹی نے نہ تو انہیں اسمبلی اور نہ ہی پارلیمانی انتخاب میں امیدوار بنایا۔ اس کے بعد وہ سال 2023 میں جوبلی ہلز سیٹ سے انتخابی میدان میں اترے تھے، لیکن انہیں بی آر ایس لیڈر ملگنٹی گوپی ناتھ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

Aawami news
Kolkata
Monday, 1st September 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سوموار، یکم ستمبر ۲۰۲۵ء

اہل اساتذہ کی وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر سے ملازمت بحالی کی اپیل

کولکاتا، 31 اگست: (عوامی نیوز سروس) ہم بے قصور ہیں، اہل اساتذہ کے فورم نے وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر کو ای میل بھیج کر نااہلوں کی فہرست کے باہر ہوتے ہی بحالی کی درخواست کی ہے۔ 31 دسمبر تک اسکولوں میں کام کرنے والے 15403 بے روزگار اساتذہ، جو نااہل فہرست جاری ہونے کے بعد ریاست بھر میں احتجاج کر رہے ہیں، انہوں نے ایس ایس سی کی داغدار فہرست جاری ہونے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کو خط لکھا ہے۔ بے قصور ہونے کا دعویٰ کرنے والے ان اساتذہ نے ایس ایس سی کی داغدار فہرست جاری ہونے کے بعد اپنی ملازمتوں پر بحالی کی اپیل کی ہے۔ اہل اساتذہ فورم کی جانب سے ان کی اپیل کے حوالے سے اس سلسلے میں ایک ای میل بھیجا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'جب نااہل اساتذہ کی پہلے ہی نشاندہی ہو چکی ہے تو وہ دوبارہ امتحان میں بیٹھنے سے گریزاں ہیں'۔ خیال رہے کہ 3 اپریل 2025 کو سپریم کورٹ نے ایک متنازعہ فیصلے کے ذریعے ریاست میں اساتذہ کی 26000 پوسٹوں کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد سکنڈری ایجوکیشن بورڈ نے سپریم کورٹ میں اپیل کرتے ہوئے کہا کہ راتوں رات 26000 نوکریاں منسوخ کردی گئیں تو ریاست میں تعلیمی نظام کے تباہ ہونے کا خطرہ ہے۔ اس سے ریاست کے اسکولوں میں اساتذہ کی کمی ہوگی۔ لہٰذا سپریم کورٹ میں ایک پٹیشن بھی دائر کی گئی کہ داغدار کے طور پر شناخت نہ ہونے والے اساتذہ کو دوبارہ بھرتی ہونے تک برقرار رکھا جائے۔

نااہلوں کی فہرست نامکمل: ابھیجیت گنگوپادھیائے

کولکاتا، 31 اگست: (عوامی نیوز سروس) ابھیجیت گنگوپادھیائے نے کلکتہ ہائی کورٹ میں 2016 کی بھرتیوں میں بے ضابطگیوں کے حوالے سے ایک کیس کی سماعت کی تھی۔ اپنے فیصلے میں ایم ایل اے پریش ادھیکاری کی بیٹی انکیتا ادھیکاری کی نوکری منسوخ کردی گئی۔ اس فیصلے میں بھرتیوں میں بے ضابطگیوں کا معاملہ سامنے آیا۔ اب نااہلوں کے نام سامنے آتے ہی سابق جج نے کہا کہ فہرست مکمل نہیں ہے۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ کے حکم پر اسکول سروس کمیشن نے سنیچر کی رات نااہل امیدواروں کی فہرست شائع کی۔ اس پر 1806 نام ہیں۔ ابھیجیت گنگوپادھیائے کہتے ہیں کہ یہ تعداد اس سے کہیں زیادہ ہونی چاہیے۔ اس تناظر میں، بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے واضح کیا کہ بدعنوانی کیسے ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ او ایم آر شیٹ میں نمبر تبدیل کر دیے گئے ہیں۔ ایک گروپ امتحان میں بھی نہیں بیٹھا، لیکن نوکری مل گئی، فہرست ختم ہونے کے بعد بھی ایک گروپ کو سفارش کے ذریعے تقرری کا خط دیا گیا، اس کے علاوہ ایس ایس سی کی تجویز کردہ تعداد سے زیادہ لوگوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ وہ تمام فہرستیں یہاں نہیں ہیں۔ ان کے مطابق نااہلوں کی تعداد کم از کم پانچ سے چھ ہزار ہے۔ فہرست میں ان سکولوں کا ذکر تک نہیں کیا گیا جن میں داغدار اساتذہ کام کرتے تھے۔ اس لیے ابھیجیت گنگوپادھیائے کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ نے شفافیت کے لیے فہرست جاری کرنے کا کہا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ ان کا خیال ہے کہ اس فہرست پر کسی بھی طرح بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے علاوہ ابھیجیت گنگوپادھیائے کا دعویٰ ہے کہ دوبارہ بدعنوانی کے خطرے کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے وہ چاہتے ہیں کہ امتحان کے دوران OMRs کی فراہمی اور انہیں الگ الگ سیل بند کوروں میں لینے کا کام کمیشن کے علاوہ کسی اور اتھارٹی کو کرنا چاہیے۔ ان کا خیال ہے کہ سپریم کورٹ اس معاملے پر غور کرے گی۔

لاری نے پردیپ مجمدار کی کار کو ٹکر ماری، وزیر بال بال بچے

کولکاتا، 31 اگست: (عوامی نیوز سروس) ریاستی پنچایت اور دیہی ترقی کے وزیر پردیپ مجمدار ایک بڑے حادثے سے بال بال بچ گئے۔ ایک لاری نے وزیر کی گاڑی کو ٹکر مار دی۔ وزیر معمولی زخمی ہوئے۔ لاری ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ وزیر آج دوپہر کو درگاپور سے کولکاتا کی طرف آ رہے تھے۔ ہوڑہ کے ڈومجورے میں لال باڑی کے قریب لاری نے وزیر کی کار کو پیچھے سے ٹکر ماردی۔ وزیر کی گاڑی کے پچھلے حصے کو نقصان پہنچا۔ بعد میں پردیپ مجمدار دوسری گاڑی سے کولکاتا روانہ ہوگئے۔ وہ علی پور کے دھن دھنیا اسٹیڈیم میں مغربی بنگال حکومت کے پبلک ایجوکیشن پروموشن اینڈ لائبریری سروسز ڈپارٹمنٹ کی طرف سے منعقدہ جنرل لائبریری ڈے کی تقریب میں شامل ہوئے۔ عینی شاہدین کے مطابق لاری نے کنٹرول کھو دیا اور وزیر کی گاڑی سے ٹکرانے سے پہلے ایک بائک سے ٹکرا گئی۔ دو موٹر سائیکل سوار زخمی ہو گئے۔ وزیر خود گاڑی سے باہر نکلے اور زخمی بائیک سواروں کو اسپتال بھیجنے کا انتظام کیا۔ اطلاع ملتے ہی ایمبولینس پہنچ گئی اور موٹر سائیکل سواروں کو مقامی اسپتال لے جایا گیا۔ جو لوگ وزیر کے ساتھ تھے انہوں نے جلدی سے لاری ڈرائیور کو پکڑ لیا۔ بعد میں اسے پولس کے حوالے کردیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ حادثہ ڈرائیور کے نشے میں ہونے کی وجہ سے پیش آیا۔

کشتی پر سوار خاتون سے زبردستی جنسی تعلقات کا الزام

گرفتار نوجوان کو 3 ستمبر تک پولس تحویل

کولکاتا، 31 اگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک نوجوان خاتون کے ساتھ عصمت دری کا الزام عائد کیا گیا۔ دوشیزہ نے نوجوان سے ملاقات کے بعد سوشل میڈیا پر اس سے ملاقات کی۔ یہ سنسنی خیز واقعہ کولکاتا میں واقع دریا کے کنارے پرنسپ گھاٹ پر پیش آیا۔ مبینہ طور پر ایک نوجوان نے سوشل میڈیا پر ملنے کے بعد پہلی ملاقات میں ایک نوجوان خاتون کے ساتھ زیادتی کی۔ بعد میں اس نے مبینہ طور پر اسے طویل عرصے تک دھمکی دے کر رقم بٹورنے کی کوشش کی اور بلیک میل کرتا رہا کہ تصویر عام کر دے گا۔ پولس ذرائع کے مطابق نیتاجی نگر تھانے کی پولس نے دیپ نارائن بھٹاچاریہ نامی نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے خلاف الزام ہے کہ نوجوان اور دوشیزہ کی پہلی ملاقات اس سال مارچ میں پرنسپ گھاٹ میں ہوئی تھی۔ وہاں سے وہ گنگا پر ایک کشتی پر سوار ہوئے۔ نوجوان خاتون نے الزام لگایا کہ ملزم نے اس دن کشتی کے اندر اس کی عصمت دری کی۔ بعد ازاں نوجوان نے اسے دھمکیاں دے کر کئی بار رقم بٹورنے کی کوشش کی۔ دوشیزہ کا دعویٰ ہے کہ اسے مختلف اوقات میں اس واقعے کو ظاہر نہ کرنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ آخر کار جولائی میں دوشیزہ نے نیتاجی نگر پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرانے کی ہمت کی۔ شکایت درج ہونے کے بعد سے ملزم مفرور تھا۔ کئی مہینوں تک روپوش رہنے کے بعد پولس نے اسے اتوار کو گرفتار کر لیا۔ بعد میں جب اسے علی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا تو جج نے اسے 3 ستمبر تک پولس حراست میں رکھنے کا حکم دیا۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ پولس نے بتایا کہ اس معاملے کی تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ کولکاتا میں ریپ اور بھتہ خوری کا یہ واقعہ صرف ایک مجرمانہ کہانی نہیں ہے، بلکہ اس کا خوفناک نفسیاتی اور سماجی اثر ہے۔ غور طلب ہے کہ شناسائی کے پہلے دن ہی اعتماد ٹوٹ جاتا ہے، پھر مسلسل دھمکیوں اور پیسے بٹورنے کی کوششوں سے اس کا احساس تحفظ ٹوٹ جاتا ہے۔ اس طرح کے واقعات کے نتیجے میں متاثرہ شخص طویل مدتی ذہنی تناؤ، ڈپریشن، خود اعتمادی میں کمی اور رشتوں میں اعتماد کی کمی کا شکار ہو سکتا ہے۔ کئی سماجی شرمندگی اور فیصلے کے خوف کی وجہ سے اور بھی تنہا ہو جاتے ہیں۔ سماجی طور پر ایسے جرائم ہماری شہری زندگی کی کمزوریوں کو سامنے لاتے ہیں۔ اعتماد کی خلاف ورزی اور دھوکہ دہی کا امکان سوشل میڈیا کے ذریعے بننے والے رشتوں میں ہے۔ اس واقعے نے جہاں نوجوانوں میں ورچوئل شناخت کے حوالے سے احتیاط پیدا کی ہے، وہیں ساتھ ہی معاشرے میں خواتین کے تئیں عدم تحفظ بھی زیادہ واضح ہو گیا ہے۔ خاندان، دوستوں، اور یہاں تک کہ وسیع تر برادری کو بھی اس وقت کے دوران متاثرہ کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے، بصورت دیگر وہ تنہا رہ جائے گا۔ لہٰذا یہ واقعہ محض ایک فوجداری مقدمہ نہیں ہے بلکہ یہ معاشرتی اقدار، رشتوں کے تحفظ اور مرد و عورت کے باہمی اعتماد پر گہری ضرب ہے۔ اہل غور امر یہ ہے کہ متاثرہ کا دعویٰ ہے کہ اس دن کشتی میں سواری کے دوران نوجوان خاتون کی عصمت دری کی گئی۔ پولس ذرائع کے مطابق الزام لگایا گیا ہے کہ 23 سالہ نوجوان خاتون کے ساتھ پہلی ملاقات کے دن گنگا میں کشتی پر زیادتی کی گئی۔ نیتاجی نگر تھانے کی پولس نے اس واقعہ کے سلسلے میں دیپ نارائن بھٹاچاریہ نامی نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار نوجوان پر مزید الزام ہے کہ اس نے واقعے کے بعد سے نوجوان خاتون کو پیسوں کے لیے دھمکیاں دی تھیں۔ معلوم ہوا ہے کہ سوشل میڈیا پر بات کرنے کے بعد دونوں نے ابتدا میں چیٹ اور ٹیکسٹ میسج کے ذریعے بات کی۔ بعد ازاں دونوں میں فون پر بات ہونے لگی اور پھر دوستی ہو گئی۔ بعد میں مارچ میں وہ پہلی بار پرنسپ گھاٹ پر ملے۔ نوجوان خاتون نے الزام لگایا کہ ان کی پہلی ملاقات کے دن گنگا میں ایک کشتی کے اندر اس کی عصمت دری کی گئی۔ واقعہ کے بعد سے ملزم نوجوان متعدد مواقع پر نوجوان خاتون سے دھمکیاں دے کر رقم بٹورتا رہا ہے، الزام کچھ یوں ہے۔ نوجوان خاتون نے جولائی میں نیتاجی نگر پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی تھی۔ حالانکہ ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی تھی لیکن شکایت درج ہونے کے بعد سے نوجوان مفرور تھا۔ آخر کار اسے گرفتار کر کے اتوار کو علی پور کی عدالت میں پیش کیا گیا اور عدالت نے اس کی 3 ستمبر تک پولس تحویل کا حکم دیا۔

کولکاتا میں اتوار کو درگا پوجا سے پہلے تہوار کی خریداری کے لیے نیو مارکیٹ کے علاقے میں ہجوم کا منظر۔

ایس ایس سی نااہلوں کی فہرست: مجھے اپنی میرٹ پر نوکری ملی: کوہلی

کولکاتا، 31 اگست: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی نے گزشتہ روز اساتذہ کی بھرتی بدعنوانی کیس میں نااہلوں کے ناموں کی فہرست جاری کی۔ حکمراں جماعت کے کونسلر کوہلی گھوش کا نام فہرست میں شامل ہے۔ کونسلر کا نام شامل ہونے پر تنازعہ کا طوفان شروع ہو گیا ہے۔ کونسلر کوہلی گھوش بھی اس بات پر ناراض ہیں کہ ان کا نام فہرست میں ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وہ قانونی راستہ اختیار کرنے کے بارے میں بھی سوچ رہی ہیں۔ کوہلی نے کہا مجھے اپنی میرٹ پر نوکری ملی ہے۔ میں نے پہلے ہی سی آئی ڈی کو چیلنج کرنے کا مقدمہ درج کر رکھا تھا۔ میں نے عدالت میں آکر بتایا تھا کہ کوئی بھی تفتیشی ایجنسی مجھے بلا سکتی ہے۔ لیکن مجھے آج تک کسی نے نہیں بلایا۔ کل مجھے معلوم ہوا کہ فہرست شائع کی جائے گی۔ میرا نام اس فہرست میں ہے۔ لیکن میرا نام وہاں کیوں ہے۔ واضح رہے کہ کوہلی گھوش اس وقت بلدیہ کے وارڈ نمبر 18 کے کونسلر ہیں۔ وہ [illegible] ہائی اسکول میں سروس ٹیچر کے طور پر تعینات ہیں۔ وہ مسلسل تین بار کونسلر منتخب ہوئی ہیں۔ اس سے پہلے وہ پرائمری اسکول کی ٹیچر تھیں۔ بعد ازاں انہوں نے اس نوکری سے استعفیٰ دے دیا اور ہائی اسکول کو جوائن کر لیا۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق ان کی بنیادی ملازمت کو واپس کیا جانا چاہیے۔ ذرائع کے مطابق [illegible] تاہم دوسرے درخواست فارم کو مسترد کر دیا گیا۔ ترنمول کونسلر کی سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ ایسا کیوں ہوا۔

کولکاتا سمیت کئی اضلاع سیلاب کی زد میں آنے کا خدشہ

کولکاتا، 31 اگست: (عوامی نیوز سروس) اگرچہ اس ہفتے کے آخر میں کوئی خاص طوفان نہیں آئے گا۔ لیکن بنگال کے کئی علاقے ہفتے کے آغاز سے دوبارہ سیلاب کی زد میں آنے والے ہیں۔ مانسون کا محور اس وقت اوڈیشہ سے لے کر خلیج بنگال تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کے نتیجے میں اگلے ہفتے کے آغاز تک مانسون کے اس محور کے بنگال میں واپس آنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ منگل سے ریاست میں بارش کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق منگل کو گرج چمک سمیت بارش کی مقدار میں معمولی اضافے کا امکان ہے۔ کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، ندیا، مشرقی بردوان، مشرقی اور مغربی مدنا پور اور جھاڑگرام اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ بدھ کو بھی جنوبی بنگال کے اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ خاص طور پر مشرقی اور مغربی مدنا پور، جھاڑگرام اور جنوبی 24 پرگنہ اضلاع میں بارش کا امکان ہے۔ ہوا کی رفتار 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ ہو سکتی ہے۔ جمعرات سے بارش کی مقدار میں قدرے کمی آئے گی۔ جمعرات اور جمعہ کو جنوبی بنگال کے اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ تاہم، پانی کے بخارات کی وجہ سے نمی سے متعلق تکلیف برقرار رہے گی۔ علی پور دوار ضلع میں آج شمالی بنگال میں تیز بارش کا امکان ہے۔ پانچ اضلاع دارجلنگ، کالمپونگ، علی پور دوار، کوچ بہار اور جلپائی گوڑی میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے۔ اگرچہ سوموار سے شمالی بنگال میں بارش کم ہو جائے گی، گرج چمک کے ساتھ بکھری بارش جاری رہے گی۔ تاہم، اگر بارش نہیں ہوتی ہے، تو نمی سے متعلق تکلیف برقرار رہے گی۔ منگل سے بارش میں مزید کمی آئے گی۔ شمالی بنگال کے بالائی پانچ اضلاع میں جمعہ تک بکھری بارش ہو سکتی ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ کولکاتا میں آج صبح سے ہی نمی سے متعلق تکلیف محسوس کی جا رہی ہے۔ جوں جوں دن چڑھتا گیا۔ اگرچہ آسمان زیادہ تر صاف ہے، لیکن بکھرے ہوئے بارش کا امکان ہے۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی زیادہ مقدار کی وجہ سے، بارش نہ ہونے کی صورت میں نمی سے متعلق تکلیف برقرار رہے گی۔ کولکاتا میں منگل کو گرج چمک کے ساتھ بارش کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔ کولکاتا میں آج کم سے کم درجہ حرارت 27.2 ڈگری سیلسیس ہے۔ سنیچر کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.6 ڈگری سیلسیس رہا۔ ہوا میں آبی بخارات کی نسبتاً نمی 70 سے 94 فیصد کے درمیان ہے اور گزشتہ 24 گھنٹوں میں 6.8 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ خیال رہے کہ ایک طوفان مدھیہ پردیش، کونکن اور شمالی آسام میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ شمال مغربی ہندستان میں پنجاب کے اوپر مغربی طوفان ہے۔ اس موسم کے اثر و رسوخ کی وجہ سے سوموار کو گرج چمک سمیت بارش کی مقدار اتنی نہیں ہوگی۔ اس کے نتیجے میں ہوا میں پانی کے زیادہ بخارات کی وجہ سے نمی سے متعلق تکلیف میں اضافہ ہوگا۔

ایس آئی آر: ترنمول کو بہار جیسی صورتحال کا خدشہ

کولکاتا، 31 اگست: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کو لیکر ترنمول کو بہار جیسی صورتحال کے ہونے کا خدشہ ہے۔ اس لئے حکمراں جماعت نے بنگال میں SIR کے لیے خصوصی حکمت عملی بنائی اور کارکنوں کو متحرک کیا۔ ترنمول کانگریس مغربی بنگال میں مجوزہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کی سیاسی طور پر مخالفت کر سکتی ہے، لیکن اس نے اپنی انتظامی رسائی اور بوتھ لیول کے کارکنوں کو متحرک کر کے اس کا مقابلہ کرنے کی حکمت عملی تیار کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ترنمول کانگریس نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور الیکشن کمیشن پر ووٹرز کو ان کے ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی سازش کرنے کا الزام بھی لگایا ہے۔ بہار سے سبق لیتے ہوئے، جہاں اپوزیشن جماعتوں نے الیکشن کمیشن پر ایس آئی آر کے عمل کے دوران مناسب تصدیق کے بغیر ووٹر لسٹ سے نام ہٹانے کا الزام لگایا، مغربی بنگال میں حکمراں ترنمول کانگریس نے اپنے کارکنوں کو بوتھ کی سطح تک متحرک کر دیا ہے۔ ترنمول کانگریس کو 80,000 بوتھس پر پچھلی اپنی تنظیمی طاقت پر بھروسہ ہے، جس کے بڑھ کر 94,000 ہونے کا امکان ہے۔ ترنمول کانگریس ورکشاپس، تربیتی پروگرام منعقد کر رہی ہے اور نظر ثانی کے عمل کی نگرانی کیلئے ایک ٹاسک فورس تشکیل دے رہی ہے۔ ترنمول کانگریس کے ریاستی نائب صدر جے پرکاش مجمدار نے میڈیا کو بتایا کہ ترنمول کانگریس ہندستان کی واحد سیاسی جماعت ہے جس کے پاس بوتھ کی سطح پر ایک کمپیکٹ تنظیم ہے جو ووٹر لسٹوں کی کسی بھی نظر ثانی سے لڑنے کے لیے تیار ہے۔ یہ پارٹی کے کلچر میں پچھلے 25 برسوں سے جڑی ہوئی ہے۔ ہم SIR کے خلاف ہیں۔ مجمدار نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی جانچ کے لیے بوتھ لیول تک خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی پیشگی اکائیوں سمیت پوری تنظیم بغیر کسی رکاوٹ اور غلطی سے پاک کام کے بہاؤ کے لیے مصروف عمل ہے۔ حالیہ میٹنگوں میں ہمارے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اس کام میں جوابدہی پر خصوصی زور دیا ہے۔ ایس آئی آر نے بہار میں پہلے ہی ایک سیاسی تنازعہ کو جنم دیا ہے، جہاں نظر ثانی کے پہلے مرحلے میں فہرست سے 65 لاکھ سے زیادہ ناموں کو خارج کیے جانے کے بعد ووٹروں کی تعداد 7.9 کروڑ سے کم ہو کر 7.24 کروڑ رہ گئی۔ الیکشن کمیشن نے دعویٰ کیا تھا کہ ووٹر لسٹ میں رجسٹرڈ 22,34,501 افراد اس عمل کے دوران مردہ پائے گئے۔ مزید 36.28 لاکھ لوگ ریاست سے مستقل طور پر باہر چلے گئے یا ان کے دیئے گئے پتے پر نہیں ملے اور 7.01 لاکھ ایک سے زیادہ جگہوں پر رجسٹرڈ پائے گئے۔ خیال رہے کہ مغربی بنگال میں تقریباً 7.6 کروڑ ووٹر ہیں اور ریاست میں حکمراں ترنمول کانگریس کو بہار جیسی صورت حال کے دوبارہ ہونے کا خدشہ ہے۔ ایسی صورتحال سے بچنے کے لیے ریاست میں ممتا بنرجی حکومت نے اپنی اہم عوامی رابطہ اسکیموں جیسے دوارے سرکار اور آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان کو سیاسی کام کے ساتھ جوڑ دیا ہے۔ صرف 26 دنوں میں ایک کروڑ سے زیادہ لوگوں نے ان کیمپوں میں شرکت کی۔ اب ان کا استعمال شہری اور انتظامی مسائل کو حل کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے، اس کے علاوہ گمشدہ دستاویزات، رہائش کے سرٹیفکیٹ، ذات کے سرٹیفکیٹ، خاندانی رجسٹر، زمین کے کاغذات اور جنگل کے حقوق کے سرٹیفکیٹ ان لوگوں کو مناسب تصدیق کے بعد فراہم کیے جا رہے ہیں جن کے پاس یہ نہیں ہیں۔ ترنمول کانگریس کے ایک سینئر لیڈر نے کہا کہ دوارے سرکار کیمپوں کے ذریعے کئی دیہاتیوں کو جو ضلع ہیڈ کوارٹر جانے کی استطاعت نہیں رکھتے، سرٹیفکیٹ فراہم کیے جا رہے ہیں۔ جب بھی SIR شروع ہوتا ہے، ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کوئی بھی حقیقی ووٹر بغیر دستاویزات کے نہ رہ جائے۔ پارٹی رہنماؤں کا دعویٰ ہے کہ ان ہیلپ ڈیسک پر مانگ بڑھ گئی ہے۔ شمالی 24 پرگنہ سے ترنمول کانگریس کے ایک لیڈر نے کہا کہ پہلے ہمیں روزانہ 70-80 لوگ دستاویزات کے لیے آتے تھے، اب تقریباً 500 لوگ آ رہے ہیں جن کے پاس یا تو زمین یا ذات کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے یا وہ کھو چکے ہیں۔ ہمارے رضاکار ان کی مدد کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ پچھلے ہفتے، ابھیشیک بنرجی نے شمالی بنگال کے سات تنظیمی اضلاع میں میٹنگیں کیں اور تفصیلی اعداد و شمار کے ساتھ بوتھ سطح کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ پارٹی پہلے ہی ضلعی کمیٹیوں میں ردوبدل کر چکی ہے اور ستمبر میں تقریباً 30-40 فیصد بلاک اور ٹاؤن صدور کو تبدیل کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ تاہم، بی جے پی نے ٹی ایم سی پر دوہرا معیار اپنانے کا الزام لگایا ہے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر جگن ناتھ چٹوپادھیائے نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں ایک فہرست شیئر کی ہے جس میں ان اضلاع کی تعداد بتائی گئی ہے جہاں سے ہر پارٹی نے بوتھ لیول ایجنٹس (1-BLA) کے لیے نام جمع کرائے ہیں۔ فہرست سے پتہ چلتا ہے کہ ٹی ایم سی نے اب تک پانچ اضلاع سے نام جمع کرائے ہیں۔

آئی پی سی 498A کے غلط استعمال پر عدالت خاموش تماشائی نہیں بن سکتی: ہائی کورٹ

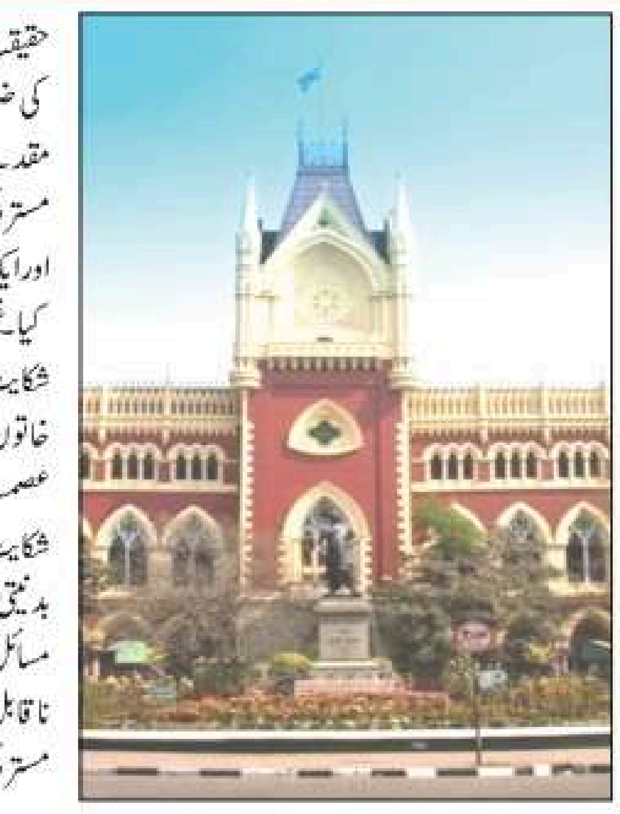

کولکاتا، 31 اگست: (عوامی نیوز سروس): آئی پی سی کی دفعہ 498A جیسی حفاظتی دفعات کے غلط استعمال پر عدالت خاموش تماشائی نہیں بن سکتی۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے ایک شخص کے خلاف 498A کا مقدمہ خارج کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ یہ عدالت قانون کی حفاظتی دفعات کا غلط استعمال کرنے کی ایسی ڈھٹائی کی کوشش پر خاموش تماشائی نہیں بن سکتی جو بظاہر کوئی اولین مقصد ہو۔ اس قسم کی کارروائی سے نہ صرف عدالت کا وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ ایک فرد کو بلا جواز ہراساں کیا جاتا ہے، جو کہ قانونی عمل کا واضح غلط استعمال ہے۔ جسٹس کمار نے یہ مشاہدہ کیا۔ جبکہ دوسرا معاملہ باراسات کیس میں سنگین اور سنگین الزامات شامل تھے جن کا ہائی کورٹ نے مشاہدہ کیا کہ اسے ہلکے سے مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ شادی کے دھوکہ دہی کے تحت رضامندی حاصل کرنے کا شکایت کنندہ کا دعویٰ ایک حقیقت کا سوال ہے جس کے لیے شواہد کی مکمل جانچ پڑتال کی ضرورت ہے۔ عدالت کا یہ نظر ثانی دائرہ اختیار کسی مقدمے کا متبادل نہیں ہے۔ اس مرحلے پر ان الزامات کو مسترد کرنا شکایت کنندہ کے ساتھ ایک سنگین ناانصافی ہوگی اور ایک خطرناک نظیر قائم کرے گی۔ ہائی کورٹ نے مشاہدہ کیا۔ غور طلب ہے کہ ایک خاتون کی طرف سے درج شکایت کی بنیاد پر الزام کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے اسی خاتون کے ذریعہ دوسرے پولس اسٹیشن میں اس کے خلاف عصمت دری کے مقدمہ کو مسترد کر دیا۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ شکایت کنندہ نے متعدد مقدمات درج کرائے ہیں، خود بخود بدنیتی پر مبنی ارادے کو ثابت کرتا ہے۔ الگ الگ قانونی مسائل پیدا کرتی نظر آتی ہیں۔ الزامات اتنے فطری طور پر ناقابل یقین نہیں ہیں کہ انہیں اس ابتدائی مرحلے میں ہی مسترد کر دیا جائے۔ یہ فیصلہ ایک دوہرا مقصد پورا کرتا ہے۔ یہ ایک فرد کو بے بنیاد اور بے بنیاد بے حسی سے بچاتا ہے۔ حقیقی مجرمانہ الزامات کو قبل از وقت نہیں روکا جا سکتا۔ خیال رہے کہ 2017 میں کنیکا منڈل نے دو تھانے میں دو شکایات درج کرائیں۔ ایک جوڑا بگان میں جبکہ دوسری باراسات کی خواتین تھانے میں درج ہوئی۔ جوڑا بگان کیس آئی پی سی 498 اے اور جہیز امتناع ایکٹ کی دفعات کے تحت تھا، جبکہ باراسات کیس میں عصمت دری کا الزام تھا۔ 498A کیس میں جج نے مشاہدہ کیا کہ پال کے وکیل نے ثابت کیا کہ وہ شادی شدہ ہے اور استغاثہ نے کہا کہ عورت بھی شادی شدہ ہے۔ جوڑا بگان کیس ایک قانونی کارروائی کی نصابی کتاب کی مثال ہے جو اپنے آغاز سے ہی بنیادی طور پر ناقص ہے۔ چارجز کے لیے ضروری شرط، ایک درست شادی، واضح طور پر غائب ہے، جس سے پوری شکایت بغیر کسی قانونی بنیاد کے رہ جاتی ہے۔

ہندی فلموں میں معاون اداکاروں کا رول

کنھیا لال، سپرو، نذیر حسین، مراد کا کمال

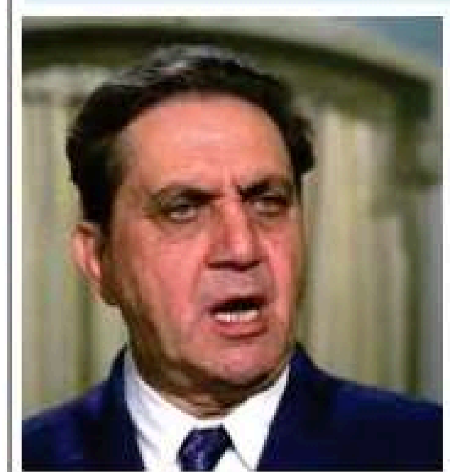

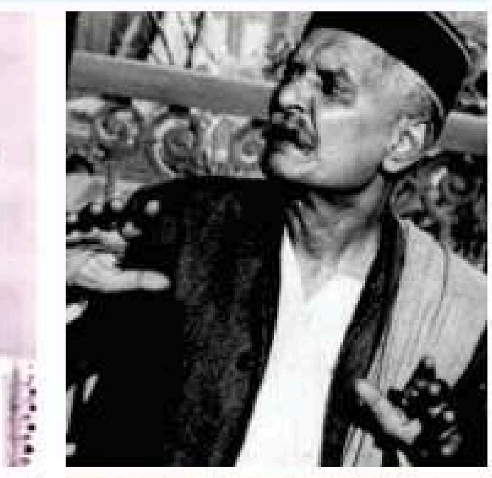
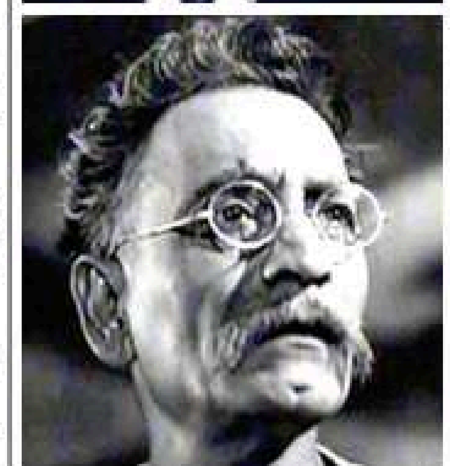

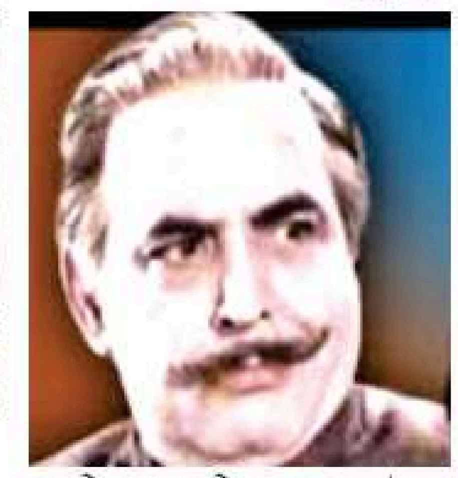
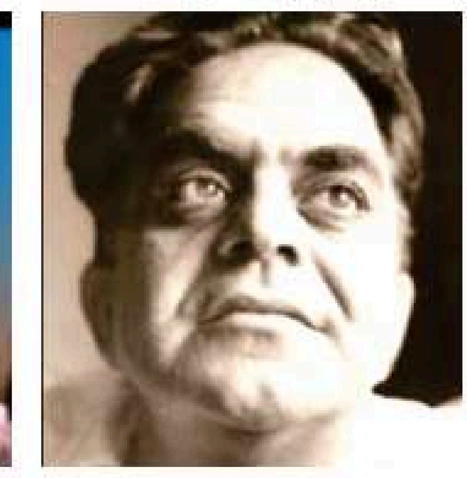

خورشید اختر فرازی

ہندی فلموں میں معاون اداکاروں کی بھی بڑی اہمیت رہی ہے۔ آج کل تو جیسی بن رہی ہیں اسے فلم نہیں ہنگامہ آرائی ضرور کہا جاسکتا ہے جس میں ایک شخص کو درجنوں بلکہ سینکڑوں کے ساتھ تنہا لڑتے دیکھا جاسکتا ہے اور کیمرہ مینوں کی ٹرک سے سب کچھ صحیح لگتا ہے جبکہ وہ سب واہیات اور فضول ہے۔ آج کی فلموں میں اداکار خود ہیرو ہوتا ہے خود ہی کامیڈین اور خود ہی معاون لیڈ، لیکن ہندی فلموں کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لی جائے کہ معاون اداکاروں کی کتنی اہمیت ہوا کرتی تھی۔ مثال کے طور پر کنہیا لال جس کی اداکاری کا لوہا سبھی مانتے ہیں، مدر انڈیا، گنگا جمنا، دھرتی کہے پکار کے، رام اور شیام اپنا دیش وغیرہ ایسی درجنوں فلمیں ہیں جس میں کنہا لال کی اداکاری نے سبھوں کو متاثر کیا۔

اسی طرح سے نذیر حسین، انور حسین الہاس، سپرو، مراد، جاگردار موتی لال، جینت، این اے انصاری اور خواتین میں مبارک بیگم، سلوچنا، نیرو پارائے، ناظمہ، فریدہ جلال، لیلا چٹنس وغیرہ۔

ماں کے رول میں شاید لیلا چٹنس نے جس قدر متاثر کیا، اس قدر تو شاید ہی کسی دوسرے نے کیا ہو۔ گنگا جمنا میں دلیپ کمار کی ماں، پھول پتھر میں بے یار و مددگار فقیرنی، ہم دونوں میں سادھنا کی ماں کے رول میں لیلا چٹنس نے کمال کردیا تھا۔ اسی طرح سے اچلا سچدیو نے بھی ماں کے رول میں زبردست اداکاری کی۔ ویسے تو نیرو پارائے اپنے دور کی سپرہٹ ماں رہی ہے۔ بطور ہیروئن وہ اس قدر کامیاب نہ ہوئی لیکن بطور ایک ماں کے اس نے زبردست کامیابی حاصل کی۔ دلیپ کمار کی بہن اور بھابی کے رول میں رام اور شیام اور گوپی، امیتابھ بچن کی ماں کے رول میں ایک درجن فلمیں اس نے کی۔ چھوٹے معاون اداکاروں میں راج مہرہ، کرن دیوان، سپرو اور مراد کامیاب رہے۔ سپرو کو سنگھرش، صاحب بی بی اور غلام اور پاکیزہ جیسی فلموں کی بنیاد پر یاد رکھا جاسکتا ہے۔

1970 سے 1990 کی دہائی میں ہدایتکار، فلمساز، اسکرپٹ اور ڈائیلاگ رائٹر اور اداکار کے رول میں این اے انصاری کا جواب نہیں تھا۔ جو بندیل کھنڈ پروڈکشن کے پرچم تلے پر اسرار جاسوسی فلمیں بناتے تھے اور ابن صفی کے ناولوں کو انڈین انداز میں اپناتے تھے جیسے ''وہاں کے لوگ'' مجرم، ملزم اور گیسٹ ہاؤس، استادوں کے استاد اور بہت ساری فلموں میں انہوں نے اپنی بہترین ہدایتکاری کے سبب بے حد نام پیدا کیا۔ بہترین معاون اداکاروں میں اجیت بیک وقت ہیرو، ولین اور معاون اداکار کے رول میں سب سے زیادہ کامیاب رہے۔ سورج، آدمی اور انسان، زنجیر، یادوں کی بارات، رام بلرام جیسی سپرہٹ فلموں میں انہوں ں نے ولین کا کردار ادا کیا۔ مغل اعظم اور نیا دور میں وہ دلیپ کمار کے دوست کی شکل میں بے حد کامیاب رہے۔

پران کو آل ٹائم بیسٹ کہا جاسکتا ہے جس نے راج کپور، دلیپ کمار، دیوانند سے لیکر بسواجیت کی فلموں میں بھی ولین کا کردار ادا کیا اور جس طرح سے خطرناک آنکھوں سے وہ دیکھتے تھے اس کا کوئی جواب نہیں ہے۔ ولین کے رول میں تیواری، منوہر ڈیسائی، جے راج، انجن سبھی ولین اور ہیرو کے رول میں آئے۔ ایک زمانے میں دارا سنگھ پہلوان کا بھی دور تھا اور وہ اپنے وقت کے بہترین ہیرو کہے جاتے تھے۔

کتاب ''قدرت کے شاہ کار نظارے'' شاہ کار کتاب

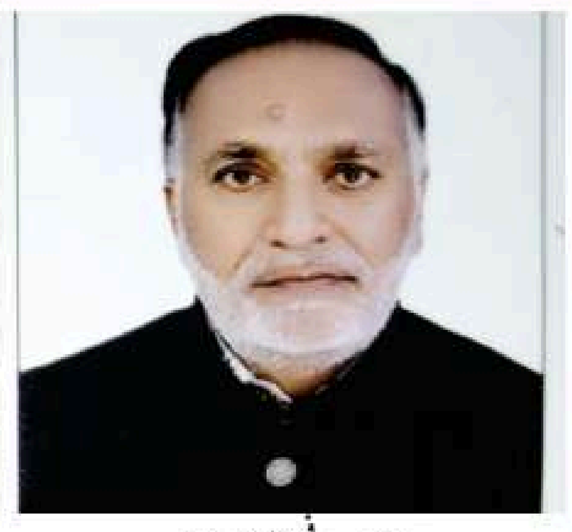

مبصر۔ رفیع الدین ناصر

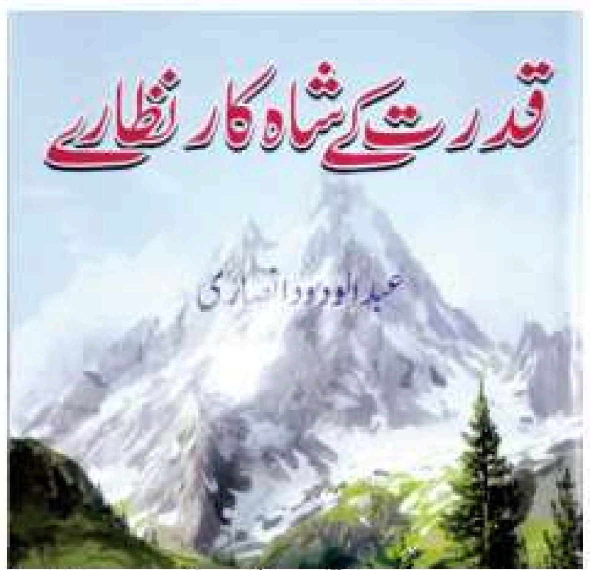

عبدالودود انصاری

(تبصرہ)

نام کتاب : قدرت کے شاہ کار نظارے

نام مصنف : عبدالودود انصاری۔ شاداب منزل، مکان نمبر 43/2، گلی نمبر 6، کانکی نارہ۔ 343126 (مغربی بنگال) موبائل : 9674895325

ناشر : پبلی کیشن 120، کساب چندن مین اسٹریٹ، کولکتہ

اشاعت : 2025ء صفحات : 280 قیمت : Rs.230/-

مبصر : پروفیسر رفیع الدین ناصر۔ اورنگ آباد (مہاراشٹر) موبائل : 942211634

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو بہت خوبصورت بنایا ہے۔ جا بجا ہم کو قدرت کے شاہ کار نظر آتے ہیں۔ ہم ان قدرتی نظاروں کو دیکھ کر اپنے کاموں میں مصروف ہوجاتے ہیں یا اُس کی گہرائیوں میں کھو کر اُس میں چھپے رازوں کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ قدرت کی اس حسین وجمیل کائنات میں موجود خوش نما اور دلفریب نظاروں کو دیکھ کر بے شک انسانی آنکھیں حیرت زدہ رہ جاتی ہے۔ حکم ہوا کہ ان نظاروں کو دیکھو، سمجھو اور اس میں چھپے ہوئے رازوں کو جانو اور قدرت کی اس صناعی کی حمد وثنا کرو۔ سمندر کی بے کرانی، دشت کی بیابانی، جھرنوں کی نغمہ سرائی، ژالوں کی ٹھنڈک، چشموں کی روانی، جزیروں کا حسن، ریگستان کی رعنائی، پہاڑوں کے قد وقامت یقیناً ایسے شاہ کار ہیں جنھیں دیکھ کر انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ ان شاہ کار کی تخلیق، اُن کا وجود، اُن کی خوبصورتی اور اس میں مخفی رازوں کو عبدالودود انصاری نے اپنی آنکھوں سے دیکھا، جانا اور عام فہم انداز میں اردو قاری کے لئے اپنی ۴۴ ویں کتاب ''قدرت کے شاہ کار نظارے'' میں انتہائی دلچسپ انداز میں پیش کیا۔

اردو دنیا میں عبدالودود انصاری کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ وہ گونا گوں خوبیوں کے مالک ہیں، وہ ایم ایس سی ریاضی و ایم ایڈ کی قابلیت کے ساتھ دیگر کئی علوم کے ماہر ہیں۔ وہ سائنس کے ساتھ ساتھ ادبی و شاعرانہ مزاج بھی رکھتے ہیں۔ پانچ سو سے زائد سائنسی مضامین، ۴۴ رسے زائد سائنسی کتابوں کو پڑھ کر یہ فیصلہ کرنا مشکل ہوجاتا ہے کہ آیا وہ سائنس کے طالب علم رہے ہیں یا ادب کے ۲۵ رسے زائد ایوارڈس کے مالک عبدالودود انصاری سائنس کی حقیقتوں کو عام اردو قاری چاہے بچے ہوں یا بڑے، ہر ایک کے لئے انتہائی سادہ آسان اور سلیس زبان میں پیش کرتے ہیں اُس پر ادب کی چاشنی ان تحریروں کو مزید دلچسپ بنا دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو سائنسی دنیا میں ان کا نام بڑے اہتمام سے لیا جاتا ہے اور ملک کے مختلف ادارے اُن کی کتابوں کو بڑے احترام کے ساتھ نہ صرف شائع کرتے ہیں بلکہ اعزاز سے بھی سرفراز کرتے ہیں۔

عبدالودود اصاری کی موجودہ کتاب ''قدرت کے شاہکار نظارے'' اُن کے قلم سے نکلی ہوئی ۴۴ ویں کتاب ہے۔ اردو دنیا میں قلمکار ایک یا دو کتابوں کی اشاعت کے بعد کنارہ کشی اختیار کر لیتا ہے لیکن ۴۴ ویں کتاب کی اشاعت مصنف کی جستجو، لگن، محنت کے ساتھ ساتھ کامیاب تحریروں کی ضمانت ہے جس کو نہ صرف اردو دنیا نے اب تک ہاتھوں ہاتھ لیا بلکہ اعزاز سے بھی نوازہ ہے۔ کتاب ''قدرت کے شاہ کار نظارے'' کی تالیف کے سلسلہ میں مصنف خود رقمطراز ہیں کہ ''اللہ چاہتا ہے کہ انسان اس کے تخلیق کردہ تمام عناصر سے بھرپور محظوظ ہو۔ وہ سمندر، دریا، پہاڑ، جھیل، جھرنا، جزیرہ، ژالہ، دشت، آئس، برگ، نخلستان وغیرہ سے فائدہ اٹھائے اور اس کی قدرت، وحدانیت اور عظمت کا قائل ہوجائے۔ میں نے اپنی کتاب ''قدرت کے شاہکار نظارے'' میں ایسے ہی چند قدرتی اشیاء کے سلسلے میں معلومات فراہم کی ہے۔ یہ کتاب بنیادی طور پر بچوں کی ذہنی آبیاری کے لئے لکھی گئی ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ ذی شعور افراد بھی اس سے استفادہ ضرور کریں گے۔''

اس کتاب کی ہم جب ورق گردانی کرتے ہیں تو قدرت کے ان شاہ کار نظاروں کے بارے میں وہ معلومات حاصل ہوتی ہیں جن سے ہم واقف نہیں تھے۔ اس کتاب کے مقدمہ میں محترمہ فاطمہ زہرہ (سابق پرنسپل، ڈاکٹر ذاکر حسین کالج اورنگ آباد) نے تحریر کیا کہ ''مصنف نے قدرت کے حسین امتزاج کو کچھ اس انداز میں پیش کیا کہ پڑھنے والا محو حیرت ہو کر قدرت کی کاریگری پر ایمان لے آتا ہے، جیسے یہ شمس وقمر، یہ شجر و حجر، یہ گل وثمر، یہ کوہ و بحر، یہ بجلی و گھٹائیں، یہ سرد ہوائیں، یہ پُر کیف فضائیں، یہ آبشار و جھرنے، یہ ستارے، سیارے، یہ دریا و ندیاں، یہ لہروں کی روانی، یہ بارش کا پانی، یہ دھنک، آسماں، یہ طلوع وغروب کا سماں، یہ دشت بے کراں، یہ صحرا و ساحل اور ساحل پر ریت وغیرہ کے پُر کیف نظارے سبھی دنیا کی زینت ہیں۔ اس عبارت میں ریاضی داں مصنف کا شاعرانہ ذوق عود کر باہر آتا ہے۔ کتاب کا ہر ایک باب اپنے آپ میں بے پناہ معلومات کا خزانہ ہے۔ فاضل مصنف نے ہر ایک قدرتی شاہ کار کے بارے میں انتہائی اچھوتی معلومات کو بہت انفرادی انداز میں پیش کی ہیں جس کی نظیر نہیں ملتی ہے۔ اس پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ قابل مصنف نے ہر ایک قدرتی شاہ کار کا باب کے ابتداء میں تعارف پیش کیا۔ اس کے بعد یہ شاہ کار کیا ہے؟ اس کی معلومات اُس کے بعد عمومی معلومات اور خاصیت کی وضاحت کی، اس کے بعد اس شاہ کار کے مختلف اقسام کے بارے میں خامہ فرسائی کی۔ اس کے بعد مصنف نے ان شاہ کار کی عالمی معلومات، ہندوستانی شاہ کار کی معلومات، سوال وجواب کے انداز میں پیش کیا تا کہ ہمارے وہ طلباء جو مسابقتی امتحانات میں شرکت کررہے ہیں اُن کو ان شاہ کار کو سمجھنے میں آسانی ہو سکے اور باب کے آخر میں مصنف نے ان شاہ کار کے بارے میں مشہور Quotations کو کچھ اس دلچسپ انداز میں پیش کیا کہ پڑھنے والے ہر قاری ہر باب کو ابتداء سے انتہاء تک پڑھے بغیر نہیں رہ سکتا۔

عبدالودود انصاری نے ہر ایک باب کو سائنسی اشعار سے مربوط کیا ہے۔ اس سے پڑھنے کا لطف دوبالا ہوتا ہے۔ ہر ایک باب اپنے آپ میں مکمل معلوماتی خزانہ ہے جس کو ملک کے مختلف اخبارات ورسائل نے جب شائع کیا، اُس کی وضاحت فاضل مصنف نے ہر باب کے آخر میں پیش کی ہے۔ پوری کتاب قدرتی عظیم شاہ کار جیسے سمندر، جھیل، پہاڑ، جھرنا، جزیرہ، ژالہ، دریا، ریگستان، نخلستان، جنگل، آئس برگ، نہر، ڈیم، قوس قزح، بھنور، آتش فشاں، گلیشیر، شبنم، لہر، بادل، بجلی، طوفان، لو، کہر وغیرہ، جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ فاضل مصنف نے اس کتاب کو اپنے عزیز دوست محمد بشیر کے نام معنون کیا۔ اسی کے ساتھ اپنی بات میں انھوں نے افراد خانہ کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے سائنسی رفقاء کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس سے ان کی انکساری کا پتہ چلتا ہے۔

معلّمہ نشاط کوتوال (کساب کھیڑہ اورنگ آباد) کی ایما پر جب راقم نے اس کتاب کے تعلق سے ویڈیو تبصرہ پیش کیا جس کو معلّمہ نے وائرل کیا تو اُس کے بعد سے اس کتاب کی مانگ بڑھ گئی اور چند کاپیاں بچی ہیں۔ اس لئے اردو کے ہر ایک باذوق قاری نے نہ صرف اس کتاب کو خریدنا چاہئے بلکہ اپنے گھر، محلّہ یا شہر کے بچوں تک پہنچانا چاہئے۔ مصنف نے ان کے موبائل نمبر 9674895325 پر ربط قائم کر کے رعایتی قیمت پر کتاب حاصل کی جاسکتی ہے۔ کتاب بہترین گیٹ اپ، ہارڈ بائنڈنگ، عمدہ کاغذ پر طبع شدہ ہے جو مصنف نو پرافٹ نو لاس کی بنیاد پر فراہم کر رہا ہے۔

عبدالودود انصاری قابل مبارکباد اس لئے ہے کہ انھوں نے اس طرح کی عظیم کتاب شائع کر کے اردو کے قد میں مزید اضافہ کیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انھیں اس طرح کے کارِ خیر کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(غیر مطبوعہ)

Prof. Rafiuddin Naser
(National Awardee Teacher)
Romaan Villa, Dilras Colony, 36,
Wajd Road, Asef Bagh, Ghati,
Aurangabad-431001 (MS)
Email :
rafiuddinnaser@rediffmail.com
Mobile : 9422211634

کانگریس کے ریاستی دفتر بدھان میں بی جے پی کے ذریعہ حملے کے خلاف کانگریس نے ایک جلوس نکالی اور بی جے پی کیخلاف نعرے لگائے۔ تصویر میں کانگریسی لیڈران سنتوش پاٹھک۔ ندیم احمد وغیرہ دیکھے جاسکتے ہیں تصویر ساجد پرویز

مہاجاگرن کے اک پروگرام میں انٹالی اسمبلی کے ایم ایل اے شری سرنا کمل ساہا لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے۔ ساتھ میں سماجی کارکن جناب محمد حنان خان اور دیگر نظر آتے ہوئے۔

انجمن ترقی اردو ھند مغربی بنگال ریاستی کمیٹی کا سالانہ استقبالیہ پروگرام برائے اردو ٹاپر آیندہ 21 ستمبر 2025ء کو

انجمن ترقی اردو ھند مغربی بنگال ریاستی کمیٹی کی میٹنگ بروز سنیچر 30 اگست 2025 کو انجمن کے صوبائی دفتر اردو گھر توپسیا میں دن کے گیارہ بجکر تیس منٹ پر ماسٹر ضیاء الدین انصاری صاحب کے زیر صدارت منعقد ہوئی۔ جنرل سکریٹری جناب ڈاکٹر واصف اختر جو کہ ایک معروف اور سرکردہ سیاسی رہنما بھی ہیں علاقے میں درپیش مسائل کے سبب میٹنگ میں شرکت نہیں کر سکے مگر باوجود اس کے انہوں نے ٹیلیفون کے ذریعہ میٹنگ میں شرکت کی اور میٹنگ سے خطاب بھی کیا۔ میٹنگ میں موجود تمام شرکاء کی متفقہ رائے سے یہ طے پایا کہ امسال مدھیامک ہائر سکنڈری اور مدرسہ بورڈ کے امتحانات میں اردو سبجیکٹ میں زیادہ نمبر لانے والے طلباء وطالبات کے لئے سالانہ استقبالیہ پروگرام کا انعقاد آیندہ 21 ستمبر 2025ء کو کیا جائے گا اور طلباء وطالبات کی مارک شیٹ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اگست 2025ء سے بڑھا کر 10 ستمبر 2025ء کردی گئی ہے اب آیندہ 10 ستمبر 2025ء تک طلباء وطالبات اپنا مارک شیٹ جمع کرا سکتے ہیں۔ شرکاء میں محمد صادق، ڈاکٹر نہال احمد، ہارون ارشد، نجم العالم، سحر مجیدی، محمد آفتاب عالم، محمد ضیاء الدین انصاری، ماسٹر عبدالرحیم، نثار علی عرف آفتاب علی، شمش تبریز و دیگر قابل ذکر ہیں۔

محمد صادق، سکریٹری
انجمن ترقی اردو ھند مغربی بنگال ریاستی کمیٹی۔

راجہ بازار دھڑبگان میں جشن عید میلاد النبی کا پروگرام راجہ بازار کے مدینہ مسجد کے امام صاحب افضل حسین مصباحی نے پرزور تقریر کی جس میں مہمان خصوصی آزاد ڈے اینڈ نائٹ اسکول کے سکریٹری شاہد علی، فیضا احمد صاحبان شریک تھے۔ 36 نمبر وارڈ کے یوتھ لیڈر سہیل اختر نے امام صاحب کو گلدستہ پیش کیا اور پروگرام کو کامیاب بنایا۔

'میں ایشیا کپ کا بائیکاٹ کر رہا ہوں، اسے دیکھنا نہیں چاہوں گا'، سابق کرکٹر منوج تیواری کا ہند-پاک مقابلہ پر ردعمل

پہلگام حملہ کے بعد سے ہی ہند-پاک رشتے میں کافی کشیدگی آگئی ہے، جس کا اثر کھیل پر بھی پڑا ہے۔ ایسے میں پہلے یہ قیاس آرائیاں لگائی جا رہی تھیں کہ ایشیا کپ میں ہند-پاک کا مقابلہ نہیں ہوگا۔ لیکن وزارت کھیل نے اس مقابلہ کو ہری جھنڈی دے دی ہے، اب 14 ستمبر کو ہند-پاک میچ ہوگا۔ حکومت کی جانب سے اجازت ملنے کے بعد بھی سیاسی لیڈران کے بیانات سامنے آ رہے ہیں۔ اسی درمیان سابق ہندوستانی کرکٹر اور بنگال حکومت میں وزیر منوج تیواری کا ایشیا کپ پر ردعمل آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''میں ایشیا کپ کا بائیکاٹ کر رہا ہوں، میں اسے دیکھنا نہیں چاہوں گا۔''

ایشیا کپ 2025 کے حوالے سے مرکزی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے منوج تیواری نے کہا کہ ''یہ میری سمجھ سے بالاتر ہے کہ پہلگام جیسے واقعہ کے بعد کوئی کھیل کا مزہ کیسے لے سکتا ہے۔ بی سی سی آئی کو اس پر غور کرنا چاہیے۔ کھیل کا جذبہ ایک طرف ہے اور جو صحیح ہے وہ دوسری طرف ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جب ہم جانتے ہیں کہ دہشت گرد پاکستان سے آ رہے ہیں اور ان کی حکومت اسے روکنے کی کوشش نہیں کرتی۔ پہلگام حملے میں اتنے بے قصور لوگ مارے گئے۔ اس کے بعد جنگ کی سی صورت حال ہوگئی اور سب کہہ رہے تھے اب منہ توڑ جواب دیں گے، لیکن کچھ ماہ میں سب بھول کر میچ کی تیاری ہو رہی ہے۔ سابق کرکٹر نے سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ کھیل کر ہم کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ کھیل سے زیادہ اہم زندگی کی حفاظت ہے، ایسے حالات میں اس طرح کا میچ ہونا صحیح پیغام نہیں دیتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایشیا کپ کی شروعات 9 ستمبر سے ہونے والی ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کو گروپ اے میں رکھا گیا ہے، 14 ستمبر کو ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گی۔ گروپ اے میں ہندوستان پاکستان کے علاوہ یو اے ای اور عمان کی ٹیمیں بھی ہیں۔

☆☆☆

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: آپسی اعتماد، احترام باہمی مشورے کی بنیاد ہے

60,000 جماعتیں انڈیا۔ چائنا سرحد پر تعینات ہیں۔ ایل اے سی کے مقام پر۔ اور ابھی آپسی وعدے وعید میں کئی مضبوط اقدامات کئے گئے ہیں۔ مودی جی نے کہا کیلاش پربت دوبارہ سے شروع ہوگیا۔ دونوں ملکوں کے درمیان براہ راست ہوائی سفر بھی آغاز ہوگیا۔ یہ پہلی بار ہوا جب وزیراعظم نریندر مودی نے براہ راست فلائٹ کی اڑان کا اعلان کردیا۔

بقیہ: پنجاب میں سیلاب کی تباہ کاری

ذمہ داری طے کرنے کی مانگ کی۔ انہوں نے سوال کیا کہ شدید بارش کی پیشن گوئی کے باوجود پشتوں میں پانی جمع کیوں ہونے دیا گیا اور مرحلہ وار طریقے سے وقت پر پانی کیوں نہیں چھوڑا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسی غیر متوقع قدرتی آفت سے زیادہ 'مجرمانہ غفلت' ہے۔ واضح رہے کہ این ڈی آر ایف، فوج، بی ایس ایف اور ضلع افسروں کی مشترکہ کوششوں سے پنجاب میں سیلاب متاثرہ علاقوں سے 11330 لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا ہے۔ کئی وزیر اور اراکین اسمبلی سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں اور راحت وبچاؤ کام کا جائزہ لے رہے ہیں۔

بقیہ: جرمنی میں جمع ہوئے دس ہزار فلسطین حامی

غزہ شہر پر قبضے کے لیے اسرائیل کی یہ مہم 2026 تک جاری رہے گی اور جنگی مشقوں کے عروج پر 1,30,000 تک ریزرو فوجی اس میں شامل ہوں گے۔ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے بھی 21 اگست کو غزہ شہر پر کنٹرول حاصل کرنے اور انتہاپسند تنظیم حماس کو شکست دینے کے لیے فوجی منصوبوں کی منظوری دے دی تھی۔ غزہ انتظامیہ کے مطابق، 7 اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 63,000 سے زیادہ ہوگئی ہے۔

غزل

زینت تھی کل، کمر سے تھے تلوار باندھ کے
رکھا ہے آج طاق پہ ہتھیار باندھ کے
رکھتے تھے لوگ شرم و حیا کو تمیز میں
چونے سے، اینٹ، مٹی سے دیوار باندھ کے
میں دوڑتا ہوں اپنے عزائم کے پاؤں سے
ظالم ہوا ہے خوش مری رفتار باندھ کے
کرتے تھے چھوٹے گھر میں گزارا خوشی خوشی
رکھتے تھے لوگ پہلے پریوار باندھ کے
نیلام ہو رہی ہے شرافت تو سُوق میں
بیٹھے ہوئے جناب ہیں دستار باندھ کے
قید فرنگ کے لیے کرنے کو کوچ اب
بیٹھی ہوئی ہے بوریا سرکار باندھ کے
منظر بکھرنے سے مرا بچنا محال تھا
رکھتے نہ گر جو مجھ کو مرے یار باندھ کے

وقیع منظر
آسنسول
رابطہ: 9332295160

سماجی رہنما پرفل پٹیل انتخابی میدان میں کودے، رہوئی سے عوامی رابطہ مہم شروع کی

2025 کے اسمبلی انتخابات میں بہار شریف اسمبلی حلقہ میں تبدیلی پوری طرح یقینی ہے: انجینئر پرفل پٹیل

بہارشریف (مرشد دسنوی) آئندہ اسمبلی انتخابات کے مدنظر سیاسی سرگرمیاں کافی تیز ہوگئی ہے۔ خاص طور پر بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے آبائی ضلع کے صدر مقام 172- بہارشریف اسمبلی حلقہ میں سیاسی گرما گرمی تیزی سے بڑھنے لگی ہے اور اس بار 2025 کے اسمبلی انتخابات میں بہارشریف کے نامور اور سماجی کارکن انجینئر پرفل پٹیل نے اپنی انتخابی عوامی مہم بہارشریف اسمبلی حلقہ کے رہوئی بلاک سے شروع کی ہے۔ اتوار کے روز انہوں نے درجنوں گاؤں میں عوامی رابطہ مہم چلائی۔ اس موقع پر انجینئر پرفل پٹیل کو درجنوں مقامات پر عوام کی جانب سے شاندار استقبال کیا گیا۔ رہوئی بلاک کے جانو چک اور حسین پور پنچایت کے علاوہ انہوں نے دیگر پنچایتوں میں بھی عوامی رابطہ مہم چلائی۔ اس موقع پر مقامی گاؤں والوں نے پرفل پٹیل کا پرتپاک استقبال کیا اور گاؤں والوں کی طرف سے انہیں مختلف مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ عوامی رابطہ مہم کے پہلے دن عوام کی طرف سے جس طرح کا تعاون اور پیار ملا ہے وہ اس بات کی علامت ہے کہ اس بار بہارشریف اسمبلی حلقہ میں تبدیلی ضرور آئے گی۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ اس گاؤں میں نالی گلی اور بجلی کے علاوہ دیگر مسائل موجود ہیں۔ عوامی رابطہ کے پورے دوران عوام نے مقامی مسائل کو پرفل پٹیل کے سامنے رکھا۔ سماجی کارکن پھول پٹیل نے کہا کہ ایک ہی شخص 20 سال سے علاقے کا نمائندہ ہے، اس کے باوجود عوام دیہی سے لے کر شہری علاقوں تک مسائل سے دوچار ہیں، ایسے نمائندے کو عوام کو مجبوری نہیں دکھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جب الیکشن کا وقت قریب آتا ہے تو سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاح کا مرحلہ شروع ہو جاتا ہے لیکن الیکشن جیتنے کے بعد عوام کے دکھ درد میں شریک نہیں ہوتے ہیں۔ لیکن اس بار عوام اپنے ووٹوں کے ذریعے ایسے عوامی نمائندوں کو منہ توڑ جواب دیں گے۔ پرفل پٹیل نے کہا کہ گاؤں والے موجودہ ایم ایل اے سے کافی ناراض ہیں اور اس بار بہارشریف اسمبلی میں عوامی نمائندے کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ جو اس الیکشن میں ضرور ہوگا۔ پرفل پٹیل نے کہا کہ لوگوں کو بار بار دھوکہ دیا گیا ہے لیکن ہر بار چولہے سے کاغذ کی ہانڈی نہیں چڑھتا ہے۔ اس لیے اس بار تبدیلی بالکل یقینی ہے۔

وزیر نے 10 کروڑ کے منصوبہ سے بابا منی رام اکھاڑہ کی تزئین و آرائش کے کام کا سنگ بنیاد رکھا

بہارشریف (اے این بی) ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے محکمے کے وزیر اور مقامی ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار نے اتوار کو بہارشریف میں ہندوؤں کے عقیدے سے وابستہ تاریخی مقام بابا منی رام اکھاڑہ کی 10 کروڑ سے زائد کی رقم سے تزئین و آرائش کے کام کا سنگ بنیاد رکھا اور کہا کہ اس ورثے کا تحفظ اور ترقی ان کی اولین ترجیح ہے۔ اس موقع پر انہوں نے یقین دلایا کہ تزئین و آرائش کا کام مکمل ہونے کے بعد اس مقام کو سیاحت اور مذہبی نقطہ نظر سے ایک نئی جہت ملے گی۔ وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ علاقے کے تاریخی اور مذہبی ورثے کا تحفظ ان کی ذمہ داری ہے۔ بابا منی رام اکھاڑہ کی ترقی سے نہ صرف مذہبی جذبات کو تقویت ملے گی بلکہ مقامی سطح پر سیاحت، روزگار اور معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے دور میں اب تک کئی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔ اس مبارک موقع پر مہادیو میرج ہال میں مہیلا سمواد کے موقع پر منعقدہ پروگرام میں انہوں نے این ڈی اے حکومت کی طرف سے کئے گئے کاموں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ابھی شروعات ہے آنے والے وقت میں خطے میں ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی۔ ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ ریاستی اور مرکزی حکومتوں نے خواتین کے لیے بہت سی اسکیمیں نافذ کی ہیں، جن میں چیف منسٹر گرلز سائیکل اسکیم، اجولا اسکیم اور خواتین گروپوں کو خود انحصار بنانے کی پہل نمایاں ہیں۔ ان اسکیموں کی بدولت بہار کی خواتین تعلیم، روزگار اور سیاست سمیت ہر شعبے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔

پینوراما گروپ سیمانچل کو رئیل اسٹیٹ کی دنیا میں نئی شناخت دی: سنجیو مشرا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پینوراما گروپ جس نے سیمانچل کو رئیل اسٹیٹ کی دنیا میں ایک نئی شناخت دی آج اپنے دس سال مکمل کر رہا ہے۔ یہ موقع صرف کمپنی کی کامیابیوں کا جشن نہیں ہے بلکہ صارفین ساتھیوں اور ملازمین کی جانب سے گزشتہ برسوں میں دیے گئے اعتماد اور تعاون کے لیے شکر گزار بھی ہے۔ دس سال پہلے جب پینوراما گروپ نے باہر قدم رکھا تو یہ سفر آسان نہیں تھا چیلنجز تھے، وسائل کی کمی تھی لیکن ہمت اور معاشرے کے اعتماد نے راہ ہموار کی رفتہ رفتہ یہ اعتماد اتنا گہرا ہوتا گیا کہ آج پینوراما گروپ رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں معیار دیانت اور ترقی کی علامت بن چکا ہے۔ پچھلی دہائی میں کمپنی نے پورنیہ کٹیہار اور ارریہ جیسے اضلاع میں جدید رہائشی اور تجارتی منصوبے مکمل کیے۔ جس نے نہ صرف لوگوں کو ان کے خوابوں کا گھر دیا بلکہ اس علاقے کو ترقی کی ایک نئی سمت بھی دی۔ اس دوران ہزاروں لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوئے تعلیم اور صحت سے متعلق کوششیں کی گئیں اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کی بنیاد رکھی گئی پورنیہ جیسے شہر اب ایک نئی شناخت بنا رہے ہیں اور ہوائی اڈے جیسے پر جوش منصوبے کی حقیقت اس ترقی کے سفر کی ایک بڑی مثال ہے۔ پینوراما گروپ نے نہ صرف رئیل اسٹیٹ بلکہ تعلیم اور صحت کے شعبے میں بھی فعال کردار ادا کیا ہے۔ سپول ضلع کے چھتہ پور میں پینوراما پبلک اسکول اور پینوراما اسپتال کا قیام اسی سماجی عزم کا نتیجہ ہے، جہاں بچوں کو معیاری تعلیم اور لوگوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ اس موقع پر پینوراما گروپ کے سی ایم ڈی مسٹر سنجیو مشرا نے کہا کہ آج جب میں پچھلی دہائی پر نظر ڈالتا ہوں تو ایسا لگتا ہے کہ یہ نہ صرف میرا سفر ہے بلکہ ہم سب کا مشترکہ سفر ہے چیلنجز تھے وسائل کی کمی تھی لیکن ہمت اور آپ سب کے اعتماد نے راستے ہموار کیا، ان دس سالوں میں ہم نے مل کر نئے مواقع اور روزگار کے راستے کھولے تعلیم اور صحت میں تعاون کیا اور ترقی اور شہری کاری کو تیز کیا یہ سفر صرف کامیابیوں کی کہانی نہیں ہے بلکہ آپ کے اعتماد اور تعاون کی کہانی ہے میں ہر اس گاہک ساتھی اور ساتھی کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے اس سفر میں پینوراما گروپ کا ساتھ دیا آگے کا سفر اور بھی بڑا ہوگا کیونکہ اب ہمارا خواب معاشرے کو نئی بلندیوں پر لے جانا ہے۔ اب پینوراما گروپ سیمانچل سے آگے بڑھ کر بہار کے دوسرے حصوں تک اپنی رسائی کو بڑھانے جا رہا ہے بہت جلد کمپنی مدھوبنی دربھنگہ مظفرپور اور پٹنہ میں بھی اپنے رئیل اسٹیٹ پروجیکٹ شروع کرے گی۔ مقصد پورے بہار کو جدید انفراسٹرکچر اور معیاری رہائشی سہولیات کے نئے مواقع فراہم کرنا ہے۔ پینوراما گروپ کا یہ دس سالہ سفر صرف کاروبار تک محدود نہیں رہا بلکہ یہ معاشرے کے ساتھ کھڑے ہونے اور اس کی ترقی میں شراکت دار بننے کی کہانی بھی ہے آنے والا وقت اور بھی بڑا ہوگا کیونکہ اب کمپنی نہ صرف سیمانچل بلکہ پورے بہار کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے لیے پرعزم ہے۔ پینوراما گروپ اس سفر کا حصہ بننے پر اپنے تمام صارفین، ساتھیوں اور ملازمین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ آنے والے سالوں میں وہی اعتماد، وہی معیار اور ترقی کی وہی روایت جاری رہے گی، جس نے اس دہائی کو 10 سال بے مثال بنا دیا ہے۔

اردو درحقیقت شیریں اور بھائی چارے کی زبان ہے: ضلع مجسٹریٹ

ضلع اردو زبان سیل، ارریہ فروغ اردو سمینار، مشاعرہ و عمل گاہ کا انعقاد

ارریہ:- (اے این بی) ہر سال کی طرح امسال بھی ضلع اردو زبان سیل، ارریہ کے زیر اہتمام ضلع سطحی فروغ اردو سمینار، مشاعرہ و عمل گاہ کا انعقاد بڑے تزک و احتشام کے ساتھ ٹاؤن ہال ارریہ میں ہوا۔ اس پروگرام کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ ارریہ اور مہمان خصوصی شری انیل کمار اور دیگر معززین بشمول عہدیداروں نے شمع روشن کر کے کیا۔ اس سے قبل اردو زبان سیل ارریہ کی جانب سے ضلع اردو زبان سیل ارریہ کے انچارج محمد ذوالفقار اور پروگرام کے آرگنائزر تعظیم احمد ندوی ودیگر اردو مترجمین نے تمام عہدیداران اور مہمانوں کا پھولوں کے گلدستے پیش کر کے شاندار استقبال کیا اور ان کی شال پوشی کر کے انہیں اعزاز بخشا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر (ضلع اراضی حصول) ارریہ شری وسیم احمد، اسسٹنٹ ڈائرکٹر ڈسٹرکٹ سوشل سیکورٹی سیل ارریہ شری دلیپ کمار، انچارج آفیسر اردو زبان سیل ارریہ شری ذوالفقار علی وغیرہ موجود تھے۔ پروگرام کے افتتاح کے معا بعد ضلع اردو زبان سیل کی طرف سے شائع ہونے والا سالانہ سوینیئر (رسالہ) ضلع اردو نامہ ارریہ کا رسم اجراء کیا گیا۔ اس موقع پر پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ نے کہا کہ اردو درحقیقت مٹھاس اور بھائی چارے کی زبان ہے۔ یہ تنوع میں اتحاد کی علامت ہے۔ اردو زبان سیل ایسے پروگرام کے انعقاد پر تعریف کا مستحق ہے۔ انہوں نے اس طرح کے پروگراموں کو ضلع سے لے کر سب ڈویژن، بلاک اور اسکول کی سطح تک منعقد کرنے پر زور دیا۔ پروگرام کا پہلا سیشن فروغ اردو سیمینار کی شکل میں منعقد کیا گیا۔ اس سیشن میں پیپر ریڈر کی حیثیت سے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فاربس گنج کے پرنسپل آفتاب عالم نے عوامی سطح پر اردو زبان کی ترقی میں پیدا ہونے والے مسائل اور ان کے حل پر اپنا مقالہ پیش کیا، پیپلز کالج ارریہ کے پرنسپل عنایت اللہ ندوی نے سرکاری سطح پر اردو زبان کی ترقی پر اپنا مقالہ پیش کیا۔ اقبال ندوی نے پرائمری اور سیکنڈری سطح پر اردو زبان کی تعلیم پر اپنا مقالہ پیش کیا، صحافی جناب پرویز عالم علیگ جنہوں نے بطور نمائندہ شرکت کی، نے ارریہ ضلع میں اردو کی ترقی، ہیڈ ٹیچر جناب مشیر عالم نے اردو بولنے والے طلباء کے لئے روزگار کے مواقع اور استاد جناب ظفر رحمانی نے اردو اساتذہ کی ذمہ داریوں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کے دوران طالبات عظمیٰ پروین، ایمن عائشہ، صدا آزاد اور صدف آزاد نے ایک کے بعد ایک غزل اور نظم پیش کر کے حاضرین کو مسحور کر دیا۔

نتیش حکومت میں انصاف کے ساتھ ترقی ہو رہی ہے: شرون

وزیر اور رکن پارلیمنٹ نے نورسرائے بلاک میں 10 کروڑ 71 لاکھ کی لاگت سے بننے والی سڑک کا سنگ بنیاد رکھا

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے اتوار کو بھکھری، چناسی اور نورسرائے سے بھگن بیگھہ تک اور جنے پرکاش پور بھیڈیا رائس مل سے وشن پور تک 10 کروڑ 71 لاکھ کی لاگت سے بننے والی سڑک کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر گاؤں والوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر مسٹر کمار نے کہا کہ نتیش حکومت میں تمام طبقات کو انصاف کے ساتھ ترقی دی جارہی ہے۔ بہار میں سڑکوں کا جال بچھایا جا رہا ہے۔ اب بہاری کہلوانا اعزاز اور فخر کی بات ہے۔ بہار میں سرکاری نوکریاں اور روزگار مل رہا ہے، جس کی وجہ سے نوجوانوں کے خواب پورے ہو رہے ہیں۔ ریاست کے ایک کروڑ سے زیادہ بزرگوں کی باعزت رقم چار سو روپے سے بڑھا کر گیارہ سو روپے کر دی گئی ہے۔ بجلی کے صارفین کو 125 یونٹ بجلی مفت ملے گی جس سے غریب مزدوروں کو بڑا ریلیف ملا ہے۔ اگر کوئی صارف 125 یونٹ سے زیادہ بجلی استعمال کرتا ہے تو اسے 125 یونٹ کے بعد باقی رقم ادا کرنا ہوگا۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے کہا کہ بہار میں جو ترقیاتی کام ہوئے ہیں اس کی مثال ملک کی کوئی ریاست نہیں دے سکتی۔ بہار کے ترقیاتی ماڈل یا ہم کہہ سکتے ہیں کہ بہار کے نتیش ماڈل کی تقلید دیگر ریاستوں میں کی جارہی ہے یہ سب وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی فکر اور محنت کے بل بوتے پر ممکن ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ بہار کی ترقی کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ آج راجگیر میں ایک بین الاقوامی اسٹیڈیم بنایا گیا ہے جس میں ملک اور دیگر ممالک کے کھلاڑی کھیلنے راجگیر آرہے ہیں۔ یہ ہم بہاریوں کے لیے فخر کی بات ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے سینئر لیڈر راجندر پرساد، جے ڈی یو کے ترجمان ڈاکٹر دھنجے دیو، جے ڈی یو بلاک صدر سونی لال کے علاوہ درجنوں کارکنان موجود تھے۔

سمستی پور: آر جے ڈی لیڈر کے بیٹے کا قتل

سمستی پور (اے این بی) پولیس نے اتوار کی صبح بہار کے سمستی پور ضلع کے سرائے رنجن پولیس اسٹیشن کے علاقے سے آر جے ڈی سٹی صدر راجو سنگھ کے بڑے بیٹے سنجیو سنگھ کی لاش برآمد کی۔ یہاں پولیس ذرائع نے بتایا کہ ضلع کے سرائے رنجن کا رہائشی اور آر جے ڈی نگر کے صدر راجو سنگھ کا بیٹا سنجیو سنگھ کل شام اپنے گھر سے باہر سرایا بازار گیا تھا۔ سنجیو سنگھ کی لاش آج صبح سرایا پل کے قریب اس وقت ملی جب گاؤں والے چہل قدمی کر رہے تھے۔ حملہ آوروں نے اسے تیز دھار ہتھیاروں سے مار ڈالا۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ مشتعل گاؤں والوں نے قتل کے خلاف احتجاج کیا اور واقعے میں ملوث مجرموں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔

بدمعاشوں نے والد کے سامنے بیٹا کو گولی مار کر کیا ہلاک

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے سرمیرا تھانہ علاقے میں اہل صبح ایک نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ واقعے کی وجہ واضح نہیں ہے تاہم ذرائع کی مانیں تو نوجوان کو قتل کی انتقامی کارروائی میں قتل کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ سرمیرا تھانہ علاقے کے چوہر چک گاؤں کے موڑ پر پیش آیا، جو ایس ایچ 78 سے گزرتا ہے۔ مرنے والے کی شناخت برج بھوشن یادو کے 18 سالہ بیٹے شیشو پال کمار عرف کارو کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کے بارے میں متوفی کے والد برج بھوشن یادو نے بتایا کہ صبح سویرے ہم کھیت کے قریب سبزی (بھنڈی) توڑ رہے تھے۔ اسی دوران 7 مسلح مجرم موٹرسائیکل پر آئے اور ہمارے بیٹے کو اس وقت پکڑ لیا جب وہ رفع حاجت کے بعد واپس آرہا تھا اور ساتوں بدمعاشوں نے اسے ایک گولی مار دی۔ آواز سن کر جب ہم دوڑے تو دو تین بدمعاشوں نے ہمیں پکڑ لیا۔ ساتوں شرپسندوں کے ہاتھوں میں ہتھیار تھے۔ تمام بدمعاشوں نے اسے دیسی ساختہ پستول سے ایک ایک کر کے 7 گولیاں ماریں اور اس کے جسم کو گولیوں سے چھلنی کر دیا جس سے وہ ہلاک ہوگیا۔ والد کا کہنا ہے کہ ان کا کسی سے کوئی جھگڑا نہیں تھا۔ ایک ماہ قبل اس گاؤں میں ہونے والے قتل کے واقعے سے ہمارا کوئی تعلق نہیں تھا اور نہ ہی ایف آئی آر میں ہمارا نام ہے اور نہ ہی میرے بیٹے کا نام ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کی شناخت کر کے اسے تحویل میں لے لیا۔

روحانی شخصیت سید قسیم اشرف کی ہمشیرہ نم آنکھوں کے ساتھ آبائی قبرستان میں سپرد خاک

سہرسہ (جعفر امام قاسمی) ماضی قریب کی مشہور روحانی شخصیت مرحوم سید ابوالقاسم اشرف رحمہ اللہ کی صاحبزادی و موجودہ سجادہ نشیں پروفیسر سید قسیم اشرف خانقاہ مخدوم چک کی ہمشیرہ بی بی آسیہ خاتون نے 30 اگست بروز ہفتہ پٹنہ کے ایک اسپتال میں آخری سانس لی۔ اس کے بعد ان کی جسد خاکی کو بذریعہ ایمبولینس اپنے آبائی وطن سمری بختیار پور نگر پریشد حلقہ کے مخدوم چک گاؤں لایا گیا جہاں آج 31 اگست بروز اتوار 11 بجے دن میں پروفیسر سید قسیم اشرف کی امامت میں ہزاروں سوگواروں نے نماز جنازہ ادا کی بعد ازاں آبائی قبرستان اشرف چک میں مرحومہ کو سپرد خاک کیا گیا۔ مرحومہ کی وفات پر ممبر اسمبلی یوسف صلاح الدین، سابق ممبر پارلیمنٹ چودھری محبوب علی قیصر سمیت سینکڑوں اہل علم، دانشوران اور سیاسی لیڈران نے تعزیت کر دعائے مغفرت کی اور اہل خانہ کو صبر کی تلقین کی۔ پسماندگان میں دو بھائیوں پروفیسر سید قسیم اشرف اور مولانا حکیم سید مودود اشرف کے علاوہ سات اولاد جن میں پانچ صاحبزادے سید انور اشرف، سید فتح اشرف، سید راشد اشرف، سید واصف اشرف، اور دو صاحبزادیاں ہیں۔

ہندوستان ماں کی توہین برداشت نہیں کرے گا: بی جے پی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ اسمبلی میں بی جے پی کارکنوں نے شہر کے اہم مقامات مدھوبنی بازار رام باغ کالی استھان چوک، سٹی پران دیوی ناکہ چوک ایسٹ بلاک کے رانی پترہ بازار چوک اور ویر پور چوک پر کانگریس اور عظیم اتحاد کی آر جے ڈی کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ کارکنوں نے ''ہندوستان ماں کی توہین برداشت نہیں کرے گا بہار ماں کی توہین برداشت نہیں کرے گا'' ''ہندوستانی ماں ہندوستان کی توہین برداشت نہیں کریں گے جیسے بلند بانگ نعرے لگائے اس کے ساتھ ہی انہوں نے اتحاد کے خاندانی خوشامد کے شہزادوں راہول گاندھی اور تیجسوی یادو کا پتلا جلا کر احتجاج کیا۔ اس موقع پر صدر ایم ایل اے نے کہا کہ کانگریس اور آر جے ڈی لیڈران جو ملک اور بھارت ماتا کی توہین کرتے ہیں وہ غلط ہیں انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی آنجہانی ماں کی توہین نہیں کی ہے بلکہ پورے ملک اور بہار کی مادر طاقت کی توہین کی ہے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ بہار کے لوگ اور این ڈی اے N.D.A کے کارکن اس طرح کی چھوٹی چھوٹی حرکتوں اور ماں کی توہین کو کبھی برداشت نہیں کریں گے آنے والے وقت میں بہار اور پورنیہ کے لوگ مہا گٹھ بندھن کے لیڈروں کو منہ توڑ جواب دے کر ماں کی توہین کا بدلہ لیں گے پروگرام کی قیادت بی جے پی منڈل صدر گوپال سنہا منوج سنگھ پون ساہنی پنودیوی منوج گوسوامی نے کی اور بڑی تعداد میں مرد و خواتین کارکنان موجود تھے۔

راجگیر میں کھیلوں کا مقابلہ: صغریٰ ہائی اسکول کے بچوں نے کامیابی حاصل کی

صغریٰ ہائی اسکول پلس ٹو کے 5 طلبہ ریاستی سطح کے ''مسال'' کیلئے منتخب: سیکریٹری محمد آفتاب عالم

بہارشریف (مرشد دسنوی) ریاستی گیسٹ ہاؤس گراؤنڈ راجگیر میں 20 اگست 2025 سے شروع ہو کر 23 اگست 2025 کو کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، اس مقابلے میں صغریٰ ہائی اسکول پلس ٹو بہارشریف کی انڈر 16 والی بال ٹیم لڑکوں کے زمرے میں فاتح رہی۔ جبکہ لڑکوں کی کیٹیگری میں U.16 فٹ بال ٹیم رنر اپ رہی۔ اس کے علاوہ، لڑکی انجو آرا نے U.14 لمبی چھلانگ میں کانسی کا تمغہ حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ صغریٰ ہائی اسکول پلس ٹو کے فزیکل ٹیچر محمد شہباز انصاری کی رہنمائی میں طلباء نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ پیش کر اپنے اسکول کا نام روشن کیا۔ اس مقابلے کے بعد اسکول کے کل 5 بچوں کو محمد شعبان، محمد آصف علی، امر دیپ، محمد احمد اور لکی کمار کو ریاستی سطح کے مشعل راہ مقابلے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ 30 اگست 2025 ہفتے کے روز صغریٰ ہائی اسکول پلس ٹو کے احاطے میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں تمام کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں کو اسکول کے سیکریٹری محمد آفتاب عالم اور پرنسپل شاہینہ ناز نے انعامات سے نوازا اور بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور دعائیں دی۔ اس موقع پر فزیکل ٹیچر محمد شہباز انصاری، اقبال شمسی، محمد گلریز، نشاط بانو، رضیہ ترنم، فریدہ یاسمین، این سی سی ٹیچر محمد شاہنواز صمیم اور دیگر اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ وغیرہ موجود تھے۔

این ڈی اے 200 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرے گی: رام کرپال

بہارشریف (اے این بی) شہر کے سرکٹ ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سابق مرکزی وزیر رام کرپال یادو نے کہا کہ وزیر اعظم مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار 2047 تک ملک اور بہار کو ترقی یافتہ بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ آنے والے بہار اسمبلی انتخابات میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے 200 سے زائد سیٹیں حاصل کریں گی۔ راہل اور تیجسوی کی یاترا پر جم کر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ اسٹالن کے بیٹے نے سناتن کو ڈینگو اور کورونا کہا تھا۔ تلنگانہ کے چیف منسٹر ریونت ریڈی نے بہاریوں کی توہین کی تھی۔ راہل اور تیجسوی ایسے لوگوں کو بہار میں لے کر بہاری شناخت کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ یہ ووٹر ادھیکار یاترا نہیں بلکہ سناتن اپمان یاترا، بہاری اپمان یاترا ہے۔ الیکشن کمیشن روزانہ بلیٹن جاری کر رہا ہے کہ ڈرافٹ رول میں کن سیاسی جماعتوں کے بی ایل اے نے کتنے اعتراضات درج کرائے ہیں۔ صرف سی پی آئی (ایم ایل) نے 103 شکایتیں درج کرائی ہیں۔ دراصل راہل اور تیجسوی بہار میں اپنی ممکنہ شکست کو دیکھتے ہوئے الیکشن سے پہلے الیکشن کمیشن کو قربانی کا بکرا بنانا چاہتے ہیں۔ ٹرمپ نے ہندوستان کی معیشت کو مردہ معیشت کہا تو راہول گاندھی نے بھی اسے مردہ معیشت قرار دیا۔ جبکہ ہندوستان دنیا کی چوتھی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہے۔ میں لالو یادو جی کے ساتھ رہا ہوں۔ انہوں نے کبھی کانگریس کے پاؤں میں اپنی پگڑی نہیں رکھی۔ لیکن ان کا بیٹا راہول گاندھی کا ڈرائیور بن کر گھوم رہا ہے۔ راہول لالو یادو کی پیچ پر بیٹنگ کر رہے ہیں اور تیجسوی تالیاں بجا رہے ہیں۔ میں لالو جی کے حامیوں سے گزارش کرنا چاہوں گا کہ سونے کی چمچے سے پیدا ہونے والے راہل گاندھی نے جس طرح کانگریس کو برباد کیا ہے، ویسا ہی آر جے ڈی کا بھی ہوگا۔ اس لیے جہاز ڈوبنے والا ہے، جو عقلمند اور دور اندیش ہیں وہ این ڈی اے میں آجائیں۔ یہاں آپ کو ترقی بھی ملے گی اور عزت بھی۔ اس موقع پر بہار حکومت کے جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار، ضلع صدر راجیش کمار، رندھیر یادو کے علاوہ درجنوں پارٹی کارکنان موجود تھے۔

پولس نے تاجر کو لاٹری کی ٹکٹوں کی کھیپ کے ساتھ گرفتار کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ میں پولیس نے ایک تاجر کو لاٹری ٹکٹوں کی کھیپ کے ساتھ گرفتار کیا ہے تاجر سے لاٹری کے 2426 ٹکٹ اور 1640 روپے نقد برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس نے تاجر کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ بے گرفتار تاجر کی شناخت مفصل تھانہ علاقہ کے لال باڑی وارڈ- 45 کے رہنے والے ارون داس ولد آنجہانی منی داس کے طور پر کی گئی ہے کٹیہار موڑ ٹاپ انچارج پنکج پرتاپ نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر یہ کارروائی کی ہے۔ ٹاپ انچارج پنکج پرتاپ نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ایس پی سویٹی سہراوت نے گشت اور چھاپے مارنے کی سخت ہدایات دی ہی اس سلسلے میں پولیس ٹیم گشت کر رہی تھی پھر خفیہ اطلاع ملی کہ ایک تاجر شہر میں لاٹری کا غیر قانونی کاروبار کرتا ہے پولیس نے اس سے متعلق معلومات اکٹھی کیں۔ میں ایک عرصے سے یہ کاروبار کر رہا ہوں۔ ان پٹ کی بنیاد پر خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی تشکیل شدہ ٹیم نے عبداللہ نگر گلی استھان کے قریب ایک نوجوان کو پکڑ لیا تلاشی کے دوران اس کے پاس سے 2426 لاٹری ٹکٹ 1640 روپے نقد اور ایک ہیرو سائیکل برآمد ہوئی برآمد ہونے والی تمام اشیاء ضبط کر لی گئیں۔ گرفتار تاجر نے دوران تفتیش بتایا کہ وہ کافی عرصے سے یہ کاروبار کر رہا ہے اس نے غیر قانونی کاروبار سے وابستہ کچھ لوگوں کے نام بھی بتائے ہیں پولس اس سمت میں تحقیقات کر رہی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، یکم ستمبر ۲۰۲۵ء

مودی، پوتن، جن پنگ کا تکون امریکی صدر ٹرمپ پر حاوی؟

اس ملک کا وزیر اعظم جیسے نریندر مودی جو تین دنوں میں تین سربراہان مملکت روس، چین اور جاپان سے ملاقات کرتا ہوا اور جس نے امریکی صدر کی چاپلوسی بند کر کے اسے آنکھیں دکھانا شروع کر دی ہیں کہ امریکہ محصول چاہے 50% کر دے یا 100%، اس سے انڈیا کو کوئی فرق پڑنے والا نہیں وہ روس سے بدستور کفایتی داموں میں تیل کی خریداری کو جاری رکھے گا تو اس وقت چین، جاپان، روس، یوکرین، امریکہ سبھی ملکوں کے سربراہان مملکت کی امیدانہ نگاہیں مسٹر نریندر مودی پر ہیں اور یہ ایک طرح سے بہت فخر کرنے والی بات ہے کہ اپنے ملک کے وزیر اعظم کی وہ اہمیت ہے کہ بڑے بڑے سپر پاور ممالک جس میں اسرائیل بھی شامل ہے ان سب کی منتظر نگاہیں مودی کو تک رہی ہیں کہ ان کی نظر عنایت کہاں پڑتی ہے، لیکن چونکہ یہ بار بار لکھا جا چکا ہے کہ انہیں ہندستان کا نہیں بی جے پی کا وزیر اعظم کہنا زیادہ صحیح ہوگا کیونکہ اس ملک میں فرقہ پرستوں کے چیلے چپاٹی سبھی مسلمانوں کی جان لینے پر تلے ہوئے ہیں، حتیٰ کہ انہیں غریب، مفلوک الحال، مہاجر مزدوروں پر بھی رحم نہیں آتا، ان کی پولس بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے مسلم مہاجر مزدوروں کو رات کے اندھیرے میں فٹ پاتھ پر سوئے مزدوروں کو اٹھا لیتی ہے اور تھانے لے جا کر جانوروں کی طرح سے پیٹتی ہے اور اس سے زبردستی قبول کروانا چاہتی ہے کہ وہ اقرار کر لے کہ وہ بنگلہ دیشی ہیں اور یہ مجبور، بے بس اور تباہ حال مہاجر مزدور ریڑھ کی ہڈی تڑوانے سے بہتر قبول کر لینا زیادہ بہتر سمجھتے ہیں کہ وہ اقرار کر لیں کہ وہ بنگلہ دیشی ہیں پاکستانی ہیں، ان کا تعلق آئی ایس آئی سے ہے۔ یہ پولس والے کیا نہیں کر سکتے جب ریاست کی حکمراں جماعت اور اس کے وزیر اعلیٰ کی طرف سے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ ملی ہو تو ایسے میں ان پولس والوں کو اور کیا چاہئے جن کے خون میں مسلم دشمنی کے ریشے دوڑ رہے ہوں ایک طرف تو پی ایم مودی کی یہ شہرت اور یہ قدر و منزلت، لیکن ان کی اصلیت معلوم کرنا ہو تو ان کے حسب نسب کو ٹٹولنے کی ضرورت نہیں بلکہ 2002 کے گجرات کے فرقہ وارانہ فساد کی تاریخ اٹھا کر پڑھ لی جائے جب نریندر مودی وہاں کے وزیر اعلیٰ ہوا کرتے تھے اور کس طرح سے سرکاری اعانت سے کئی ماہ تک فرقہ وارانہ فساد کو بھڑکایا گیا اور ان کی پوری تفصیل اخباروں میں مل جائے گی۔ اس وقت مرکز میں بی جے پی کی حکومت تھی اور اٹل بہاری واجپئی وزیر اعظم تھے اور وہ گجرات فسادات کی خبریں روز روز اخباروں میں پڑھ کر انتہائی مشتعل ہوئے تھے اور نریندر مودی کو پھٹکارا تھا کہ گجرات کے وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ کا عہدہ سنبھالنے کے باوجود پانچ ماہ سے جاری فرقہ وارانہ فسادات اگر روکنے کے اہل نہیں ہو تو پھر مستعفی ہو جاؤ۔

اس وقت سپریم کورٹ نے مرکز کی سرزنش کرتے ہوئے اس سے وضاحت چاہی ہے کہ وہ اس الزام پر اپنی پوزیشن واضح کرے کہ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مسلم مہاجر ورکروں پر زمین تنگ کر دی گئی ہے، ان کی پولس ان پر بیجا ٹارچر اور تھرڈ ڈگری اذیت رسانی کی حد کر دیتی ہے۔ لہذا یہ الزام جو بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں لگایا گیا ہے مرکز اس کی وضاحت کرے سپریم کورٹ نے خاص طور پر ضلع بیر بھوم (مغربی بنگال) کے رہنے والے دانش شیخ (26) اور سونالی خاتون (24) کو انتہائی بے دردی کے ساتھ بی ایس ایف کی مدد سے ان کے پانچ سالہ بچے سمیت بنگلہ دیش میں ڈھکیل دیا گیا۔ سپریم کورٹ نے اس قسم کے گھناؤنے کیسوں کے لئے خاص طور پر حکومت گجرات کو مورد الزام ٹھہرایا جہاں مسلم مہاجر ورکروں کو جو بنگال کے تھے ان پر اذیت رسانی کی حد کر دی گئی اور انہیں نیم مردہ حالت میں بنگلہ دیش ''پھینکوا'' دیا گیا۔ سپریم کورٹ نے گجرات کے علاوہ بی جے پی کی حکمرانی والی 9 دیگر ریاستوں بشمول دہلی، ہریانہ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، بہار، گجرات، راجستھان، اتر پردیش کو نشانہ بنایا ہے جہاں بنگلہ بولنے والے بنگال کے مزدوروں کو زندہ درگور کرنے کا جرم کیا گیا اور فرقہ پرستوں کے اس عمل میں ان بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں کے پولس والوں کا کردار دیکھتے ہوئے بڑی تشویش ظاہر کی گئی اور ساتھ ہی حیرت کہ یہ پولس والے جانوروں کے کس ریوڑ سے تعلق رکھتے ہیں۔ سونالی خاتون اور دانش شیخ کے بارے میں بتایا گیا پولس کے رنگروٹوں نے انہیں رسیوں سے باندھ کر گھسیٹتے ہوئے بنگلہ دیش بارڈر پار کرایا، اب وہاں ان پر کیا بیت رہی ہے اور ان دونوں کو ہندستانی قرار دیکر بنگلہ دیشی کیا سلوک کر رہے ہیں یہ کسی کو بھی نہیں معلوم ہے۔ (خ الف ف)

شنگھائی تعاون تنظیم کا سربراہی اجلاس، عالمی طاقت کا توازن اور ٹرمپ-مودی-پوتن اور جن پنگ کے خلاف ایک پلیٹ فارم پر پاور شو دیکھا جائے گا

یہ بھارت کا محض سفارتی دورہ نہیں ہے بلکہ ایشیا اور عالمی سیاست کی سمت کا تعین کرنے کا ایک قدم سمجھا جا رہا ہے

شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں دنیا کے بڑے لیڈر ایک ہی پلیٹ فارم پر موجود ہوں گے جسے ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی اور ان کے "امریکہ فرسٹ" ایجنڈے کے خلاف ایک اجتماعی طاقت کے شو کے طور پر دیکھا جا رہا ہے-ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھونانی گونڈیا مہاراشٹر

گونڈیا۔۔۔۔ عالمی سطح پر شنگھائی تعاون تنظیم کا سربراہی اجلاس چین کے شہر تیانجن میں ہو رہا ہے، بدلتے ہوئے عالمی تناظر میں پوری دنیا کی نظریں اس پر جمی ہوئی ہیں۔ دوسری طرف ہندوستان کے وزیر اعظم نے اپنے دورہ جاپان کے دوران کئی اہم معاہدوں پر دستخط کئے اور ہندوستان جاپان تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے گئے۔ جاپان میں ٹیکنالوجی، تجارت، دفاع اور انفراسٹرکچر سے متعلق بے مثال کامیابیاں حاصل کرنے کے فوراً بعد وزیر اعظم براہ راست چین کے شہر تیانجن پہنچے جہاں 31 اگست 2025 سے شنگھائی تعاون تنظیم کا سالانہ سربراہی اجلاس شروع ہو رہا ہے۔ یہ محض سفارتی دورہ نہیں ہے بلکہ ایشیا کی سیاست اور سمت کا تعین کرنے والا ایک قدم سمجھا جا رہا ہے۔ اس سربراہی اجلاس میں مودی، شی جن پنگ اور ولادیمیر پوتن ایک ہی پلیٹ فارم پر موجود ہوں گے اور اس موجودگی کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی اور ان کے 'امریکہ فرسٹ' ایجنڈے کے خلاف طاقت کے اجتماعی شو کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس لیے میڈیا میں دستیاب معلومات کی مدد سے آج ہم اس مضمون کے ذریعے بات کریں گے، ایس سی او سربراہی اجلاس، عالمی طاقت کا توازن اور ٹرمپ کے خلاف نئے پاور شو-مودی-پوتن اور جن پنگ ایک پلیٹ فارم پر-پاور شو دیکھا جائے گا۔

دوستو، اگر ہم جاپان میں مودی کی سفارتی فتح کی بات کریں تو ان کے دورہ جاپان اور اس کے فوراً بعد چین کے شہر تیانجن میں ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس نے ایشیا اور عالمی سیاست میں ایک نئی ہلچل مچا دی ہے۔ جاپان میں ہندوستان کی تاریخی کامیابیوں کے بعد جب مودی چین پہنچے تو یہ محض ایک سفارتی رسمی نہیں تھی بلکہ ایک ایسا قدم ثابت ہوا جس نے عالمی طاقت کے توازن کا رخ بدل دیا۔ ان کا دورہ جاپان اس لحاظ سے تاریخی تھا کہ ہندوستان اور جاپان نے بلٹ ٹرین، دفاعی شراکت داری، سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ، قابل تجدید توانائی اور ڈیجیٹل تعاون جیسے شعبوں میں ریکارڈ سطح کے معاہدوں پر اتفاق کیا۔ جاپان نے نہ صرف مالی تعاون بلکہ ہندوستان کو ٹیکنالوجی کی منتقلی میں بھی بڑا قدم اٹھایا۔ ان معاہدوں نے ایشیا میں ہندوستان کی پوزیشن کو مزید مضبوط کیا ہے۔ جاپان پہلے ہی ہندوستان کا اسٹریٹجک پارٹنر ہے، لیکن اس بار کیے گئے معاہدوں نے دونوں ممالک کو "مستقبل کے شریک تخلیق کار" کے طور پر قائم کیا ہے۔ اس کامیابی کے بعد مودی کی چین آمد اس بات کی علامت ہے کہ بھارت اب صرف دو طرفہ تعلقات تک محدود نہیں رہا بلکہ کثیر الجہتی عالمی اتحاد میں فیصلہ کن کردار ادا کرنا چاہتا ہے۔

دوستو، اگر ہم چین میں ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کی اہمیت کی بات کریں تو یہ سربراہی اجلاس چین کے شہر تیانجن میں منعقد ہونے والا ہے، ایسے وقت میں جب دنیا امریکہ کی تجارتی پالیسیوں سے بے چین ہے۔ ٹرمپ نے حال ہی میں بھارت، چین، روس اور کئی دوسرے ممالک پر بھاری محصولات عائد کرنے کی دھمکی دی ہے۔ اس کے جواب میں ایس سی او ممالک کا یہ پلیٹ فارم اتحاد کا پیغام دینے جا رہا ہے۔ مودی، جن پنگ اور پوتن کی موجودگی بذات خود اس بات کا اشارہ ہے کہ ایشیا اور یوریشیا کے ممالک امریکہ کی پالیسیوں کو چیلنج کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس پلیٹ فارم پر ہندوستان کا سرگرم ہونا یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ وہ نہ صرف امریکہ پر منحصر ہے بلکہ ایک کثیر قطبی عالمی نظام کی طرف بڑھ رہا ہے۔

دوستو، اگر ہم شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کی ٹرمپ کے خلاف پاور شو ثابت ہونے کی بات کریں تو سربراہی اجلاس میں مودی، جن پنگ اور پوتن کے اتحاد کو مغربی میڈیا پہلے ہی ''ٹرمپ مخالف پاور شو'' قرار دے چکا ہے۔ ان تینوں رہنماؤں کی موجودگی امریکی صدر کو ایک مضبوط پیغام دیتی ہے کہ ان کی یکطرفہ پالیسیاں اب دنیا کے لیے قابل قبول نہیں ہیں۔ یہ پلیٹ فارم دنیا کی سب سے بڑی آبادی، تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشتوں اور مضبوط ترین فوجی قوتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ جب یہ طاقتیں اکٹھی ہو کر ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی کے خلاف کھڑی ہوں گی تو یہ پیغام واضح ہے کہ عالمی تجارت اور سیاست صرف واشنگٹن کی شرائط پر نہیں چلے گی۔ تیانجن سربراہی اجلاس میں 26 سے زائد سربراہان مملکت شی جن پنگ کی قیادت میں "وکٹری پریڈ" میں شرکت کر رہے ہیں۔ اسے صرف پریڈ نہیں بلکہ دنیا کے نئے پاور سسٹم کی نمائش کہا جا رہا ہے۔ ریڈ کارپٹ پر مودی، پوتن اور شی جن پنگ کی موجودگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ امریکہ اور یورپ کے روایتی غلبے کے دن اب چیلنج کی زد میں ہیں۔ چین اس سربراہی اجلاس کو اپنی سفارتی فتح کے طور پر دکھانا چاہتا ہے جب کہ بھارت اس پلیٹ فارم کے ذریعے متوازن لیکن مضبوط کردار ادا کرنے جا رہا ہے۔

دوستو، اگر ہم اس سربراہی اجلاس کے ذریعے امریکہ کو مضبوط پیغام دینے کی بات کریں تو ایس سی او سربراہی اجلاس سے نکلنے والا سب سے بڑا پیغام امریکہ کے لیے ہوگا۔ یہ پیغام واضح ہے کہ "ہم آپ کے نرخوں سے نہیں ڈرتے۔" شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک اور ان کے شراکت دار یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ وہ مل کر نہ صرف اپنے علاقائی مفادات کا تحفظ کریں گے بلکہ عالمی سطح پر بھی نئی راہیں بنائیں گے۔ امریکہ کے 50 فیصد ٹیرف کے باوجود بھارت، چین اور روس جیسی معیشتیں مضبوطی سے ایک ساتھ کھڑی ہیں۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ ٹرمپ کی پالیسیاں اب عالمی سیاست کو تقسیم کرنے میں ناکام ہو رہی ہیں اور اس کے بجائے ممالک باہمی تعاون کی نئی راہیں تلاش کر رہے ہیں۔ دوستو، اگر ہم وکٹری پریڈ اور نئی عالمی تصویر کی بات کریں تو جن پنگ کی قیادت میں وکٹری پریڈ صرف چین کی طاقت کا مظاہرہ نہیں بلکہ اجتماعی اتحاد کی علامت ہے۔ اس میں 26 سے زائد سربراہان مملکت کی موجودگی ظاہر کرتی ہے کہ دنیا امریکہ کی یکطرفہ پالیسیوں سے ہٹ کر اجتماعی قیادت کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس میں بھارت کی شرکت خصوصی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ بھارت نے ہمیشہ متوازن سفارت کاری کو اپنایا ہے۔ اب یہ کھل کر عالمی طاقت کے توازن کا حصہ بن رہا ہے۔ یہ پریڈ آنے والے سالوں میں عالمی سیاست کا نیا نقشہ کھینچنے کے لیے ثابت ہو سکتی ہے۔ دوستو اگر بات کریں امریکہ میں ٹرمپ کے خلاف جو ماحول بنایا جا رہا ہے تو مزے کی بات یہ ہے کہ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی سے نہ صرف بیرونی دنیا پریشان ہے بلکہ امریکہ کے اندر بھی ان کے خلاف ماحول بنا ہوا ہے۔ امریکی کسان، ٹیک کمپنیاں اور صارف گروپ مسلسل احتجاج کر رہے ہیں کہ ٹیرف نے ان کی لاگت میں اضافہ کیا ہے اور ان کا مقابلہ کمزور کر دیا ہے۔ ایسے میں جب بیرونی دنیا ٹرمپ کے خلاف ہے اور امریکہ کے اندر بھی ان کی پالیسیوں پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں، خیال کیا جا رہا ہے کہ تیانجن کانفرنس عالمی سیاست میں ایک 'ٹرننگ پوائنٹ' ثابت ہو سکتی ہے۔

دوستو، اگر ہم عالمی اتحاد کی نئی تصویر کے بارے میں بات کریں تو امریکہ کے لیے ایک مضبوط پیغام: "ہم خوفزدہ نہیں ہیں"۔ تو SCO کانفرنس سے جو سب سے بڑی آواز نکلے گی وہ ہوگی- "ٹیرف ہمیں نہیں روک سکتے۔" یہ پیغام براہ راست امریکہ کو ہے۔ بھارت، چین، روس اور دیگر ممالک یہ بتانا چاہتے ہیں کہ وہ متبادل تیار کر سکتے ہیں۔ کرنسی کا نیا نظام، متبادل تجارتی نیٹ ورک، ڈیجیٹل ادائیگی کا طریقہ کار اور علاقائی باہمی معاہدے، یہ سب امریکی ڈالر اور ٹیرف کے اثر کو کمزور کر دیں گے۔ ہندوستان کی "پلان "40 پالیسی (40 ممالک کی نئی منڈیوں کو تلاش کرنے کی حکمت عملی) پہلے ہی اشارہ کر چکی ہے کہ ٹیرف کے باوجود، ہندوستان پیچھے ہٹنے والا نہیں ہے۔ اس کانفرنس سے واضح ہو گیا ہے کہ آنے والے سالوں میں عالمی اتحاد ایک نیا رخ اختیار کریں گے۔ نیٹو اور یورپی یونین کا اثر و رسوخ پہلے ہی محدود ہوتا جا رہا ہے۔ BRICS اور SCO جیسے پلیٹ فارم اب متبادل بن رہے ہیں۔ ہندوستان-جاپان کی شراکت داری، روس-چین کی قربت اور ایشیا-وسطی ایشیا کا انضمام- یہ سب مل کر عالمی سیاست کا ایک نیا نقشہ کھینچ رہے ہیں۔ یہ صورتحال امریکہ کے لیے مشکل ہے کیونکہ اس کی ''تقسیم کرو اور حکومت کرو'' کی روایتی حکمت عملی اب کام نہیں کر رہی۔ دوستو، اگر ہم مستقبل کے منظر نامے کا تصور کرنے کی بات کریں تو ایس سی او کانفرنس اور مودی--جن پنگ-پیوٹن کی تینوں کا جم غفیر صرف ٹرمپ کی مخالفت تک محدود نہیں رہے گا، بلکہ یہ ایک نئے اقتصادی اور تزویراتی نظام کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔ کثیر قطبی دنیا کی طرف قدم امریکہ کے واحد تسلط کو چیلنج کرے گا۔ یہ ہندوستان کے لیے ایک موقع ہے کہ وہ اپنی "اسٹریٹجک خود مختاری" کو برقرار رکھتے ہوئے ایک بڑی طاقت کے اتحاد کا حصہ بنے۔ روس اور چین کی شراکت داری کے درمیان ہندوستان کا متوازن کردار مستقبل میں ایشیا کی طاقت کی مساوات کو مزید مضبوط بنا سکتا ہے۔

لہٰذا اگر ہم مندرجہ بالا تفصیلات کا مطالعہ اور تجزیہ کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ایس سی او سربراہی اجلاس، عالمی طاقت کا توازن اور ٹرمپ کے خلاف نیا پاور شو-مودی-پوتن اور جن پنگ ایک پلیٹ فارم پر-پاور شو نظر آئے گا۔ یہ ہندوستان کا محض سفارتی دورہ نہیں ہے بلکہ ایک ایسا قدم سمجھا جا رہا ہے جو ایشیا اور عالمی سیاست کی سمت کا تعین کرے گا۔

-مرتب مصنف-ٹیکس ماہر کالم نگار ادیب بین الاقوامی مصنف مفکر شاعر شاعر میوزک میڈیم CA(ATC) ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھونانی گونڈیا مہاراشٹر
9226229318

☆

ریاست جھارکھنڈ میں اقلیتی بچوں کا اسکول چھوڑنے کا مسئلہ:
اس کے وجوہات اور حل

سید اقبال احمد

ریاست جھارکھنڈ جو کہ بھارت کا ایک قبائلی اکثریت ریاست ہے۔ تعلیمی میدان میں کئی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ خاص کر اقلیتی طبقے کے بچے جن میں مسلمان، عیسائی، آدیواسی اور دیگر پسماندہ برادروں کے بچے شامل ہیں۔ ان کے اسکول چھوڑنے کی شرح میں نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ جھارکھنڈ میں تقریباً 18 فیصد مسلمانوں کی آبادی ہے۔ جس میں 53 فیصد بچے ترک تعلیم (outDrop) سے دوچار ہوتے ہیں۔ ان کا داخلہ اسکول میں تو ہوتا ہے لیکن ان کا ٹھہراؤ اسکول میں نہیں ہو پاتا ہے۔ جو ایک تشویش ناک صورت حال ہے۔ یہ مسئلہ صرف تعلیمی ترقی میں رکاوٹ نہیں ہے بلکہ سماجی و اقتصادی ترقی کو بھی متاثر کرتا ہے۔ خاص کر دیہی علاقے پاکوڑ، گملا، لاتیہار، گڈا اور شہر کی تنگ بستیوں میں یہ مسئلہ اور زیادہ سنگین ہے۔ جس کے باعث مسلم آبادی روز بہ روز غربت اور مفلسی کا شکار ہوتی جا رہی ہے۔

اسکول چھوڑنے کے وجوہات: اقتصادی حالات خراب ہونے کی وجہ سے والدین بچوں کو اسکول نہیں بھیجتے ہیں اور روزگار کے لیے کسی کام میں لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ کر بچے اسکول چھوڑ دیتے ہیں اور روزگار سے جڑ جاتے ہیں۔ چونکہ غربت اور مفلسی کی وجہ کر معاشی دباؤ بہت زیادہ رہتا ہے اس لیے یہ اپنی تعلیم کو جاری نہیں رکھ پاتے ہیں۔ خاص طور پہ لڑکے زرعی مزدوری یا کوئی کام شروع کر دیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بری عادتوں جیسے نشا خوری، جوا، چوری اور دوسرے جرائم سے منسلک ہو جاتے ہیں۔ اور سماج کے لیے ایک ناسور بن جاتے ہیں۔ جس کا اثر آئے دن سماج میں دیکھنے کو ملتا ہے۔

تعلیمی سہولیات کی کمی: جھارکھنڈ میں بہت سارے اسکول ایسے ہیں جہاں صرف ایک ہی ٹیچر ہیں۔ ایسے میں بچوں کو معیاری تعلیم نہیں مل پاتی ہے۔ جس سے بچے بدل ہو کر اسکول چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

پرائیویٹ اسکول میں بڑھتی ہوئی فیس: آج پرائیویٹ اسکولوں کی جھارکھنڈ میں بہت ہی زیادہ ہے۔ جس کی وجہ کر غریب والدین اپنے بچوں کا داخلہ نہیں کروا پاتے ہیں اور دیگر اخراجات بھی مہیا نہیں کرا پاتے ہیں۔ اس کی وجہ کر بچے اسکول میں جانے سے قاصر ہو جاتے ہیں۔

مادری زبان میں تعلیم کا انتظام نہیں ہونا: نئی تعلیمی پالیسی 2020 میں یہ واضح ہدایت ہے کہ ایک کلاس سے پانچ کلاس تک بچوں کو مادری زبان میں تعلیم دی جائے جن سے بچوں سیکھنے اور سمجھنے کے عمل میں ا؟ سانی ہو۔ لیکن افسوس کا مقام ہے کہ جھارکھنڈ میں اقلیتی بچوں کے لیے اردو زبان میں پڑھنے کا انتظام نہیں ہے۔ نہ تو سبھی سرکاری اسکول میں ہے اور نہ پرائیویٹ اسکول میں ہے۔ جس کی وجہ سے بچے دشواری محسوس کرتے ہیں اور اسکول جانا چھوڑ دیتے ہیں۔ اس طرح سے مادری زبان میں تعلیم دینے کا فقدان جھارکھنڈ میں دیکھنے کو ملتا ہے۔

اردو زبان میں کتابوں کا فقدان: اقلیتی بچوں کو اردو زبان میں کتابیں دستیاب نہیں ہوتی ہیں۔ جب کہ سرکار کے ذریعہ اردو زبان میں بھی کتاب چھپوانے کا انتظام کرنا چاہیے تاکہ بچے فیض یاب ہو سکیں۔ لیکن افسوس کا مقام ہے کہ اردو میں کتابیں دستیاب نہیں ہیں۔ جس کی وجہ کر بچے پڑھنے میں دلچسپی نہیں لیتے ہیں اور اسکول چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

موسمی ہجرت: کئی اقلیتی خاندان فصلوں کی بوائی اور کٹائی کے موسم میں مغربی بنگال، پنجاب، ہریانہ اور دیگر ریاستوں کی طرف ہجرت کر جاتے ہیں۔ جس کی وجہ کر بچوں کی تعلیم میں خلل پڑتا ہے۔ اور بچے اسکول چھوڑ دیتے ہیں۔

سماجی تعصب اور امتیازی سکول

اقلیتی بچوں کو بعض اوقات اسکولوں میں امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے ان کی تعلیمی دلچسپی متاثر ہوتی ہے اور وہ اسکول چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

تعلیم بیداری کا فقدان: جھارکھنڈ میں اقلیتی طبقے میں تعلیمی بیداری کا فقدان نظر آتا ہے۔ لوگ تعلیم کی اہمیت نہیں سمجھتے ہیں اور تعلیم پہ خرچ کرنا فضول سمجھتے ہیں۔ جس کی بڑی وجہ جہالت اور غربت ہے۔ یہ صورت حال شہر کی تنگ بستیوں اور دیہی علاقوں میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ جب کہ کوئی خاندان یا سماج اس وقت تک ترقی کے نئے منازل طے نہیں کر سکتا جب تک خاندان اور سماج کے بچوں میں تعلیم کی روشنی نہیں پہنچائی جائے۔ اور انہیں تعلیم کی دولت سے آراستہ نہیں کیا جائے۔ اقلیتی تنظیمیں اور پنچایتیں بھی تعلیم کی اشاعت اور فروغ میں خاطر خواہ ذمہ داری ادا نہیں کر پا رہی ہیں۔ اور نا ہی کوئی تعلیمی منصوبہ جس سے جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی سے بچوں کو روشناس کرایا جا سکے۔

اس سنگین مسئلے کے حل کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کئے جا سکتے ہیں:

1. معاشی امداد اور اسکالرشپ۔

حکومت کو چاہئے کہ اقلیتی بچوں کے لیے خصوصی تعلیم پروگرام شروع کیا جائے اور اسکالرشپ دیکر انہیں تعلیم سے جوڑا جائے تاکہ بچوں کے والدین کو مالی دشواریوں کا سامنا نہیں کرنا پڑے۔ ساتھ ہی اقلیتی تنظیموں اور پنچایتوں کو بھی چاہئے کہ بچوں کو تعلیم دینے کا انتظام اپنے سطح سے کرنے کی کوشش کریں تاکہ بچوں کے ترک تعلیم سے روکا جا سکے۔

2. اساتذہ کی تعداد میں اضافہ

جن اسکولوں میں ایک استاذ ہیں وہاں مزید اساتذہ کی بحالی کی جائے اور اسکول چھوڑنے والے بچوں کے لیے نان فارمل ایجوکیشن سنٹر کا قیام عمل میں لایا جائے اور کم وقت میں بچوں کو پڑھا کر مین اسٹریم سے جوڑا جائے۔

3. رضا کاروں کو تیار کیا جائے۔

اقلیتی علاقوں میں رضا کاروں کو تیار کر تعلیمی بیداری لائی جائے اور کم خرچ میں تعلیم مرکز قائم کر کے اسکول نہیں جانے والے بچے یا نہیں پڑھنے والے بچوں کو تعلیم سے منسلک کیا جائے۔

4. سماجی بیداری مہم کا آغاز

سماج میں تعلیم بیداری کا آغاز اقلیتی تنظیموں اور پنچایتوں سے کیا جائے۔ مسلم بستیوں کا سروے کر انہیں تعلیم کی اہمیت پر میٹنگ کی جائے اور انہیں تعلیم سے جوڑنے کے لیے امادہ کیا جائے۔ ساتھ ہی اعلیٰ تعلیم کے لیے بھی کوچنگ سنٹر وغیرہ کا قیام عمل میں لایا جائے۔ سماج کے خوشحال لوگ غریب بچوں کی تعلیم کے لیے کفالت کریں۔

5. مکتب کے نظام کو بحال کرنا

اقلیتی ا؟ بادی میں جہاں بھی مسجد ہیں وہاں مکتب کے نظام کو مستحکم طریقے سے چلایا جائے تاکہ ابتدائی تعلیم بچوں کو مادری زبان میں دی جا سکے۔ ساتھ ہی عربی، قرا؟ ن اور دین کی تعلیم سے نئی نسلوں کو متعارف کرایا جا سکے۔ اس عمل کے لیے مسجد کے اطراف میں بسنے والے لوگوں کا سروے کروایا جائے اور جو بچے تعلیم محروم رہ گئے انہیں تعلیم سے جوڑا جائے۔ اس کے لیے مسجد کمیٹی کے ممبران کے تعاون کی ضرورت ہے۔

سابق بلاک ایجوکیشن آفیسر
موٹیویشنل اسپیکر
پتہ: ماشاء اللہ انکلیب، ہند پیڑھی، رانچی
رابطہ 7250410555

مکتوبات شاہ مقبول احمد

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

ڈاکٹر شفیع الرحمن (ولادت 1972ء) کا وطن اصلی رفیع گنج ضلع اورنگ آباد ہے، وہ ان دنوں کولکاتہ یونیورسٹی سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کرنے کے بعد ٹیا برج کالج کولکاتا میں تدریسی خدمت انجام دے رہے ہیں، وہ اپنے استاذ شاہ مقبول احمد سے بے پناہ محبت کرتے ہیں، اس لیے ان کی تحقیق وتنقید کا محور ومرکز شاہ مقبول احمد کی حیات وخدمات رہی ہیں، ان کی چار کتابیں اب تک طبع ہو چکی ہیں اور سب کا موضوع شاہ مقبول احمد کے احوال وآثار ہیں، شاہ مقبول احمد کی فکری جہات، چند ادبی مسائل کا تعلق بھی شاہ صاحب ہی سے ہے، ان کی پانچویں کتاب کلیات شاہ مقبول احمد بھی تیار ہے، منظر عام پر آنے کی دیر ہے، اس موضوع سے ہٹ کر ڈاکٹر شفیع الرحمن کی صرف ایک کتاب آئی ہے جو طلبہ کی رہنمائی کے لیے اسکول/مدرسہ سروس گائیڈ کے نام سے ہے، میرے سامنے ابھی مکتوبات شاہ مقبول احمد ہے، اس کا تعارف مقصود ہے۔ پروفیسر شاہ مقبول احمد اس کتاب کے مکتوب نگار ہیں، وہ موضع پچنہ موجودہ ضلع شیخ پورہ میں 1916ء میں پیدا ہوئے اور 18 جون 1999ء کو ان کی حیات مستعار کا آخری ورق الٹ گیا، وہ مولانا آزاد کالج کولکاتہ میں پروفیسر کے عہدے سے یکم جون 1976ء کو سبکدوش ہوئے تھے، میری ہی طرح وہ بھی تحقیقی مقالہ لکھنے کے باوجود پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل نہ کر سکے، اس کا ملال پوری زندگی ان کو بھی رہا اور مجھے بھی ہے۔ شاہ صاحب نے مختلف اصناف ادب میں طبع آزمائی کی، شاعری، افسانہ نگاری، انشائیے، تحقیق وتنقید ان کی توجہ کا مرکز رہے، ادبی معاملات پر انہوں نے بے شمار خطوط لکھے، جس کا مجموعہ مکتوبات شاہ مقبول احمد ہے، ڈاکٹر شفیع الرحمن نے ان مکتوبات کو مختلف لوگوں کے ذخیرے سے برآمد کیا، پھر طویل مقدمہ لکھا، تحقیق وترتیب کے فرائض انجام دیے، تب جا کر یہ مجموعہ قارئین کے لیے استفادہ کے لائق ہوا، مجموعہ میں مکتوبات کی کل تعداد دو سو گیارہ ہے، جو ستائس شخصیات کے نام لکھے گئے ہیں، یہ خطوط فصیح الدین بلخی، قاضی عبدالودود، پروفیسر سید حسن، سالک لکھنوی، سید حسن بہار شریف، قیوم خضر، احمد سعید ملیح آبادی، پروفیسر نادم بلخی، کلام حیدری، ریحان احمد عباسی، عابد رضا بیدار، وسیم الحق، پروفیسر وہاب اشرفی، پروفیسر ابوذر عثمانی، شبر امام پٹنہ اشرف احمد جعفری، ڈاکٹر سید ظہیر احسن اور مدیر سہیل گیا کے نام ہیں، ان تمام کا شمار اپنے اپنے وقت میں اساطین علم وادب میں رہا ہے، تین سو اکاسی صفحات کی یہ کتاب احمد اقبال صدیقی اسکریز کے مطبع سے چھپی ہے، چھ سو روپے قیمت دے کر 32 لینس اسٹریٹ فرسٹ فلور کولکاتہ-14 سے حاصل کی جا سکتی ہے، کمپوزنگ میں محمد شاہد احسن خان نے پیشہ وارانہ صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، اس لیے کمپوزنگ اور سیٹنگ عمدہ ہے، کاغذ، طباعت، ہارڈ بائنڈنگ خوبصورت اور دیدہ زیب ٹائٹل آنکھوں کو نور اور دل کو سرور بخشتا ہے، اس کی بڑی وجہ ٹائٹل کا قوس قزح کے رنگوں سے مزین ہونا ہے، کتاب کا انتساب والدہ انیسہ خاتون اور بڑے بھائی مطیع الرحمن کے نام ہے، دونوں مرحوم ہو چکے ہیں اس لیے ان کی لحد پر شبنم افشانی اور سبزہ نورستہ کی نگہبانی کی خواہش کا اظہار کیا گیا ہے۔ مکتوبات کے مجموعہ کے شروع میں حرف چند، پروفیسر نسیم احمد، تقریظ پروفیسر رئیس انور، اجازت نامہ شائق احمد اور مکتوب نگار کے سوانحی کوائف، کچھ میری باتیں اور طویل مقدمہ خود مرتب کتاب ڈاکٹر شفیع الرحمن کا ہے، کچھ میری باتیں کا بڑا حصہ شکر گذاری پر مبنی ہے البتہ چند سطور اس مجموعہ کے بارے میں بھی قلم بند کیا گیا ہے، اس کتاب کا مقدمہ مرتب کے قلم سے بڑا وقیع ہے۔ اس میں مختلف مکتوب نگاروں کے تذکرے اور مکتوبات کی تاریخی اور صنفی وحیثیت کے ساتھ ان کے اقسام پر بھی قابل قدر باتیں آگئی ہیں، مرتب نے اپنی تحقیقی اور تنقیدی صلاحیت سے اس میں خوب کام لیا ہے، انہوں نے اردو میں پہلے مکتوب نگار کا بھی ذکر کیا ہے، جن حضرات کے مکاتیب مشہور ہوئے، ان میں رجب علی بیگ سرور کی انشاء اور غلام غوث بے خبر کی فغان بے خبر اور انشاء بے خبر، غالب سے پہلے لکھے گئے مکاتیب کے مجموعے ہیں، اس کے بعد غالب، مولانا ابوالکلام آزاد، صفیہ اختر، شاہ مقبول احمد کے نام کا ذکر کیا ہے، ظاہر ہے یہ فہرست نامکمل ہے، اس فہرست میں خاصہ اضافہ کیا جا سکتا ہے اور اگر اسے تسلسل عطا کرنا ہو تو اکبر الہ آبادی کی مکاتیب اکبر، علامہ اقبال کی کلیات مکاتب اقبال، مکاتیب سرسید، مکاتیب حالی، مکاتیب شبلی، مکتوبات ماجدی، مشاہیر ادب کے خطوط، آئینہ خیالی، اوراق جاوداں مکاتیب گیلانی، مکتوبات رحمانی، امام اعظم کی کتاب چھٹی آئی ہے اور میرے خطوط کے مجموعے" آدھی ملاقات اور نامے میرے نام" کو بھی شامل کرنا ہوگا، مرتب کتاب نے جن چند مکاتیب نگاروں کا ذکر کیا ہے اسے برسبیل تذکرہ سمجھنا چاہیے، اس موضوع پر میرا تفصیلی مقالہ مکتوب اور مراسلہ نگاری کی روایت، بہت پہلے چھپ چکا ہے اور وہ نیٹ پر بھی موجود ہے۔ مرتب نے اس کتاب میں مکتوب الیہ کا تعارف بھی کرایا ہے، جو کہیں مختصر اور کہیں طویل ہے، یہ اچھا کام ہے، جب تک مکتوب نگار اور مکتوب الیہ کی شخصیت سامنے نہ ہو، خطوط کی اہمیت واضح نہیں ہوتی۔ پوری کتاب پڑھ کر ڈاکٹر شفیع الرحمن کی عرق ریزی، تحقیقی ذوق اور ادبی سوجھ بوجھ کا پتہ چلتا ہے، اس مجموعہ میں جو خطوط شامل کیے گیے ہیں اس کو پڑھ کر شاہ مقبول احمد کے عہد کی پوری ادبی جدو جہد کی داستان تیار کی جا سکتی ہے، ان مکاتیب میں تحقیق کے ساتھ اسلوب میں سادگی اور برجستگی ہے، ڈاکٹر شفیع الرحمن کے مقدمہ میں اپنے استاذ کے اسلوب کا پرتو اور عکس پایا جاتا ہے، میں اس اہم کتاب کی تحقیق وترتیب اور وقیع مقدمہ لکھنے پر ڈاکٹر صاحب کی ستائش کرتا ہوں، مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ ان کی ادبی کاوشیں روز افزوں ہمارے سامنے آئے اور وہ اسی طرح ادبی چمن میں گل بوٹے کھلاتے رہیں۔ آمین۔

رابطہ:9304919720

امارت شرعیہ اور دار العلوم دیوبند کے مقاصد کا اشتراک امام انقلاب کی زبانی

قیام الدین قاسمی
سیتامڑھی

امت مسلمہ کی تاریخ اس حقیقت کی شاہد ہے کہ جب بھی حالات کی سختیاں اور آزمائشیں مسلمانوں پر ٹوٹ پڑیں، اللہ تعالیٰ اپنے مخلص بندوں کے ذریعے ایسے ادارے اور تحریکیں قائم کراتا رہا، جو دین کی بقا، شریعت کی حفاظت اور ملت کے اجتماعی شیرازے کو جوڑے رکھنے کا ذریعہ بنتی رہیں۔ برصغیر کی تاریخ میں دو عظیم ادارے ایسے نمایاں صفات کے حامل ہیں جنہوں نے مسلمانوں کی دینی واجتماعی زندگی کو سہارا دیا: ایک دار العلوم دیوبند اور دوسرا امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ جھارکھنڈ ومغربی بنگال۔ امارت شرعیہ کے قیام کا مقصد تو جگ ظاہر ہے مگر دار العلوم دیوبند کے قیام کا مقصد بھی دراصل وہی تھا جسے امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ نے بڑی وضاحت اور صراحت کے ساتھ بیان فرمایا۔

امام انقلاب اپنی مشہور کتاب موقف المسترشدین میں لکھتے ہیں:

ثُمَّ إِنْ كَانَ قُطْرٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ تَغَلَّبَ عَلَيْ[ ] الْكُفَّارُ، وَجَبَ عَلَى عَامَّةِ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى الْ[ ]جْرَةِ أَنْ يَنْصِبُوا لَهُمْ إِمَامًا يَرْجِعُونَ إِلَيْ[ ] فِي التَّعْلِيمِ وَالْفُتْيَا. وَمَشَائِخُنَا الَّذِينَ أَسَّسُوا الْمَدْرَسَةَ الدِّيُوبَنْدِيَّةَ بِقُرْبِ دِهْلِي وَفُرُوعًا لَهَا فِي أَطْرَافِ الْ[ ]نْدِ كَانَ مَقْصَدُهُمْ أَدَاءَ هَذَا الْوَاجِبِ. فَبَارَكَ اللَّهُ فِي صَنِيعِهِمْ، وَتَخْرُجُ مِنْ[ ] افْوَجٌ بَعْدَ فَوْجٍ عَلَى السَّلِيقَةِ الْوَاحِدَةِ الْوَلِيِّ اللَّهِيَّةِ الْحَنَفِيَّةِ.

"پھر اگر مسلمانوں کا کوئی خطہ ایسا ہو جس پر کافروں کا غلبہ ہو جائے، تو ان عام مسلمانوں پر جو ہجرت پر قادر نہ ہوں یہ واجب ہے کہ اپنے لیے ایک امام مقرر کریں، جس کی طرف تعلیم و فتویٰ کے معاملات میں رجوع کریں۔ اور ہمارے مشائخ جنہوں نے دہلی کے قریب دار العلوم دیوبند کی بنیاد رکھی اور پھر اس کی شاخیں ہندوستان کے اطراف میں قائم کیں، ان کا مقصد دراصل اسی واجب کی ادائیگی تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کے عمل میں برکت عطا فرمائی اور ان مدارس سے یکے بعد دیگرے ولی اللہی انداز حنفیت رکھنے والی جماعتیں پیدا ہوتی رہیں۔"

حوالہ: موقف المسترشدین از امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ بحوالہ شوریٰ کی شرعی حیثیت از مولانا ریاست علی بجنوریؒ ص

امام انقلابؒ کی یہ بات آج بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ اس اقتباس میں دو بنیادی نکات سامنے آتے ہیں:

1. فقہی وشرعی بنیاد: اگر کسی خطے میں مسلمانوں پر کفار کا غلبہ ہو اور ہجرت ممکن نہ ہو تو مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ اپنے دینی واجتماعی معاملات کی رہنمائی کے لئے ایک امام مقرر کریں۔ یہ اجتماعی قیادت کی ضرورت کو واضح کرتا ہے۔

2. دار العلوم دیوبند کا مقصد: دار العلوم دیوبند کی بنیاد حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی رحمہ اللہ نے 31 مئی 1866 کو اسی مقصد کے تحت رکھی تھی کہ مسلمانوں کے لئے ایک ایسا علمی و دینی مرکز ہو، جہاں سے علماء تیار ہوں، فتویٰ اور تعلیم کے نظام کو زندہ رکھا جائے اور ملت کو دینی قیادت فراہم کی جائے اور اسلام کے نظام حکومت وامارت کی نشأۃ ثانیہ کے لیے افراد مہیا کئے جائیں۔ یہی مقصد بعد میں امارت شرعیہ کے قیام میں بھی کارفرما رہا۔ مولانا ابوالمحاسن سجاد رحمہ اللہ نے اسی شرعی اصول کو سامنے رکھ کر اس وقت کے علمائے کرام کے مشورے اور تائید سے 26/ جون 1921 میں "امارت شرعیہ" کی بنیاد رکھی، تاکہ مسلمانوں کے لئے اجتماعی قیادت اور دینی ودنیوی معاملات میں ایک منظم مرکز میسر آ سکے۔

اشتراک مقاصد

دار العلوم دیوبند نے ملت کو علماء، مفتیان اور دینی رہنما فراہم کیے۔ امارت شرعیہ نے ملت کو اجتماعی قیادت، اتحاد اور عملی رہنمائی کا مرکز فراہم کیا۔ دونوں کا مقصد دراصل ایک ہی تھا: مسلمانوں کے دین کی حفاظت، اجتماعی شیرازے کو جوڑے رکھنا، اور شریعت ونظام امارت کی بنیاد پر ملت کے مستقبل کی تعمیر

یوں کہا جا سکتا ہے کہ دار العلوم دیوبند نے قیادت تیار کی اور مولانا ابوالمحاسن سجاد رح نے امارت شرعیہ کے ذریعے ان قیادتوں کو اجتماعی نظم کے تحت بروئے کار لانے کی سبیل نکالی۔ یہی وہ رشتہ ہے جو امام انقلاب کے اس کلام کو سمجھنے کے بعد اور زیادہ نمایاں ہو کر سامنے آتا ہے۔

رابطہ:7070552322

اسلام امن کا دین ہے، پھر عہد نبوی میں جنگ کیوں؟

مفتی محمد اشرف رضا علیمی
ڈگری لکچرر: دارالہدی اسلامک یونیورسٹی، ملاپورم، کیرلا

بلا شک وشبہ مذہب اسلام ہی امن وامان کا پیامبر ہے۔ اپنے ماننے والوں کو چین وسکون، محبت وبھائی چارگی قائم رکھنے کی تاکید کرتا ہے۔ رسول خدا ﷺ اس کائنات میں امن وامان کے سب سے عظیم داعی اور مبلغ ہیں۔ آپ ﷺ کی تعلیمات امن وامان سے فیضیاب ہو کر اوس وخزرج - جو برسوں سے باہم برسر پیکار تھے۔ صلح پر آمادہ ہوئے۔ انصار ومہاجرین جو مختلف شہر اور مختلف خاندان کے تھے، باہم ایک شہر اور ایک خاندان کی مانند ہو گئے۔ جو لوگ حسب ونسب اور فخر وانانیت کی وجہ سے ذرا ذرا سی بات پر دست وگریباں ہوتے تھے، زیور امن وسکون سے آراستہ ہو گئے۔ ظلم وزیادتی کے لیے اٹھنے والے ہاتھ مظلوم ومقہور کا سہارا بن گئے۔ قرآن مقدس اور سیرت طیبہ میں امن وامان کے بے شمار دروس وشواہد موجود ہیں چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا (سورۃ المائدۃ، آیت ۳۲) جس نے کسی جان کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے بدلے کے بغیر کسی شخص کو قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کیا اور جس نے ایک شخص کو مرنے سے بچا لیا تو اس نے گویا تمام انسانوں کو بچا لیا۔ حدیث پاک میں بھی قتل کی قباحت مذکور ہے: عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: »لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ« (ابن ماجہ، کتاب الدیات) رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کا ختم ہو جانا ایک مسلمان کے ناحق قتل سے زیادہ سہل ہے۔ مذکورہ فرامین میں انسانی جان کی قدر وقیمت بالکل واضح ہے۔ اسلام میں نہ صرف قتل بلکہ کسی کو معمولی تکلیف دینے کی گنجائش بھی نہیں ہے جیسا کہ فرمان مصطفیٰ ﷺ سے جگ ظاہر ہے: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ۔ (سنن النسائی، کتاب الایمان وشرائعہ، باب صفۃ المؤمن) کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ ہوں، اور کامل مومن وہ ہے کہ جس کے پاس لوگ اپنے خون اور مال کو محفوظ سمجھیں۔ اسی طرح کتب احادیث میں بے شمار مثالیں ہیں جن میں امن وسکون کا درس موجود ہے۔ نبی کریم ﷺ اپنے قول وفعل کے ذریعہ ان پیغامات کو عام کرتے رہے مگر دشمنان امن وامان نے آپ کو تکلیف وایذا دینا شروع کر دیا، اسلام اور اسلام کے متبعین کو جڑ سے ختم کر دینے کی سازشیں رچی گئیں، وحشت وبربریت کے تمام حربے استعمال کئے گئے، یہاں تک کہ بارگاہ نبوت میں صحابی اس حال میں حاضر ہوتے کہ کفار کے مظالم کی وجہ سے کسی کا سر پھٹا ہوتا، کسی کا ہاتھ ٹوٹا ہوتا، کسی کا پاؤں بندھا ہوتا، اس طرح کی بے شمار شکایتیں موصول ہوتیں مگر آپ ﷺ ان تمام تکالیف اور مظالم کے جواب میں صبر وتحمل کا حکم دیتے اور ارشاد فرماتے کہ مجھے ابھی جہاد کا حکم نہیں دیا گیا ہے۔ نیز تبیان القرآن میں پیش آمد آیت کے تحت مذکور ہے کہ ستر سے زیادہ آیتیں کفار کی ایذاء رسانیوں پر صبر کرنے کے متعلق نازل ہوئی تھیں۔ مگر مشرکین مکہ مسلمانوں کے صبر کا ناجائز فائدہ اٹھاتے رہے، دن بدن اپنے جور وجفا میں اضافہ کرتے رہے حتی کہ مسلمان اپنا شہر اور اپنا گھر چھوڑ کر دوسرے شہر کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہوئے، مگر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے بعد بھی مسلمان ان کے مظالم کا نشانہ بنتے رہے۔ پھر پہلی بار کفار کے فتنہ انگیزیوں اور ان کے مظالم کا جواب دینے کے متعلق اللہ کا فرمان جاری ہوتا ہے: أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۳۹ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ (سورۃ الحج، آیت ۳۹-۴۰) ترجمہ کنزالایمان: جن سے لڑائی کی جاتی ہے انہیں اجازت دیدی گئی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بیشک اللہ ان کی مدد کرنے پر ضرور قادر ہے۔ وہ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا صرف اتنی بات پر کہ انہوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے۔ یہ پہلی آیت ہے جس میں کفار کے خلاف جنگ کرنے کی اجازت دی گئی اور سبب بھی واضح کر دیا گیا کہ مسلمان ظلم وزیادتی کے شکار ہوئے ہیں، اور ان کو اپنے گھروں سے صرف اتنی بات پر ناحق نکال دیا گیا اور بے وطن کیا گیا کہ انہوں نے کہا 'ہمارا رب صرف اللہ ہے'۔ دنیا کی کوئی بھی غیرت مند اور حساس قوم ہو، اگر اسے اپنے مذہب پر عمل کرنے سے روکا جائے، اپنے وطن سے نکلنے پر مجبور کیا جائے اور اس پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جائیں تو ضرور وہ مظلوم قوم اپنی بقا اور وجود کے لیے اپنی طاقت وقوت کا استعمال کرے گی۔ یوں کوئی احمق ہی ہوگا جو ایسی مظلوم قوم کو امن وسکون کا مخالف تصور کرے گا۔ اس کے برعکس جو جنگ کی طرف آمادہ نہیں ہوئے، عہد وپیمان کو پورا کیا تو ان سے اچھا برتاؤ کرنے کی اجازت دی گئی: لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ. **(سورۃ الممتحنۃ، آیت۸)** ترجمہ کنزالایمان: اللہ تمہیں ان لوگوں سے احسان کرنے اور انصاف کا برتاؤ کرنے سے منع نہیں کرتا جنہوں نے تم سے دین میں لڑائی نہیں کی اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔

اگر مسلمان جنگ بھی کرتے تھے تو صرف رضائے الٰہی، غلبۂ حق، ظلم وتشدد کے خاتمے، عدل وانصاف کے قیام، اور امن وامان کی بقا کے لیے کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے مسلمانوں کے لیے جنگ کے بھی آداب مقرر فرمائے؛ یعنی بچوں، بوڑھوں، عورتوں اور کمزوروں پر حملہ کرنے، کھیت کھلیان کو برباد کرنے، آگ لگا کر جلانے، درختوں کو کاٹنے، کسی جانور یا انسان کا مثلہ کرنے، خیانت اور بدعہدی کرنے سے منع فرمایا۔ نیز جنگ بدر میں جو کفار ومشرکین گرفتار کیے گیے، اگرچہ یہ لوگ مسلمانوں کی ہلاکت اور بربادی کے خواہاں تھے پھر بھی آپ ﷺ نے ان قیدیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کا حکم دیا، نتیجتاً صحابہ کے حسن سلوک کا یہ عالم تھا کہ خود چند کھجوروں پر اکتفا کر لیتے اور قیدیوں کو بھرپیٹ غذا فراہم کرتے تھے۔ پھر قیدیوں کو ان کی استطاعت کے مطابق فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا، اور جو قیدی غریب تھے مگر پڑھے لکھے تھے ان کا فدیہ مسلمانوں کے دس دس بچوں کو تعلیم دینا مقرر ہوا۔ آپ ﷺ کے اس اعلیٰ ترین اخلاق وکردار کو دیکھ کر کئی لوگ دامن اسلام سے وابستہ بھی ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح کفار قریش کی بدعہدی اور شرانگیزی کی وجہ سے جب فتح مکہ کا واقعہ پیش آیا تو آپ ﷺ چوں کہ دس ہزار مسلمانوں کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے تھے اور پورا مکہ آپ کے کنٹرول میں آ گیا تھا، اس لیے اگر چاہتے تو جنھوں نے پیدائشی شہر مکہ چھوڑنے پر مجبور کیا تھا اور مسلمانوں پر ظلم وزیادتی کی تھی، ایک ایک ظلم کا حساب لیا جاتا، مگر قدرت کے باوجود آپ ﷺ نے سبھی کو معافی کا پروانہ عطا فرما دیا، یوں مکہ شریف امن وامان کا گہوارہ بن گیا۔ جو لوگ قتل وقتال اور خون ریزی کو اپنا بہترین مشغلہ سمجھتے تھے اب وہی حضرات امن وامان کے حامی اور عادی ہو گئے۔۔۔ لہذا یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو گئی کہ مذہب اسلام بدامنی اور بدعہدی کے خلاف ہے اور ہر حال میں امن چاہتا ہے۔ نیز حامیان اسلام نے عہد نبوی میں اگر جنگ کے لیے قدم بھی اٹھایا ہے تو امن وامان اور عدل وانصاف کو قائم کرنے کے لیے قدم اٹھایا ہے۔

☆☆☆☆

موہن بھاگوت کا حالیہ بیان: یہ کبھی کبھی عنایت ہے بمنزل سیاست

سیف اللہ فہمی ندوی
ڈائریکٹر: بریلینٹ انٹرنیشنل اسکول کھیری بانکا، بسفی مدھوبنی، بہار

آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کا حالیہ بیان کہ "جب سے اسلام بھارت میں آیا ہے تب سے ہے اور رہے گا" ایک طرف بظاہر مثبت اور رواداری پر مبنی دکھائی دیتا ہے، لیکن اس کے اندر کئی ایسے پہلو ہیں جو اس ملک کے مسلمانوں کے لیے سوچنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اس طرح کے بیانات دراصل محض الفاظ کا کھیل ہوتے ہیں، جن کا مقصد دنیا کو دکھانا ہوتا ہے کہ آر ایس ایس ایک اعتدال پسند اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والی تنظیم ہے، جبکہ عملی حقیقت اس سے بالکل مختلف ہے۔ ہندوستان کی سرزمین پر مسلمان کوئی نئی قوم نہیں ہیں۔ یہ یہاں کے مٹی کے سپوت ہیں۔ ساتویں صدی سے ہی مسلمان یہاں آ کر آباد ہوئے اور رفتہ رفتہ ہندوستانی سماج کا ایک لازمی حصہ بن گئے۔ دلی سلطنت سے لے کر مغل دور تک، انہوں نے صرف حکمرانی نہیں کی بلکہ فن تعمیر، ادب، موسیقی، کھانے پینے اور زبان تک میں اپنی چھاپ چھوڑی۔ آج کی ہندی اور اردو زبانیں، جنہیں کروڑوں لوگ بولتے ہیں، اسی مشترکہ تہذیب کا نتیجہ ہیں۔ مسلمانوں نے نہ صرف تہذیبی ورثہ دیا بلکہ زراعت، صنعت اور تجارت میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ آزادی کی تحریک میں مسلمانوں کی قربانیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ ٹیپو سلطان نے برطانوی سامراج کے خلاف لڑتے ہوئے جان قربان کی۔ بہادر شاہ ظفر کو جلاوطنی کا دکھ سہنا پڑا۔ اشفاق اللہ خان نے پھانسی کے پھندے کو گلے لگایا۔ مولانا ابوالکلام آزاد، خان عبدالغفار خان، حکیم اجمل خان جیسے رہنما آزادی کی تحریک کے ستون رہے۔ یہ سب مثالیں اس حقیقت کو ثابت کرتی ہیں کہ مسلمان اس ملک کے مالک ووارث ہیں، محض مہمان نہیں۔ ایسے میں جب کوئی کہتا ہے کہ "مسلمان رہیں گے ہی" تو یہ جملہ گویا ان کی شہریت پر سوالیہ نشان لگانے کے مترادف ہے۔ موہن بھاگوت کا بیان سننے میں یقین دہانی سا لگتا ہے لیکن اس کے پس پردہ نفسیاتی دباؤ پوشیدہ ہے۔ گویا یہ کہا جا رہا ہے کہ مسلمان اس لیے رہ سکتے ہیں کیونکہ اکثریت اجازت دے رہی ہے۔ یہ رویہ کسی مساوی شہری کے نہیں بلکہ بالادستی کے رشتے کی عکاسی کرتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی مالک مکان اپنے کرایہ دار سے کہے کہ "تم رہو گے ہی" تو یہ جملہ اس بات کا عندیہ دیتا ہے کہ اس کے رہنے کا حق مالک کی مرضی سے وابستہ ہے۔ یہی منطق مسلمانوں پر لاگو کر کے انہیں احساس کمتری میں مبتلا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آر ایس ایس اور اس سے جڑی تنظیموں کے کئی بڑے رہنما اور وزراء کھلے عام مسلمانوں کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔ کبھی انہیں "گھس پیٹھیا" کہا گیا، کبھی "پاکستان جانے" کا طعنہ دیا گیا، کبھی "زیادہ بچے پیدا کرنے" کا الزام لگا کر بدنام کیا گیا۔ کیا کبھی ان بیانات پر کوئی سخت کارروائی ہوئی؟ جواب صاف ہے: نہیں۔ بلکہ کئی بار ایسے رہنماؤں کو انعام کے طور پر وزارت یا پارٹی کا بڑا عہدہ دیا گیا۔ سی اے اے (شہریت ترمیمی قانون) اور این آر سی کی بحث نے مسلمانوں کو براہ راست نشانہ بنایا۔ ایک پورے طبقے کو مشکوک شہری بنا کر کاغذوں کی سیاست میں الجھانے کی کوشش کی گئی۔ تین طلاق کے معاملے کو سیاسی مفاد کے لیے اچھالا گیا۔ مدارس کے خلاف مہم چلائی گئی۔ اور اب یکساں سول کوڈ کا شوشہ چھوڑ کر پھر ایک بار مسلمانوں کو کٹہرے میں کھڑا کیا جا رہا ہے۔ ایسے میں موہن بھاگوت کے الفاظ محض دکھاوے کے سوا کچھ نہیں لگتے۔ ہندوستان کا آئین سب شہریوں کو یکساں حقوق دیتا ہے۔ اس میں کہیں یہ نہیں لکھا کہ مسلمانوں کا رہنا یا نہ رہنا کسی اکثریتی گروہ کی خوشنودی پر منحصر ہے۔ آزادی کے وقت ہی یہ طے ہو چکا تھا کہ ہندوستان سب کا ملک ہے۔ مسلمان، ہندو، سکھ، عیسائی، بدھ، جین سب برابر کے شہری ہیں۔ لہٰذا کسی تنظیم کے سربراہ کو یہ اختیار نہیں کہ وہ کسی کے رہنے یا نہ رہنے کا فیصلہ کرے۔ یہ حق صرف اور صرف آئین ہند کے پاس ہے۔ یہ حقیقت بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ مسلمانوں کو بار بار یاد دلایا جاتا ہے کہ وہ باہر سے آئے ہوئے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ آج کے زیادہ تر ہندوستانی مسلمان اسی مٹی کے قدیم باشندوں کی اولاد ہیں جنہوں نے اسلام قبول کیا تھا۔ ان کی جڑیں اسی دھرتی میں پیوست ہیں۔ ان کی قبریں، ان کے مزار، ان کے کھیت، ان کی مساجد، ان کے آثار سب اسی سرزمین پر ہیں۔ ان کے بغیر ہندوستان کی تاریخ اور تہذیب ادھوری ہے۔ اگر واقعی موہن بھاگوت کا بیان خلوص پر مبنی ہوتا تو آر ایس ایس اپنی پالیسیوں اور بیانیے میں بنیادی تبدیلی کرتی۔ مسلمانوں کو شک کی نظر سے دیکھنے کے بجائے ان کی خدمات کو تسلیم کیا جاتا۔ مگر جب ایک طرف یقین دہانی دی جائے اور دوسری طرف نفرت کی سیاست جاری رہے تو یہ دوہرا رویہ صاف نظر آتا ہے۔ سچائی یہ ہے کہ مسلمانوں کے رہنے کے لیے کسی کی اجازت درکار نہیں۔ وہ اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ ان کا وجود اس دھرتی سے اتنا ہی گہرا جڑا ہوا ہے جتنا کسی اور کا۔ "مسلمان رہیں گے ہی" کہنا کوئی احسان نہیں بلکہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے۔ ایسے بیانات جمہوریت اور بھائی چارے کو کمزور کرتے ہیں، جبکہ ہندوستان کی طاقت اس کی کثرت میں وحدت ہے۔ ملک اسی وقت ترقی کرے گا جب ہر شہری خود کو برابر اور باعزت محسوس کرے گا۔

☆☆☆☆

بھاگوت کا نیا موقف: مجبوری یا سیاسی ضرورت؟

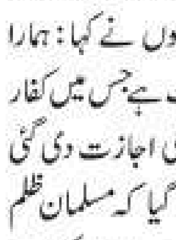

ڈاکٹر سید تابش امام

یوم آزادی کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے لال قلعہ کی فصیل سے اپنے خطاب میں جس انداز سے آر ایس ایس کی پذیرائی کی اور اس کے فوراً بعد نائب صدر جمہوریہ کے لیے سنگھ سے وابستہ شخصیت کی نامزدگی سامنے آئی، اسی تناظر میں سنگھ سربراہ موہن بھاگوت کا تازہ بیان غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ آر ایس ایس کے قیام کے سو سال مکمل ہونے پر منعقدہ سہ روزہ تقریبات میں بھاگوت نے کہا کہ سبکدوشی کے لیے ۷۵ برس کی عمر کو معیار ماننا اب "غیر ضروری" ہے۔ ان کے بقول نہ وہ خود ریٹائر ہوں گے اور نہ کسی کو محض عمر کی بنیاد پر سبکدوشی کا مشورہ دیں گے۔ سیاسی مبصرین اس بیان کو سیدھے طور پر وزیر اعظم مودی سے جوڑ رہے ہیں۔ برسوں سے یہ تاثر عام تھا کہ مودی ۷۵ برس کی عمر میں سرگرم سیاست سے الگ ہو کر "مارگ درشک منڈل" کا حصہ بن جائیں گے۔ لیکن بھاگوت کے نئے موقف نے اس امکان کو تقریباً ختم کر دیا ہے اور واضح کر دیا ہے کہ سنگھ اور بی جے پی میں عمر کی قید اب فیصلہ کن نہیں رہی۔ یہ اصول ۲۰۱۴ کے بعد لاگو کیا گیا تھا جس کے تحت لال کرشن آڈوانی، مرلی منوہر جوشی اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی جیسے قد آور رہنماؤں کو عملی سیاست سے ہٹا کر پس منظر میں کر دیا گیا۔ اس وقت اسے اصول پسندی اور تنظیمی ڈسپلن کی علامت قرار دیا گیا، مگر درحقیقت اسی فیصلے نے نریندر مودی اور امت شاہ کے لیے قیادت کا راستہ ہموار کیا۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ بھاگوت کا حالیہ موقف محض وقتی مجبوری نہیں بلکہ ایک طویل مدتی حکمت عملی بھی ہے۔ آج بھی نریندر مودی عوامی سطح پر بی جے پی کا سب سے مقبول اور نمایاں چہرہ ہیں۔ ایسے میں اگر ۷۵ برس کی قید برقرار رکھی جاتی تو پارٹی کو سیاسی نقصان اٹھانا پڑتا۔ یہی وجہ ہے کہ اس اصول کو غیر متعلق قرار دے کر مودی کی قیادت کو آئندہ برسوں تک سہارا دینے کا راستہ کھلا رکھا گیا ہے۔ تاہم اس تبدیلی کے مضمرات یک رخے نہیں ہیں۔ ایک طرف تو وہ رہنما جو عمر کی حد سے پریشان تھے، اب زیادہ اعتماد کے ساتھ سرگرم رہ سکیں گے۔ دوسری جانب یہ خدشہ بھی ہے کہ ڈسپلن اور اصول پسندی کی وہ فضا، جس پر سنگھ ہمیشہ ناز کرتا رہا، کمزور پڑ جائے اور داخلی اختلافات کے دروازے کھل جائیں۔ الغرض، بھاگوت کے تازہ بیان نے بی جے پی اور آر ایس ایس کی داخلی سیاست کو ایک نئے موڑ پر لا کھڑا کیا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا اصول اور نظریات وقت اور ضرورت کے مطابق بدلے جا سکتے ہیں؟ اگر کل کا ناقابل تنسیخ اصول آج غیر ضروری قرار دیا جا سکتا ہے، تو کل کے دعووں پر اعتبار کیسے قائم رہے گا؟ یہی سوال سنگھ کے نظریاتی استحکام اور بی جے پی کی آئندہ سیاست کے لیے فیصلہ کن ہے۔

☆☆☆

غزل

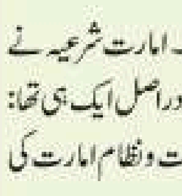

اسامہ غنی
متعلم شعبۂ تعلیم، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خرد اور عقل کا ہنگامہ وحدت کی علامت ہے
حرم اور دیر کا جھگڑا سیاست کی علامت ہے

کئی خوابوں سے خود کو ایک میخانے میں پاتا ہوں
اسی ساغر کا اک قطرہ حقیقت کی علامت ہے

فقط ان طاق راتوں میں عبادت کے ہیں کیا معنی؟
شب فرقت میں ہر لمحہ عبادت کی علامت ہے

کبھی ہنسنا، کبھی رونا، کبھی شکوہ، کبھی غصہ
عبث یوں مضطرب رہنا محبت کی علامت ہے

شب فرقت گزاری ہے بہت کرب واذیت میں
دوبارہ وصل کی چاہت حماقت کی علامت ہے

غنیؔ شعر وسخن کے فن سے کیا نسبت بھلا تجھ کو
کسی دست کرامت پر یہ بیعت کی علامت ہے

بہار میں ووٹر لسٹ گھوٹالہ، بڑی تعداد میں خواتین بے دخل، لاکھوں زندہ ووٹرز مردہ قرار: کانگریس

بہار 31 اگست: کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ بہار کی ووٹر لسٹ میں بڑے پیمانے پر دھاندلی اور ہیرا پھیری کی گئی ہے اور لاکھوں مستحق ووٹروں کے نام انتخابی فہرست سے غیر قانونی طور پر خارج کر دیے گئے ہیں اور اس عمل کے پیچھے منظم سازش کارفرما ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما پون کھیڑا نے بہار کی راجدھانی پٹنہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے الیکشن کمیشن کو اب تک 89 لاکھ سے زائد شکایات پیش کی ہیں۔ ان کے مطابق ریاست کے 90540 بوتھس میں بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ کھیڑا نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن خود تسلیم کر چکا ہے کہ تقریباً 65 لاکھ ووٹروں کے نام کاٹے گئے ہیں، مگر یہ اعداد و شمار اصل حقیقت کو چھپانے کی کوشش ہیں۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ ووٹر لسٹ میں کٹوتی کے عمل میں خاص طور پر خواتین کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ کھیڑا کے مطابق کم از کم 7613 بوتھس پر ایسے شواہد ملے ہیں جہاں 70 فیصد یا اس سے زیادہ خواتین ووٹروں کے نام کاٹے گئے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر کیوں خواتین کو انتخابی عمل سے باہر رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے؟ کیا یہ جمہوری نظام میں خواتین کی آواز دبانے کی ایک سوچی سمجھی سازش نہیں ہے؟ کانگریس کے مطابق ہزاروں بوتھس پر ووٹروں کو غلط طور پر 'مردہ' قرار دے کر ان کے نام کاٹے گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 7931 بوتھس پر 75 فیصد سے زائد ووٹروں کو وفات یافتہ ظاہر کر دیا گیا، حالانکہ وہ زندہ ہیں اور باقاعدگی سے اپنی شہریت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ پون کھیڑا نے کہا کہ اس قسم کی سنگین کوتاہی کسی غلطی کا نتیجہ نہیں ہو سکتی بلکہ یہ جان بوجھ کر کیا گیا عمل معلوم ہوتا ہے۔ کانگریس نے مزید بتایا کہ کئی بوتھس پر ایسے ووٹر پائے گئے ہیں جنہیں دو دو ای پی آئی سی نمبر جاری کیے گئے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انتخابی فہرستوں کی تیاری میں بڑے پیمانے پر بدنظمی اور بددیانتی ہوئی ہے۔ کھیڑا نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن کی خاموشی اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ وہ جانتے بوجھتے یہ سب نظرانداز کر رہے ہیں۔ پریس کانفرنس میں کانگریس نے الیکشن کمیشن کے رویے پر بھی سوال اٹھائے۔ کھیڑا نے کہا کہ کمیشن کی جانب سے ذرائع کے حوالے سے یہ باتیں سامنے آئیں کہ کسی بھی سیاسی جماعت نے شکایت درج نہیں کرائی لیکن یہ دعویٰ سراسر جھوٹ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس کے پاس باقاعدہ رسیدیں موجود ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ شکایتیں جمع کرائی گئی ہیں۔ کانگریس نے اس مسئلے کو عوامی تحریک کی شکل دینے کا اعلان کیا ہے۔ 'ووٹر ادھیکار یاترا' کے دوران پارٹی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ عوام خود آگے بڑھ کر بتا رہے ہیں کہ ان کے نام ووٹر لسٹ سے کاٹے جا چکے ہیں۔ پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ ڈور ٹو ڈور ویری فکیشن کرایا جائے تاکہ ہر ووٹر کا حق محفوظ رہے۔ پون کھیڑا نے سخت لہجے میں کہا کہ ووٹ کٹوتی کا یہ عمل دراصل جمہوری ڈھانچے پر حملہ ہے۔ ان کے مطابق اگر ووٹ کا حق ہی چھین لیا جائے تو پھر انتخابات کی شفافیت پر سوالیہ نشان لگ جائے گا۔ کانگریس کا موقف ہے کہ اس مسئلے پر خاموش رہنا ملک کی جمہوریت کو کمزور کرنے کے مترادف ہوگا۔

☆

اقرا انٹرنیشنل اسکول کا ہارورڈ ماڈل یو این 2025 میں تاریخی آغاز، طلبہ کی صلاحیت سازی کا بہترین موقع: نور عائشہ

نئی دہلی/ بنگلور، 31 اگست (یو این آئی) ماہر تعلیم اور اقرا انٹرنیشنل اسکول کی بانی ڈائرکٹر اور معروف سماجی شخصیت نور عائشہ نے بتایا کہ دینی و عصری علوم کا مرکز اور قدیم و جدید تعلیم کا سنگم اقرا انٹرنیشنل اسکول بنگلور نے ہارورڈ ماڈل یونائیٹڈ نیشنز (ایچ ایم یو این) 2025 میں اپنی پہلی شرکت کے ساتھ ایک قابل فخر سنگ میل عبور کیا ہے، جو نوجوان رہنماؤں کے لیے دنیا کے سب سے باوقار فورمز میں سے ایک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہارورڈ یونیورسٹی کے طلباء کی سرپرستی میں بنگلورو میں منعقد ہونے والے اس پروگرام میں ہندوستان بھر کے ایک فیصد اسکولوں کے وفود کو اکٹھا کیا گیا۔ اقرا انٹرنیشنل اسکول کی نمائندگی کرنے والے چار مندوبین تھے [؟] عبدالمعز، محمد ماہر، محمد ماہی ماذن اور محمد بلال [؟] جنہوں نے ان کمیٹیوں کے سامنے اپنی آوازیں بلند کرتے ہوئے اس دور کے کچھ اہم ترین مسائل پر اپنی بات پیش کی۔ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام (یو این ای پی) میں میٹھے پانی اور جنگلات کے تحفظ سے لے کر اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ (یو این ایف پی اے) میں خواتین اور بچوں پر موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات تک' پر اقرا کے طلباء نے اعتماد اور بصیرت کے ساتھ اپنی باتیں رکھیں۔ کان کنی اور مقامی حقوق پر آرکٹک کونسل اور خلائی ملبے اور مصنوعی ذہانت کے چیلنجوں پر اقوام متحدہ کے دفتر برائے بیرونی خلائی امور (یو این او او ایس اے) تک بھی بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ اس کامیابی میں اضافہ کرتے ہوئے آٹھ کم عمر طلبہ وطالبات دانیہ نبیل، مہرین زارا، مریم رائیکر، سمایا بنت شناد، محمد ریان، ہاشم ریان شیخ، عیسیٰ شازین، اور سعد تجمل [؟] کو رابطہ افسر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ اس نایاب اعزاز نے انہیں ہارورڈ کے ڈائریکٹرز کو سیشن کے انتظام میں مدد کرنے کا موقع فراہم کیا، جبکہ عملی طور پر سفارت کاری کا پہلا تجربہ حاصل کیا۔ منتظمین نے ان سب سے بہترین رابطہ ممبران کے طور پر ان کی تعریف کی جن کے ساتھ انہوں نے کبھی کام کیا ہے جو ان کی تیاری اور ہم آہنگی کا ثبوت ہے۔ محترمہ نور عائشہ نے بتایا کہ تین مندوبین، محمد ماہر، عبدالمعز اور محمد ماہی ماذن نے بان کی مون سنٹر فار گلوبل سٹیزنز آن لائن کورس، جو کہ اقوام متحدہ کے سابق سیکرٹری جنرل سے کے نام پر یک پروگرام تھا، مکمل کر کے مزید فخر کا باعث بنایا۔ یہ کورس اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) پر توجہ مرکوز کرتا ہے، خاص طور پر موسمیاتی کارروائی اور ماحولیاتی ذمہ داری طلباء کے لیے، اس نے ماحولیاتی نظام کے تحفظ کے بارے میں ایک پائیدار مستقبل کی تشکیل میں نوجوان جو کردار ادا کر سکتے ہیں، نادر تجویزیں پیش کیں۔ اقرا اسکول کی قیادت نے کہا کہ "یہ تجربہ ہر طالب علم کو سیکھنے اور اقدار کو زندہ کرنے کے لیے پروان چڑھانے کے ہمارے وژن کی عکاسی کرتا ہے۔" "بامقصد سیکھنے اور ایچ ایم یو این اور بان کی مون کورس جیسے مواقع کے ذریعے ہمارے طالب علموں کو نہ صرف اعلیٰ کامیابیاں حاصل کرنے والوں میں، بلکہ اخلاقی اور عالمی سطح پر آنے والے کل کے باشعور رہنماؤں کی شکل دی جا رہی ہے۔" اسکول نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اس کا عالمی شہریت کا نصاب، جو گریڈ 1 سے گریڈ 7 تک متعارف کرایا گیا ہے، ایسے پلیٹ فارمز کے لیے طلباء کو تیار کرنے میں اہم رہا ہے۔ اسلامی اقدار کو عالمی بیداری کے ساتھ باندھ کر، یہ پروگرام تنقیدی سوچ، اعتماد اور تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ اقراء نے اس کامیابی کے روحانی جوہر پر بھی زور دیا، قرآنی دعوت کو یاد کرتے ہوئے امت کو خیر الامت [؟] بہترین کمیونٹیز [؟] جو انسانیت کی ہمدردی، انصاف اور سچائی کے ساتھ رہنمائی کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ محترمہ نور نے کہا کہ ایچ ایم یو این 2025 میں اپنے ڈیبیو کے ساتھ اقرا انٹرنیشنل اسکول نے بین الاقوامی فورمز میں مسلسل شرکت کے لیے ایک مضبوط مثال قائم کی ہے۔ طالب علموں کے لیے یہ تجربہ محض ایک تعلیمی کامیابی سے زیادہ بن گیا ہے یہ ایک بہترین لمحہ ہے جو ایمان، علم، اور قیادت کو ملاتا ہے، انہیں اپنی اقدار کو عالمی سطح پر لے جانے کے لیے تیار کرتا ہے۔

آن لائن گیمنگ ایکٹ: کرناٹک ہائی کورٹ کو مرکز کا جواب
'صدر جمہوریہ کی منظوری کے بعد قانون روکا نہیں جا سکتا'

کرناٹک 31 اگست: نئے آن لائن گیمنگ ضابطے کو لے کر کرناٹک ہائی کورٹ کے ذریعہ پوچھے گئے سوال کا مرکز نے جواب دیا ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے جواب دینے کے لیے آئے سالیسٹر جنرل تشار مہتہ نے عدالت کو بتایا کہ اس ایکٹ کو نافذ کرنے میں اب عدالتیں مداخلت نہیں کر سکتی ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایک بار کسی قانون کو صدر جمہوریہ کی منظوری مل جانے کے بعد اس کے اوپر عدالتی پابندی نہیں لگائی جا سکتی۔ یہ ایک آئینی کام ہے۔ نئے آن لائن گیمنگ ایکٹ کا دفاع کرتے ہوئے سالیسٹر جنرل نے کہا کہ پارلیمنٹ میں پاس ہونے اور صدر جمہوریہ کی منظوری ملنے کے بعد اسے روکنے کی کوئی گنجائش نہیں بچتی۔ اس کے بعد جب عدالت نے پوچھا کہ کیا اس ایکٹ کو لے کر نوٹیفکیشن جلد ہی جاری ہو جائے گی؟ اس کا جواب دیتے ہوئے تشار مہتہ نے کہا کہ ایسا جلدی ہی ہو سکتا ہے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتہ کی کرناٹک ہائی کورٹ کے جج بی ایم شیاما پرساد کی بنچ کے سامنے دی گئی ان دلیلوں کا مطلب ہے کہ ایک طبقہ کی مخالفت کے باوجود حکومت جلد ہی اصلی پیسے والے ان آن لائن گیمز اور ان کی تشہیر پر پابندی لگا دے گی۔ واضح رہے کہ مانسون اجلاس میں حکومت کے ذریعہ لائے گئے اس بل اور اب ایکٹ کے خلاف A23 (آن لائن رمی اور پوکر پلیٹ فارم) کی اصل کمپنی ہیڈ ڈیجیٹل ورکس نے کرناٹک ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی تھی۔ کمپنی کی طرف سے پیش ہوئے وکیل آریما سندرم نے ہفتہ کو ہی ہائی کورٹ سے گزارش کی کہ ایکٹ پر فی الحال عبوری روک لگائی جائے اور اسے خارج کرنے کی گزارش پر غور کیا جائے۔ اس کے علاوہ سندرم نے یہ بھی اپیل کی کہ مرکزی حکومت کو یہ ہدایت دی جائے کہ جب تک ہائی کورٹ کے ذریعہ اس ضابطے کو جانچ نہیں لیا جاتا تب تک اسے نوٹیفائیڈ نہیں کیا جائے۔ اس پر مرکزی حکومت کی طرف سے پیش ہوئے سالیسٹر جنرل نے کہا کہ ایک مرتبہ صدر جمہوریہ کی منظوری مل جانے کے بعد اس کا نوٹیفکیشن اور اس کے بعد اسے نافذ ہونے سے روکا نہیں جا سکتا۔ ہائی کورٹ نے مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا اور اگلی سماعت کی تاریخ 8 ستمبر تک جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔

ہندوستان کو غیر مناسب طور پر نشانہ نہیں بنایا جانا چاہئے: جے شنکر

نئی دہلی 31 اگست: ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے 30 اگست کو اپنی فن لینڈ کی ہم منصب ایلینا والٹنن کے ساتھ یوکرین جنگ کے حوالے سے فون پر بات کی۔ ایلینا والٹنن کے ساتھ بات چیت کے دوران جے شنکر نے کہا کہ یوکرین جنگ کے تناظر میں ہندوستان کو غیر مناسب طور پر نشانہ نہیں بنایا جانا چاہئے۔ وزیر خارجہ کے اس تبصرے کو امریکہ کے ان الزامات کے تناظر میں دیکھا جا رہا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ ہندوستان روس سے رعایتی قیمت پر خام تیل خرید کر یوکرین جنگ میں ماسکو کی جنگی مشین کی مدد کر رہا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس سلسلے میں ایک پوسٹ کی ہے۔ پوسٹ میں جے شنکر نے کہا، ''ہماری بات چیت روس-یوکرین تنازع اور اس کے نتائج پر مرکوز تھی۔ اس تناظر میں ہندوستان کو غیر مناسب نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ ہم نے ہمیشہ مذاکرات اور سفارت کاری کی حمایت کی ہے۔'' واضح رہے امریکی وائٹ ہاؤس کے تجارتی مشیر پیٹر ناوارو نے اس ہفتے کہا تھا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے ہندوستانی سامان پر عائد 50 فیصد ٹیرف صرف ہندوستان کی غیر منصفانہ تجارت کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ اس کا مقصد نئی دہلی کی طرف سے ماسکو کی جنگی مشین کو دی گئی مالیاتی لائف لائن کو کاٹنا بھی ہے۔ تاہم ہندوستان پہلے ہی امریکہ کی طرف سے لگائے جانے والے ان الزامات کو مسترد کر چکا ہے۔ امریکہ نے حیرت انگیز طور پر چین پر تنقید نہیں کی جو روس سے تیل کا سب سے بڑا درآمد کنندہ ہے۔ امریکہ نے سب سے پہلے روس سے خام تیل کی مسلسل خریداری پر ہندوستان پر 25 فیصد ٹیرف کا اعلان کیا۔ اس کے چند روز بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہندوستان پر 25 فیصد اضافی ٹیرف کا اعلان کیا۔ جس کے بعد امریکا کی جانب سے ہندوستان پر عائد اضافی ٹیرف پچاس فیصد ہو گیا۔

مراٹھا ریزرویشن تحریک: منوج جرانگے کی بھوک ہڑتال تیسرے دن میں داخل، حکومت پر دباؤ

ممبئی 31 اگست:: مراٹھا برادری کے لیے ریزرویشن کی مانگ نے مہاراشٹر کی سیاست میں ایک بار پھر ہلچل پیدا کر دی ہے۔ سماجی کارکن منوج جرانگے کی غیر معینہ بھوک ہڑتال اتوار کو تیسرے دن میں داخل ہو گئی ہے اور ان کے مطالبات کو لے کر حکومت پر دباؤ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ جرانگے جمعہ سے جنوبی ممبئی کے آزاد میدان میں دھرنے پر بیٹھے ہیں۔ ان کا مطالبہ ہے کہ مراٹھا سماج کو کنبی (کسان طبقہ) کے طور پر تسلیم کیا جائے تاکہ انہیں او بی سی زمرے میں شامل کرتے ہوئے دس فیصد ریزرویشن فراہم کیا جا سکے۔ ان کے مطابق حکومت کو ایک باضابطہ حکمنامہ (جی آر) جاری کر کے یہ واضح کرنا ہوگا کہ مراٹھا اور کنبی ایک ہی ہیں۔ اس معاملے پر حکومت بھی متحرک نظر آ رہی ہے۔ مہاراشٹر کے آبی وسائل کے وزیر رادھا کرشن وکھے پاٹل نے ہفتے کی رات دیر گئے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق، یہ میٹنگ ایک گھنٹے تک جاری رہی جس میں مسئلے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ؟ خیال ہوا۔ اس میٹنگ میں بی جے پی کے سینئر لیڈر گرش مہاجن بھی موجود تھے۔ وکھے پاٹل، اس وزارتی ذیلی کمیٹی کے سربراہ ہیں جو مراٹھا ریزرویشن کے مطالبے اور برادری کی سماجی، تعلیمی اور اقتصادی حالت کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل دی گئی ہے۔ توقع ہے کہ یہ کمیٹی آج ایک بار پھر میٹنگ کرے گی تاکہ ممکنہ راستہ تلاش کیا جا سکے۔ اس سے قبل ہفتے کو حکومت کے نمائندے، جس میں ہائی کورٹ کے سبکدوش جسٹس سندیپ شنڈے بھی شامل تھے، جرانگے سے ملاقات کے لیے آزاد میدان پہنچے تھے۔ جسٹس شنڈے اس کمیٹی کے صدر ہیں جسے مراٹھا برادری کے کنبی ریکارڈ کی جانچ کے لیے بنایا گیا ہے۔ تاہم جرانگے نے صاف الفاظ میں کہا کہ صرف بات چیت کافی نہیں ہے، بلکہ فوری طور پر ایسا جی آر جاری کیا جائے جو مراٹھا برادری کو کنبی تسلیم کرے۔ واضح رہے کہ او بی سی زمرے میں پہلے ہی 350 سے زائد برادریاں شامل ہیں۔ ایسے میں مراٹھا کو کنبی مان کر ریزرویشن دینا ایک حساس مسئلہ ہے۔ عدالت میں بھی یہ سوال اٹھ چکا ہے اور کئی فیصلے زیر التوا ہیں لیکن جرانگے کے احتجاج اور ہزاروں کی تعداد میں موجود حامیوں کے سبب ریاستی حکومت پر دباؤ میں اضافہ ہو رہا ہے۔

کالکاجی مندر کے سیوادار کے قتل کا ملزم گرفتار
پولیس نے ملزم کے والد کو بھی گرفتار کیا

کالکا 31 اگست: پولیس نے جنوب مشرقی دہلی کے کالکاجی مندر کے سیوادار کا قتل کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے گووند پوری کے رہنے والے 26 سالہ پانڈے کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے علاوہ ملزم کے والد اتل کمار کو بھی ملزم کو پناہ دینے اور پولیس کی حراست سے فرار ہونے میں مدد کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ دہلی پولیس نے اس معاملے میں اب تک کل پانچ ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ واضح رہے کہ خبروں کے مطابق دہلی کے کالکاجی مندر میں کچھ لوگوں سے جھگڑے کے بعد ایک 35 سالہ سیوادار کو مبینہ طور پر پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں پہلے تین لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔ حکام کے مطابق جمعہ کی رات تقریباً 9.30 بجے مندر میں جھگڑے کی اطلاع پولیس کنٹرول روم کو دی گئی۔ اتر پردیش کے گورکھپور کے رہنے والے اور یہاں کے دکشن پوری میں رہنے والے تیس سالہ اتل پانڈے کو مقامی لوگوں نے موقع پر ہی پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا جبکہ دو دیگر ملزمین کو ہفتہ کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار دیگر دو افراد کی شناخت انیس سالہ موہن عرف بھورا اور بیس سالہ کلدیپ بدھوڑی کے طور پر کی گئی ہے، دونوں تغلق آباد کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم نے، جو مندر کا دورہ کرنے آئے تھے، اتر پردیش کے ہردوئی کے رہنے والے سیوادار یوگیندر سنگھ سے 'چنی پرساد' (چنری اور پرساد) مانگا، جس کے بعد جھگڑا شروع ہو گیا۔

ریل حادثہ: مصر میں مسافر ٹرین پٹری سے اتری، 3 لوگوں کی موت، 94 زخمی

نئی دہلی 31 اگست: مغربی مصر میں بڑا ریل حادثہ ہوا ہے۔ یہاں ہفتہ کو ایک پینجر ٹرین پٹری سے اتر گئی جس میں 3 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ 94 کے زخمی ہونے کی خبر ہے۔ ریلوے افسروں نے ایک بیان میں بتایا کہ ملک کی شمالی ساحل پر واقع صوبہ مطروح سے قاہرہ جاتے وقت ٹرین پٹری سے اتر گئی۔ اس کے سات ڈبے پٹری سے اترے جن میں دو الٹ گئے۔ وزارت صحت نے مرنے والوں کی تعداد کی تفصیل دیتے ہوئے ایک الگ بیان جاری کیا اور بتایا کہ زخمیوں کو اسپتالوں میں پہنچانے کے لیے 30 ایمبولنس بھیجے گئے۔ ریلوے افسروں کے بیان میں کہا گیا ہے کہ پٹری سے اترنے کی وجہ کا پتہ لگانے کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ مصر میں ٹرینوں کا پٹری سے اترنا عام سی بات ہو گئی ہے۔ یہاں پرانا ریلوے نظام بھی بدانتظامی کا شکار ہے۔ گزشتہ اکتوبر میں جنوبی مصر میں قاہرہ جانے والی ایک مسافر ٹرین کے پچھلے حصے میں ایک انجن ٹکرا گیا جس میں کم سے کم ایک شخص کی موت ہو گئی اور کئی دیگر زخمی ہو گئے تھے۔ اس سے قبل گزشتہ سال مصر کے نیل ڈیلٹا میں دو مسافر ٹرینوں کے ٹکرانے سے کم سے کم 3 لوگوں کی جان چلی گئی تھی جس میں 2 بچے شامل تھے۔ وہیں مصری وزارت صحت کے مطابق اس حادثے میں 40 دیگر افراد زخمی ہوئے تھے۔ ویسے حالیہ برسوں میں مصر کی حکومت نے ریلوے میں اصلاح کے لیے پہل کا اعلان کیا ہے۔ صدر عبدالفتح السیسی نے کہا کہ 2015 میں ملک کے نظرانداز شدہ ریلوے نیٹ ورک کے مناسب سدھار کے لیے تقریباً 250 ارب مصری پاؤنڈ یا 8.13 ارب امریکی ڈالر کی ضرورت ہوگی۔

یو پی ایس سی سے محروم ہنرمندوں کو 'پرتیبھا سیتو' سے نجی کمپنیوں میں اچھے مواقع: مودی

نئی دہلی، 31 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) جیسے امتحانات میں بہت سے ہونہار نوجوانوں کو کم نمبروں کی وجہ سے منتخب فہرست میں جگہ نہیں ملتی، اس لیے ان ہنرمندوں کے لیے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم 'پرتیبھا سیتو' بنایا گیا ہے تاکہ انہیں نجی شعبے میں روزگار کے بہتر مواقع مل سکیں۔ اتوار کو ریڈیو پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' کے 125 ویں ایپی سوڈ میں مسٹر مودی نے کہا کہ تمام بچے بڑی محنت سے ان امتحانات کی تیاری کرتے ہیں لیکن بہت سے باصلاحیت نوجوان منتخب فہرست سے بہت کم فرق سے باہر ہو جاتے ہیں۔ 'پرتیبھا سیتو' ڈیجیٹل پلیٹ فارم بنایا گیا ہے تاکہ ان صلاحیتوں کو ملک کی ترقی میں استعمال کیا جا سکے تاکہ ان باصلاحیت نوجوانوں کو نجی شعبے میں روزگار کے مواقع مل سکیں۔ ان تمام صلاحیتوں کو "پرتیبھا سیتو" سے فائدہ اٹھانا چاہیے اور بہت سے نوجوانوں کو اس کا فائدہ ملنا شروع ہو چکا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "آپ نے یو پی ایس سی کا نام ضرور سنا ہوگا۔ یہ ادارہ سول سروسز کا امتحان بھی لیتا ہے، جو ملک کے مشکل ترین امتحانات میں سے ایک ہے۔ سول سروسز کے ٹاپرز کے متاثر کن الفاظ ہم سب نے کئی بار سنے ہیں، یہ نوجوان مشکل حالات میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنی محنت سے اس سروس میں جگہ پاتے ہیں۔ لیکن یو پی ایس سی کے امتحان میں ایسے ہزاروں امیدوار ہوتے ہیں جو "قابل، ہوتے ہیں۔ ان کی محنت بھی کسی سے کم نہیں، لیکن ان امیدواروں کو دوسرے امتحانات کے لیے نئے سرے سے تیاری کرنی پڑتی ہے، اس لیے اب ایسے ہونہار طلبہ کے لیے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم بنایا گیا ہے اور اس کا نام 'پرتیبھا سیتو' ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'پرتیبھا سیتو' میں ان امیدواروں کا ڈیٹا ہوتا ہے جنہوں نے یو پی ایس سی کے مختلف امتحانات کے تمام مراحل کو پاس کیا ہے لیکن ان کا نام معمولی فرق کی وجہ سے حتمی میرٹ لسٹ میں نہیں آتا ہے۔ اس پورٹل پر دس ہزار سے زیادہ ایسے ہونہار نوجوانوں کا ڈیٹا بینک ہے۔ کچھ یو پی ایس سی انتظامی خدمات کی تیاری کر رہے تھے، کچھ انجینئرنگ سروسز میں شامل ہونا چاہتے تھے، کچھ نے میڈیکل سروسز کے ہر مرحلے کو پاس کیا تھا لیکن فائنل میں منتخب نہیں ہوئے تھے، اس لیے ایسے تمام امیدواروں کی معلومات اب 'پرتیبھا سیتو' پورٹل پر دستیاب کی جا رہی ہیں۔ اس پورٹل سے پرائیویٹ کمپنیاں ان ہونہار طلباء کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتی ہیں اور انہیں روزگار دے سکتی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ "اس کوشش کے نتائج بھی آنا شروع ہو گئے ہیں۔ اس پورٹل کی مدد سے سینکڑوں امیدواروں کو فوری ملازمتیں مل گئی ہیں اور وہ نوجوان جو بہت کم فرق سے محروم ہو گئے تھے، اب نئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں"۔

مودی نے قدرتی آفات میں راحت اور بچاؤ کا کام تیز کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی، 31 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے شدید بارشوں کی وجہ سے قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے راحت اور بچاؤ کاموں میں تیزی لانے کی اپیل کی ہے۔ آل انڈیا ریڈیو پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام 'من کی بات' کے 125 ویں ایپی سوڈ میں ہم وطنوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ مانسون کے اس موسم میں قدرتی آفات ملک کو گھیرے ہوئے ہیں۔ لینڈ سلائیڈنگ، بادل پھٹنے، سیلاب جیسے واقعات نے ملک کے کئی حصوں میں تباہی مچا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند ہفتوں میں ہم نے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی بڑی تباہی دیکھی ہے، کہیں مکانات تباہ ہوئے، کہیں کھیت زیر آب آ گئے، خاندان اجڑ گئے، کہیں پل پانی کے تیز بہاؤ میں بہہ گئے، سڑکیں بہہ گئیں، لوگوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئیں۔ ان واقعات نے ہر ایک ہندوستانی کو اپنے پیاروں کے دکھ درد میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہم میں سے جہاں بھی بحران آیا، وہاں کے لوگوں کو بچانے کے لیے این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کے جوانوں نے دن رات کام کیا۔" وزیر اعظم نے کہا کہ بہت سے جدید وسائل جیسے تھرمل کیمروں، لائیو ڈیٹیکٹرز، سنیفر ڈاگ اور ڈرون سرویلنس کی مدد سے امدادی کاموں کو تیز کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ اس دوران امدادی سامان ہیلی کاپٹروں کے ذریعے پہنچایا گیا، زخمیوں کو ہوائی جہاز کے ذریعے اسپتال پہنچایا گیا۔ مصیبت کی اس گھڑی میں فوج مددگار بن کر آگے آئی ہے۔ مقامی لوگ، سماجی کارکن، ڈاکٹر، انتظامیہ، سبھی نے مشکل کی اس گھڑی میں ہر ممکن کوشش کی ہے۔

اگلے مہینے حیدرآباد میں ''لبریشن ڈے'' منایا جائے گا: نریندر مودی

نئی دہلی، 31 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز کہا کہ ''آپریشن پولو' کے جاں بازوں کی ہمت و حوصلے کی یاد میں آئندہ مہینے حیدرآباد میں 'لبریشن ڈے' منایا جائے گا۔ انہوں نے آکاش وانی پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام ''من کی بات'' میں کہا، ''یہ وہی مہینہ ہے جب ہم اُن بہادر سپاہیوں کے حوصلے کو یاد کرتے ہیں جنہوں نے 'آپریشن پولو' میں حصہ لیا تھا۔ "وزیر اعظم نے کہا کہ،'' جب اگست 1947 میں بھارت کو آزادی ملی، تو اُس وقت حیدرآباد کی صورتحال مختلف تھی۔ نظام اور اُس کے حامی رضا کاروں کے مظالم دن بہ دن بڑھتے جا رہے تھے۔ ترنگا لہرانا یا 'وندے ماترم' کہنے پر بھی موت کے گھاٹ اُتار دیا جاتا تھا۔ خواتین اور غریبوں پر ظلم ہوتا تھا۔ اُس وقت بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے بھی خبردار کیا تھا کہ یہ مسئلہ کافی پیچیدہ ہوتا جا رہا ہے۔ آخر کار، سردار پٹیل نے اس معاملے کو اپنے ہاتھ میں لیا۔ انہوں نے حکومت کو 'آپریشن پولو' کے لیے تیار کیا۔'' انہوں نے مزید کہا،'' ریکارڈ وقت میں ہماری فوج نے حیدرآباد کو نظام کی آمریت سے آزاد کرایا اور اُسے ہندوستان کا حصہ بنایا۔ پورے ملک نے اس کامیابی کا جشن منایا۔'' اسی سلسلے میں وزیر اعظم نے سردار پٹیل کی ایک آڈیو ریکارڈنگ بھی سامعین کو سنوائی۔

دنیا بھر میں ہندوستانی ثقافت کا اثر: نریندر مودی

نئی دہلی، 31 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز کہا کہ آج دنیا بھر میں ہندوستانی ثقافت کا اثر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ انہوں نے آکاش وانی پر نشر ہونے والے اپنے ماہانہ پروگرام ''من کی بات'' میں کہا، ''آپ دنیا کے کسی بھی کونے میں چلے جائیں، وہاں آپ کو ہندوستانی ثقافت کا اثر ضرور دکھائی دے گا۔ یہ اثر صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں، بلکہ اسے چھوٹے شہروں میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ اٹلی کے ایک چھوٹے سے شہر کیمپ-روتوندو میں ایسا ہی دیکھنے کو ملا۔ یہاں مہارشی والمیکی کے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔ اس پروگرام میں مقامی میئر سمیت علاقے کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ وہاں مقیم ہندوستانی نژاد افراد مہارشی والمیکی کا مجسمہ نصب ہونے سے بہت خوش ہیں۔ مہارشی والمیکی کا پیغام ہم سب کو تحریک بخشتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ''اس مہینے کے آغاز میں کناڈا کے شہر مسی ساگا میں بھگوان شری رام کے 51 فٹ اونچے مجسمے کی نقاب کشائی کی گئی۔ اس موقع پر لوگوں میں بہت جوش و خروش تھا۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر بھی شری رام کے عظیم الشان مجسمے کے ویڈیوز خوب شیئر کیے گئے۔'' انہوں نے کہا کہ آج رامائن اور ہندوستانی ثقافت سے محبت دنیا کے ہر کونے میں پہنچ رہی ہے۔ روس میں ایک مشہور مقام ہے، ولادیوستوک۔ بہت سے لوگ اسے ایسی جگہ کے طور پر جانتے ہیں، جہاں موسم سرما میں درجہ حرارت صفر سے منفی 20 یا 30 ڈگری سیلسیس تک کم ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہینے ولادیوستوک میں ایک انوکھی نمائش منعقد ہوئی، جس میں روسی بچوں نے رامائن کے مختلف موضوعات پر بنائی گئی تصویریں پیش کیں۔ وہاں ایک مقابلے کا اہتمام بھی کیا گیا۔ مسٹر مودی نے کہا،'' دنیا کے مختلف حصوں میں ہندوستانی ثقافت کے تئیں بڑھتی ہوئی بیداری دیکھ کر واقعی دل کو بہت خوشی ہوتی ہے۔

امریکہ فلسطینی افسران پر ویزا پابندی پر نظر ثانی کرے : یوروپی یونین

اوسلو، 31 اگست (آئی این ایس) یوروپی یونین (ای یو) کے وزرائے خارجہ نے متفقہ طور پر امریکہ سے اپیل کی کہ وہ فلسطینی افسران کو انٹری ویزا دینے سے انکار کے اپنے حالیہ فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے 29 اگست کو ایک بیان میں کہا کہ وہ اقوام متحدہ کی آئندہ جنرل اسمبلی سے قبل فلسطینی لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) اور فلسطینی اتھارٹی (پی اے) کے ارکان کے ویزوں سے انکار اور انہیں منسوخ کر رہا ہے۔ میٹنگ میں غزہ کی بگڑتی ہوئی انسانی صورت حال پر بھی بات چیت کی گئی تاہم اسرائیل پر مزید پابندیاں عائد کرنے کے معاملے پر شرکاء میں گہرا اختلاف پایا گیا۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ کاجا کالس نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اگرچہ رکن ممالک وسیع پیمانے پر صورت حال کی سنگینی پر متفق ہیں لیکن ٹھوس اقدامات پر اتفاق رائے نہیں ہے۔ ڈنمارک کے وزیر خارجہ لارس لوکے راسموسن، جنہوں نے اس اجلاس کی صدارت کی، کہا کہ رکن ممالک کی بڑھتی ہوئی تعداد کا خیال ہے کہ اسرائیل کسی خاص دباؤ کے بغیر اپنے موقف میں تبدیلی کا امکان نہیں رکھتا۔ مظاہرین میٹنگ کے مقام کے باہر جمع ہوئے، انہوں نے ڈنمارک اور یورپی یونین سے اپیل کی کہ وہ غزہ میں انسانی بحران پر سخت کارروائی کریں۔

ہر ووٹر کی شناختی ضرورت کے لیے ایک صدارتی حکم جاری کریں گے: ٹرمپ

واشنگٹن، 31 اگست (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز کہا کہ وہ ہر ووٹر کی شناختی ضرورت کے لیے ایک صدارتی حکم جاری کریں گے۔ "ووٹر آئی ڈی کو ہر ایک ووٹ کا حصہ ہونا چاہیے۔ اس میں کوئی استثنیٰ نہیں! میں اس کے لیے ایک صدارتی حکم جاری کروں گا!!!" ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر کہا۔ "اس کے علاوہ بذریعہ ڈاک کوئی ووٹنگ نہیں ہو گی سوائے ان لوگوں کے جو بہت بیمار ہیں اور بہت دور دراز علاقوں کے فوجی،" انہوں نے مزید کہا۔ ٹرمپ طویل عرصے سے امریکہ کے انتخابی نظام پر سوالات اٹھاتے اور مسلسل یہ جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں کہ 2020 میں ڈیموکریٹک صدر جو بائیڈن کے مدِ مقابل ان کی شکست بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی کا نتیجہ تھی۔ صدر اور ان کے ریپبلکن اتحادیوں نے بھی وسیع پیمانے پر غیر ملکیوں کی ووٹنگ کے بارے میں بے بنیاد دعوے کیے ہیں جو غیر قانونی ہے اور ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ برسوں سے انہوں نے الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں ختم کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے اور اس کے بجائے کاغذی بیلٹ اور دستی گنتی کے طریقے پر زور دیا ہے۔ جبکہ اس عمل کے بارے میں انتخابی عہدیداروں کا خیال ہے کہ یہ وقت طلب، مہنگا اور مشین کی گنتی سے کہیں کم درست ہے۔ اگست کے شروع میں ٹرمپ نے 2026 کے وسط مدتی انتخابات سے قبل ووٹ بذریعہ ڈاک اور ووٹنگ مشینوں کا استعمال ختم کرنے کے لیے ایک صدارتی حکم جاری کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ تاہم وفاقی انتخابات ریاستی سطح پر کروائے جاتے ہیں اور یہ واضح نہیں ہے کہ آیا صدر کے پاس ایسا اقدام کرنے کا آئینی اختیار ہے۔ تین نومبر 2026 کے انتخابات جنوری میں اقتدار میں واپس آنے کے بعد سے ٹرمپ کی ملکی اور خارجہ پالیسیوں پر پہلا ملک گیر ریفرنڈم ہوں گے۔ ڈیموکریٹس ٹرمپ کے ملکی ایجنڈے کو روکنے کے لیے ایوان نمائندگان اور سینیٹ دونوں پر سے ریپبلکنز کی گرفت ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔

لیٹا، سولومن جزائر میں 5.5 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 31 اگست (یواین آئی) یوایس جیولوجیکل سروے نے بتایا کہ ہفتے کے روز رات آٹھ بجکر نومنٹ (جی ایم ٹی) پر، جزائر سولومن کے لیٹا سے 99 کلومیٹر جنوب مشرق میں 5.5 کی شدت کا زلزلہ آیا۔ زلزلے کا مرکز، جس کی گہرائی 51.9 کلومیٹر تھی، ابتدائی طور پر 11.46 ڈگری جنوبی عرض البلد اور 166.32 ڈگری مشرقی طول البلد پر تھا۔

ہند-امریکہ رشتوں میں کڑواہٹ: کواڈ سمٹ میں شرکت کے لیے دہلی نہیں آئیں گے ٹرمپ!

ہندوستان 31 اگست: ہندوستان اور امریکہ کے درمیان رشتوں میں دن بہ دن کڑواہٹ بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ گزشتہ دنوں امریکہ کے ذریعہ ہندوستان پر 50 فیصد ٹیرف عائد کرنے سے معاملہ مزید بگڑ گیا ہے۔ اب خبر ہے کہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنا ہندوستانی دورہ بھی منسوخ کر دیا ہے۔ 'نیو یارک' ٹائمز کی ایک تازہ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ امریکی صدر کا 'کواڈ' چوٹی کانفرنس میں ہندوستان ا؟ نے کا اب کوئی پروگرام نہیں ہے۔ امریکی اخبار میں ہفتہ کو شائع اس رپورٹ میں ٹرمپ کے پروگرام سے جڑے ذرائع کا حوالہ دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 'ٹرمپ نے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کو مطلع کیا تھا کہ وہ سال کے ا؟ خر میں ہندوستان ا؟ ئیں گے لیکن اب انہوں نے اس منصوبہ کو منسوخ کر دیا ہے۔ رپورٹ میں کیے گئے دعوے پر فی الحال امریکہ اور ہندوستان دونوں ہی حکومتوں کی طرف سے کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں ا؟ یا ہے۔ دراصل اس سال کے ا؟ خر میں ہندوستان کواڈ چوٹی کانفرنس کی میزبانی کرنے والا ہے۔ اس سے پہلے ٹرمپ انتظامیہ نے جنوری میں کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ منعقد کی تھی، ٹھیک اسی وقت جب ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے صدر عہدے کی دوسری مدت کار شروع کی تھی۔ 'ا؟ ج تک' میں شائع خبر کے مطابق رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تجارتی کشیدگی کے درمیان ٹرمپ اور مودی کے رشتے بگڑنے لگے ہیں۔ خاص طور سے ٹیرف معاملہ اور جنگ بندی کو لے کر ٹرمپ کے بار بار کیے گئے دعوو؟ ں نے حالات کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ ٹرمپ مسلسل دعویٰ کر رہے ہیں کہ انہوں نے ہند۔ پاک کے درمیان چار دن کی جنگ کو سلجھانے میں مدد کی تھی۔ حالانکہ حکومت ہند نے ان دعوو؟ ں میں کسی بھی طرح کی سچائی نہیں ہونے کی بات کہی ہے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق صدر ٹرمپ کے ہندوستان-پاکستان جنگ کو حل کرنے کے دعوو؟ ں سے وزیر اعظم مودی ناراض ہیں۔ وہ رفتہ رفتہ ٹرمپ سے دوری بنا رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دونوں رہنماو؟ ں کے درمیان 17 جون کو 35 منٹ کی فون کال ہوئی تھی۔ یہ کال اس وقت ہوئی جب ٹرمپ کینیڈا میں جی-7 چوٹی کانفرنس سے لوٹ کر واشنگٹن جا رہے تھے۔ اس چوٹی کانفرنس میں وزیر اعظم بھی موجود تھے۔ منصوبہ تھا کہ دونوں رہنما کانفرنس کے دوران ا؟ منے سامنے ملاقات کریں گے، لیکن ٹرمپ جلدی لوٹ گئے۔ روانگی سے پہلے ہندوستانی وزیر اعظم سے ٹرمپ کی فون پر بات چیت ہوئی۔ ہندوستان کے خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے کینیڈا کے کناناسکس سے ایک ویڈیو پیغام میں کہا تھا کہ وزیر اعظم مودی نے ٹرمپ کو واضح طور سے بتا دیا کہ نہ تو ہند-امریکہ تجارتی معاہدے پر کوئی بات چیت ہوئی تھی اور نہ ہی ہند۔ پاکستان جنگ میں امریکی ثالثی کی کوئی تجویز تھی۔ مسری نے کہا تھا کہ جنگ بندی کی بات چیت ہندوستان اور پاکستان کی مسلح افواج کے درمیان موجودہ فوجی چینلوں کے توسط سے ہوئی تھی، جس کی پہل پاکستان نے کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق 17 جون کی کال کے دوران ٹرمپ نے ایک بار پھر ہند۔ پاک جنگ کو ختم کرنے کا سہرا لیا اور دعویٰ کیا کہ پاکستان انہیں نوبل امن انعام کے لیے نامزد کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ یہ اعزاز سابق امریکی صدر براک اوباما کو مل چکا ہے اور اب ٹرمپ اس کے لیے کھل کر مہم چلا رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا، "ذرائع کے مطابق ٹرمپ کا اشارہ تھا کہ مودی کو بھی ان کی حمایت کرنی چاہیے۔" حالانکہ مودی نے اس دعوے کو یکسر خارج کرتے ہوئے کہا کہ جنگ بندی میں کسی دیگر ملک کی کوئی مداخلت نہیں تھی۔ ٹرمپ نے مودی کے اعتراض کو نظر انداز کر دیا لیکن ہندوستانی وزیر اعظم کا ٹرمپ کے نوبل انعام مہم کو حمایت نہ دینا دونوں رہنماو؟ ں کے رشتوں میں دراڑ ڈالنے کی اہم وجہ بنا۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ وائٹ ہاو؟ س نے کبھی بھی اس کال کو عوامی طور سے قبول نہیں کیا اور نہ ہی ٹرمپ نے اسے سوشل میڈیا پر شیئر کیا۔ 10 مئی سے اب تک ٹرمپ عوامی طور سے 40 سے زیادہ مرتبہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ انہوں نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کرائی۔

حوثی لیڈر نے اسرائیل سے وزیر اعظم احمد غالب الرہوی کی ہلاکت کا بدلہ لینے کا عہد کیا

صنعاء، 31 اگست (یواین آئی) یمن میں حوثیوں کی اعلیٰ سیاسی کونسل کے سربراہ، مہدی المشاط نے حوثی حکومت کے رہنما، وزیر اعظم احمد غالب الرہوی کی ہلاکت کا انتقام لینے کا عہد کیا ہے۔ ایران کے حمایت یافتہ یمن کے حوثی گروپ کا کہنا ہے کہ تل ابیب اس حملہ کے نتیجے میں 'برے دن دیکھے گا'۔ المشاط نے کہا کہ "ہم یمن کے عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ ہماری مسلح افواج لڑائی کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔" ہفتے کی شام ایک تقریر میں المشاط نے مزید کہا کہ "ہمارے عظیم شہداء نے یمن کی تاریخ کے سب سے مشکل دور میں پوری مہارت کے ساتھ اپنی ذمہ داری نبھائی اور غزہ کی حمایت کے تئیں اپنے وعدوں کو پورا کیا"۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی ادارے یمنی عوام کو خدمات فراہم کرتے رہیں گے۔ انصار اللہ (حوثی) کے پختہ عزم کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے اعلان کیا کہ "ہم فضائی حملوں یا دھمکیوں سے خوفزدہ نہیں ہوں گے"۔

اسرائیل نے غزہ شہر کے ہزاروں رہائشیوں کو نکالنے کی تیاری شروع کر دی!

غزہ 31 اگست: غزہ شہر کے جنوب مشرقی علاقے الزیتون میں شدید بمباری اور "فائر بیلٹ" کے بعد حالات قدرے پرسکون دکھائی دیے، تاہم تباہ شدہ عمارتوں اور دھوئیں کے بادلوں نے صورتحال کی سنگینی کو واضح رکھا۔ العربیہ کے مطابق ہفتے کے روز کئی مقامات پر بمباری کے اثرات نمایاں تھے جبکہ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ یہ سرگرمیاں انخلا کی تیاریوں کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں۔ اسرائیلی سکیورٹی حکام کے مطابق بنیادی ڈھانچہ تیار کر لیا گیا ہے تاکہ تقریباً دس ہزار فلسطینیوں کو شہر سے نکالا جاسکے۔ تاہم انٹرنیشنل کمیٹی آف دی ریڈ کراس (ا؟ ئی سی ا؟ رسی) نے اس منصوبے کو غیر حقیقی اور خطرناک قرار دیا ہے۔ کمیٹی کے مطابق موجودہ حالات میں بڑے پیمانے پر محفوظ انخلا ناممکن ہے اور اس اقدام سے انسانی بحران مزید شدت اختیار کر سکتا ہے۔ گزشتہ روز اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ غزہ شہر کسی بھی انسانی ہمدردی کی بنیاد پر جنگ بندی سے مستثنیٰ ہے۔ فوج نے شہر کو "انتہائی خطرناک جنگی علاقہ" قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ حملے کا پہلا مرحلہ شروع ہو چکا ہے اور آئندہ کارروائی پوری طاقت کے ساتھ جاری رکھی جائے گی۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے 21 اگست کو "عربات جدعون "2 نامی فوجی منصوبے کی منظوری دی تھی۔ اس منصوبے کا مقصد غزہ شہر پر مکمل قبضہ کرنا ہے۔ الزیتون اور اس سے متصل الصبرہ کے علاقوں میں پچھلے دو ہفتوں سے جاری وسیع فوجی کارروائی اسی حکمت عملی کا حصہ بتائی جا رہی ہے۔ ادھر اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں نے اسرائیلی اقدامات کی شدید مذمت کی ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں خبردار کر رہی ہیں کہ غزہ میں بڑے پیمانے پر تباہی اور قحط مزید بڑھ رہا ہے۔ صورتحال تیزی سے بگڑ رہی ہے اور شہری آبادی کو بنیادی ضروریات کی شدید قلت کا سامنا ہے، جس کے باعث عالمی سطح پر انسانی بحران کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔

القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ اسرائیلی حملے میں ہلاک

تل ابیب، 31 اگست (یواین آئی) حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ اسرائیلی حملے میں ہلاک ہوگئے ہیں۔ ایک فلسطینی ذریعے نے اتوار کی صبح العربیہ اور الحدث کو بتایا کہ حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ اسرائیلی حملے میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اسرائیل نے ایک فلیٹ کو نشانہ بنایا جس میں ابوعبیدہ موجود تھے، اور اس فضائی حملے میں اپارٹمنٹ میں موجود تمام افراد ہلاک ہو گئے۔ فلسطینی ذریعے نے مزید کہا کہ ابوعبیدہ کے اہل خانہ اور القسام قیادت نے لاش کی شناخت کے بعد ان کی ہلاکت کی تصدیق کر دی ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے ہفتے کو اعلان کیا تھا کہ غزہ میں حماس کی ایک نمایاں شخصیت کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان اویخائی ادرعی نے 'ایکس' پلیٹ فارم پر لکھا کہ غزہ شہر کے شمالی حصے میں حماس کے ایک "مرکزی رکن" پر فضائی حملہ کیا گیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اس کارروائی کا ہدف القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ تھے اور ان کے مطابق 95 فیصد امکان ہے کہ یہ کارروائی کامیاب رہی۔ اسرائیلی چینل 12 نے بتایا کہ ابوعبیدہ کی موجودگی کی ابتدائی معلومات جمعہ کی شام ملی تھیں اور ہفتہ کی شام ساڑھے پانچ بجے یہ کارروائی انجام دی گئی۔ ایک اسرائیلی اعلیٰ اہلکار نے کہا کہ "اگر ابوعبیدہ اس عمارت میں موجود تھے تو اس بار ان کے بچنے کا کوئی امکان نہیں"۔ اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے نے کہا کہ اگر یہ کارروائی کامیاب ہوئی تو اسے انتہائی اہمیت حاصل ہوگی، تاہم سرکاری سطح پر ابھی نتیجہ آنے کا انتظار ہے۔

ہندوستان اور چین دوطرفہ تعلقات کو بہتر بنانے کے تئیں پُرعزم

تیانجن/نئی دہلی، 31 اگست (یو این آئی) ہندوستان اور چین نے بدلتی ہوئی عالمی صورتحال کے پیش نظر دوطرفہ تعلقات کو بہتر بنانے پر اتفاق کرتے ہوئے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ دونوں ممالک، جو عالمی خطۂ جنوب کے دو بڑے اور اہم ممالک ہیں، اپنے عوام اور دیگر ترقی پذیر ممالک کے مفادات کے تحفظ کے لیے مل کر کام کریں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے، جو سات سال بعد پہلی بار چین کے دورے پر گئے ہیں، اتوار کی صبح چین کے صدر شی جن پنگ کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کی۔ وزیر اعظم مودی شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک کے سربراہان کے 25 ویں سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے صدر شی کی دعوت پر چین گئے ہیں۔ یہ دونوں رہنماؤں کی گزشتہ ایک سال میں دوسری ملاقات ہے، جسے پانچ سال قبل گلوان وادی میں ہوئے فوجی تصادم کے بعد تعلقات کو دوبارہ معمول پر لانے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ دوطرفہ ملاقات کے دوران وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان باہمی اعتماد، احترام اور حساسیت کی بنیاد پر چین کے ساتھ تعلقات کو آگے بڑھانے کے تئیں پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ سال کازان میں ان کی صدر شی سے ملاقات کے بعد دونوں ملکوں کے تعلقات کو مثبت سمت ملی ہے اور سرحد پر امن و استحکام قائم ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم باہمی اعتماد، احترام اور بھروسے کی بنیاد پر تعلقات کو آگے بڑھانے کے تئیں پُرعزم ہیں۔" وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دونوں ملکوں کے تعلقات سے 2.8 ارب لوگوں کے مفادات اور انسانیت کی فلاح سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے خصوصی نمائندوں کے درمیان سرحد سے متعلق بندوبست پر اتفاق ہوا ہے۔ کیلاش مانسرور یاترا دوبارہ شروع ہوگئی ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان براہ راست پروازیں بھی بحال کی جا رہی ہیں۔ مسٹر شی نے کہا کہ ہندوستان اور چین کو عالمی خطۂ جنوب کے بڑے اور اہم ممالک ہونے کی حیثیت سے خوشگوار تعلقات کی بنیاد پر دونوں ملکوں اور ترقی پذیر ممالک کے مفادات کے تحفظ کے لیے کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور چین کو ایک دوسرے کی کامیابی کے شراکت دار بن کر ڈریگن اور ہاتھی کو ایک ساتھ لانے کے اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا، "چین اور ہندوستان دو قدیم تہذیبیں ہیں۔ ہم دنیا کے دو سب سے زیادہ آبادی والے ملک ہیں اور ہم عالمی خطۂ جنوب کے اہم رکن بھی ہیں۔ ہم اپنے ملک کے عوام کی فلاح و بہبود میں بہتری لانے، ترقی پذیر ممالک کی یکجہتی اور انقلاب انگیز تبدیلی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ انسانی سماج کی ترقی کو آگے بڑھانے کی تاریخی ذمہ داری نبھاتے ہیں۔ دونوں ملکوں کے لیے یہی صحیح راہ ہے کہ وہ ایسے دوست بنیں جن کے درمیان اچھے ہمسایوں جیسے خوشگوار تعلقات ہوں۔ ہم ایسے شراکت دار بنیں جو ایک دوسرے کی کامیابی کو ممکن بنائیں اور ڈریگن اور ہاتھی کو ایک ساتھ لائیں۔" چین کے صدر نے کہا کہ دونوں ملکوں کو اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک اور طویل مدتی نقطۂ نظر سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، "اس سال ہند۔ چین سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ ہے۔ دونوں ملکوں کو اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک اور طویل مدتی نقطۂ نظر کے ساتھ نبھانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں کثیر جہتی نظام، کثیر قطبی دنیا اور بین الاقوامی اداروں میں جمہوریت کو فروغ دینے کے لیے، نیز ایشیا اور دنیا بھر میں امن و خوشحالی کے لیے مل کر کام کرنے کی اپنی تاریخی ذمہ داری کو بھی پورا کرنا ہوگا۔' وزیر اعظم مودی نے صدر شی جن پنگ کو ایس سی او کی کامیابی پر نیک خواہشات اور مبارکباد پیش کی۔ وفود کی سطح پر بات چیت میں وزیر اعظم مودی کے ہمراہ قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال، خارجہ سکریٹری وکرم مسری اور کئی دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی کا روسی صدر ولادیمیر پوتن اور دیگر عالمی رہنماؤں کے ساتھ بھی دو طرفہ ملاقات کا امکان ہے

آسٹریلیا: کار کی چوری کے دوران ہوئے حادثے میں دو افراد کی موت

سڈنی، 31 اگست (یواین آئی) مشرقی آسٹریلیا میں برسبین کے شمال میں واقع علاقے میں ایک کار کی چوری کے واقعے میں تین گاڑیوں کے درمیان ہوئے حادثے میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ کوینز لینڈ پولیس نے اتوار کے روز بتایا کہ یہ واقعہ ہفتہ کی سہ پہر تقریباً 3 بجے چیلس ورتھ نامی ایک چھوٹے سے قصبے کے قریب پیش آیا، جو برسبین سے تقریباً 150 کلومیٹر شمال میں واقع ہے۔ واقعے کی اطلاع فوری طور پر ایمرجنسی سروسز کو دی گئی۔ پولیس کی ابتدائی تفتیش کے مطابق، چور ایک کالی سیڈان میں تیز رفتار اور خطرناک انداز سے دیگر گاڑیوں کو اوورٹیک کر رہے تھے، اسی دوران کار کی ٹکر ایک اور کالی سیڈان سے ہو گئی۔ چوری شدہ کار میں سوار افراد نے ایک سلور سیڈان کو بھی ٹکر ماری، جس سے دونوں گاڑیاں الٹ گئیں اور سلور سیڈان میں آگ لگ گئی۔ حادثے میں چرائی گئی کار کے 20 سالہ ڈرائیور اور سلور سیڈان کے 50 سالہ ڈرائیور کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ کوینز لینڈ پولیس سروس کا کہنا ہے کہ فارینسک ایکسیڈنٹ یونٹ اس واقعے کی مکمل تحقیقات کر رہا ہے۔ کوینز لینڈ کے رائل آٹوموبائل کلب کے مطابق، 2025 کے دوران ریاست میں اب تک سڑک حادثات میں 200 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

جنوبی لبنان پر اسرائیل کے شدید حملے

بیروت، 31 اگست (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے اتوار کے روز جنوبی لبنان میں جنگی طیاروں، گائیڈڈ میزائل اور ڈرون کا استعمال کر کے متعدد حملے کیے۔ یہ اطلاع اسپوتنک نے ایک فوجی اہلکار کے حوالے سے دی ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ "اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی لبنان کے متعدد علاقوں پر شدید حملے کیے ہیں۔" ذرائع نے مزید کہا کہ حملوں میں جنوبی مضافاتی شہر نباتیہ کے ہراج علی الطاہر اور الدبشہ علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔ لبنانی حکام کا کہنا ہے کہ نومبر 2024 میں طے پانے والے جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود اسرائیل منظم طریقے سے لبنان کی خودمختاری کی خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسرائیلی مسلح افواج جنوبی لبنان کے پانچ اسٹریٹجک مقامات پر موجود ہیں، جن میں غجر دیہات کا شمالی حصہ بھی شامل ہے، جسے لبنانی حکام اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 1701 کی مسلسل خلاف ورزی سمجھتے ہیں۔ لبنان کی وزارت صحت نے کہا کہ نومبر 2024 سے لبنان میں اسرائیلی حملوں میں 235 سے زائد افراد فوت ہو چکے ہیں اور 500 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ یہ حملے حزب اللہ کے فوجی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے کیے جا رہے ہیں اور ان کا مقصد حزب اللہ کی عسکری ونگ کو ختم کرنا ہے۔ اسرائیل نے اس بات پر زور دیا ہے کہ وہ شیعہ تحریک سے لاحق خطرے کو ختم کرنے کے لیے لبنان میں ان کے ٹھکانوں پر حملے جاری رکھے گا۔

چین میں تھوڑی دیر میں ایس سی او سمٹ، وزیر اعظم مودی، چینی صدر جن پنگ اور روسی صدر پوتن ہوں گے ایک منچ پر

چین 31 اگست: چین کے تیانجن میں ا؟ ج سے دو روزہ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) چوٹی کانفرنس شروع ہونے جا رہی ہے۔ اس سمٹ میں ہندوستان، روس اور چین سمیت دنیا کے 20 سے زیادہ ملکوں کے نمائندے شرکت کریں گے۔ ایس سی او منچ پر ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی، چین کے صدر شی جن پنگ اور روس کے صدر ولادیمیر پوتن ایک ساتھ نظر ا؟ ئیں گے، جس پر پوری دنیا کی نگاہیں ٹکی ہوئی ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسیوں کی وجہ سے ہند۔ امریکہ تعلقات میں اچانک ا؟ ئی گراوٹ کو دیکھتے ہوئے وزیر اعظم مودی کا چین دورہ کافی اہم ہے۔ وزیر اعظم مودی جاپان کے دو روزہ دورہ کے بعد 31 اگست یکم ستمبر کو ایس سی او چوٹی کانفرنس میں حصہ لینے کے لیے چین پہنچ چکے ہیں۔ ہندوستانی وزیر اعظم 7 سال کے وقفہ کے بعد ہفتہ کو چین پہنچے۔ وزیر اعظم مودی نے اس سے پہلے جون 2018 میں ایس سی او چوٹی کانفرنس میں حصہ لینے کے لیے چین کا دورہ کیا تھا۔ اس کے بعد چینی صدر جن پنگ اکتوبر 2019 میں دوسرے 'غیر رسمی سربراہی اجلاس' کے لیے ہندوستان ا؟ ئے تھے لیکن جون 2020 میں گلوان گھاٹی میں ہندوستانی اور چینی فوجیوں کے درمیان ہوئی جھڑپ کے بعد دونوں ملکوں کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو گئی تھی۔ اس کشیدگی کو دور کرنے کے لیے دونوں ملکوں کی طرف سے کوششیں چل رہی تھیں، اسی سلسلے میں حال ہی میں چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے ہندوستان کا دورہ کیا تھا۔ حالانکہ ایس سی او کانفرنس میں اہم معاملہ دہشت گردی، انتہا پسندی اور علیحدگی پسندی کے خلاف متحد ہو کر لڑنا ہے لیکن اس میٹنگ میں جس موضوع پر فیصلہ ہوگا اس میں ٹرمپ کی دباو؟ بنانے والی پالیسی بھی شامل ہے۔ امکان ہے کہ ہند-چین-روس مشترکہ طور سے ٹرمپ کی اجارہ داری والی پالیسی کے خلاف بڑا قدم اٹھائیں گے۔ ایسا اس لیے مانا جا رہا ہے کیونکہ روس کے پاس تیل، گیس اور معدنیات ہے، چین کے پاس مینوفیکچرنگ تکنیک اور ڈھانچہ ہے، وہیں ہندوستان کے پاس بڑا کنزیومر مارکیٹ اور سروس سیکٹر ہے۔ یہ تینوں ملک مل کر سرکلر ٹریڈ بنا سکتے ہیں جس میں روس کا کردار توانائی اور دھات دینے میں ہوگا۔ چین کا کردار تکنیک اور مینوفیکچرنگ میں ہوگا اور ہندوستان صارفین بازار اور ا؟ ئی ٹی سروسز دے سکتا ہے، جس سے روس- چین- ہندوستان ساتھ مل کر امریکی ٹیرف کا دباو؟ ختم کر سکتے ہیں۔ اتوار کو مودی کی چینی صدر جن پنگ کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ بھی ہوئی ہے۔ یہ میٹنگ اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ ہندوستان اور چین دونوں ہی ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی کی وجہ سے عالمی بازار میں پیدا ہوئی کشیدگی کے درمیان اپنے دوطرفہ رشتے کو مضبوط کرنے پر غور کر رہے ہیں۔

یمن میں حوثی قیادت کے اجلاس کو نشانہ بنایا گیا، اجلاس میں شریک افراد کی مکمل شناخت کا عمل جاری

تل ابیب، 31 اگست (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ یمن میں حوثی قیادت کے اجلاس کو نشانہ بنایا گیا ہے اور یہ تصدیق کی جا رہی ہے کہ آیا وہاں موجود اعلیٰ کمانڈر بھی ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ فوج کے ترجمان نے کہا کہ کارروائی خفیہ معلومات ملنے کے چند گھنٹوں بعد انجام دی گئی، جس میں انتہائی درستگی سے حوثی قیادت کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اجلاس میں شریک افراد کی مکمل شناخت کا عمل جاری ہے۔ العربیہ اور الحدث کے نامہ نگار کے مطابق اسرائیلی فضائی حملوں کے بعد کئی حوثی رہنما صعدہ اور عمران کی طرف فرار ہوگئے۔ اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ یمن میں حوثی قیادت کے اجلاس کو نشانہ بنایا گیا ہے اور یہ تصدیق کی جا رہی ہے کہ آیا وہاں موجود اعلیٰ کمانڈر بھی ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ فوج کے ترجمان نے کہا کہ کارروائی خفیہ معلومات ملنے کے چند گھنٹوں بعد انجام دی گئی، جس میں انتہائی درستگی سے حوثی قیادت کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اجلاس میں شریک افراد کی مکمل شناخت کا عمل جاری ہے۔

آسنسول میں نورتنا بزنس ایکسلنس ایوارڈ 2025 کا

پروقار انعقاد، وزیر ششی پانجا اور مولئے گھٹک کی شرکت

آسنسول: 31 راگست، (عوامی نیوز سروس): جنوبی بنگال فیڈریشن آف کامرس اینڈ انڈسٹریز (SBFCI) کے زیراہتمام شام گلیکسی مال، آسنسول میں واقع ہوٹل فرن کے ہال میں "نورتنا بزنس ایکسیلنس ایوارڈ 2025" کا پروقار انعقاد کیا گیا۔ ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک، صنعت وتجارت اور خواتین، اطفال کی ترقی اور سماجی بہبود کے محکمے کے وزیر ڈاکٹر ششی پانجا نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ انکے علاوہ آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) کے چیرمین کوی دتہ، سوچیتا اپادھیائے، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، میئر کونسل گروداس عرف راکٹ باگدی، ایوارڈ تقریب اور CREDAL کے صدر سچن رائے، وقوہ کپتا، نریش اگروال اور دیگر معززین اس تقریب میں موجود تھے۔ وزراء اور دیگر مہمانوں نے شمع روشن کر کے تقریب کا افتتاح کیا۔ ایوارڈز کی تقریب میں، جنوبی بنگال کے آٹھ اضلاع - پچھم بردوان، پوربی بردوان، پرولیا، شمالی 24 پرگنہ، بانکوڑا، بیربھوم، جنوبی 24 پرگنہ اور کولکاتہ کے 40 کاروباری افراد کو ان کی شاندار شراکت کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ دریں اثنا، آسنسول کے 'ادیامی سمان سماروہ-2025' کے فاتحین کی فہرست یوں ہے۔ تقریب کا اہتمام مختلف کیٹیگریز میں نمایاں خدمات انجام دینے والے افراد اور تنظیموں کے اعزاز میں کیا گیا تھا۔ اس دوران، * سروشریسٹھا اسمارک: شری شیام مندر، رانی گنج * آسنسول وکاس مہارتنا: ریاست کے لیبر قانون کے وزیر مولئے گھٹک * بنگا رتن: بابل سپریو * صنعت رتن: وینڈر ڈیولپمنٹ ایوارڈ دیسل ISP * وکاس رتن: کاوی دتہ چیئرمین ADDA * کو بانو کر: 02 کو بانو ر کے چیئرمین لائے * مہاگر مہارتنا: شراجی گروپ کے راہول ٹوڈی * اسپورٹس اینڈیور کے لیے کمل گھوشال اور ایس ڈی 18 کے سید دانش اقبال نورتنا بزنس ایکسیلنس ایوارڈ زوجے کمار شرما، پی کے ٹھاکر اسٹیل کمپنی کے پردیپ کمار ٹھاکر، چٹرجی گروپ کے شنکر چٹرجی، روورا گروپ کے سربراہ دیپک کمار روورا، سری گوپال گروپ کے ہیلتھ مین ڈاکٹر رام کمار سردا، سٹی ریزیڈنسی گروپ کے اگنیوش دتہ، سانجا پایریا گروپ کے اگنیوش دتہ، سانجا پایریا گروپ کے ہیڈ کوارٹر اور دیگر شامل ہیں۔ شیام سندر چنڈی والا * ہیلتھ کیئر مہارتنا: اوینکر ڈیاگناسٹک کے ڈاکٹر راکیش * پرپورتر: ٹھیلیش اپادھیائے * انسانی خدمات مہارتن: سنسکار (اوبناش اپادھیائے) اور آسنسول پرگتی (سبھارت بھٹاچاریہ، پٹو بھٹاچاریہ) * ڈسٹرکٹ بیسٹ - مسٹر ہجرت چند گھوش آف بیربھوم کریک بوتیک اینڈ ریزورٹ * ڈسٹرکٹ بیسٹ - فریجیر اور انٹیریئرز: مسز ہیرن ویاس اور مسز نروش ویاس * ڈسٹرکٹ بیسٹ - آٹوموبائلز اور ٹائر: ایس راجندر سنگھ لگا * ڈسٹرکٹ بیسٹ: مسز سوون نارائن باسو * ڈسٹرکٹ بیسٹ - مسز سردی ڈسٹرکٹ اسپتال: مسز شیڈو * میں۔ مونیدیپا بھٹاچارجی۔ کنکدھرا ایوارڈز کنکدھرا مہابھن ایوارڈ سوچی سمیتا کو دیا گیا۔ کنکدھرا مہارتنا: بھاونا پٹیل، پرینکا پاریک، ڈاکٹر نمیتا بنرجی، منیشا اگروال، کنکدھرا رائزنگ اسٹار: انجانا کور، ڈاکٹر سایانتی بنرجی، میکیشی منڈل سنگھ، ریشمی کمار قابل ذکر ہیں۔

آسنسول کارنیول 2025: انتظامیہ کی تیاریاں شروع

آسنسول: 31 راگست، (عوامی نیوز سروس): درگا پوجا کے بعد ریاستی حکومت مختلف اضلاع میں کارنیوال کا اہتمام کرتی ہے۔ آج ضلع مجسٹریٹ ایس پونملم کی صدارت میں کارنیوال کی پیشکشی کے سلسلے میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ وزیر مولئے گھٹک، ضلع کونسل کے چیئرمین وشواناتھ بوری، ڈی ایم پونملم ایس، ڈی سی پی دھروداس، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق کے علاوہ مختلف انتظامی افسران یہاں موجود تھے۔ اس بارے میں ضلع مجسٹریٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ آج کارنیول کے حوالے سے میٹنگ ہوئی۔ ضلع کے آسنسول اور درگاپور میں کارنیوال کا اہتمام کیا جاتا ہے آج آسنسول میں منعقد ہونے والے کارنیول کے حوالے سے ایک میٹنگ ہوئی اب تک جو فیصلہ ہوا ہے اس کے مطابق اس سال بھی کارنیول کا انعقاد پچھلے سال کی طرح اسی جگہ پر کیا جائے گا اور اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا تاہم انہوں نے کہا کہ محکمہ تعمیرات عامہ اس جگہ کا سروے کر رہا ہے لیکن فی الحال، انتظامیہ یہ مان رہی ہے کہ کارنیول آسنسول میں اسی جگہ منعقد کیا جائے گا جہاں گزشتہ سال منعقد ہوا تھا۔

بھگوا لیڈر کے قابل اعتراض بیان پر وزیر ششی پانجا کا جوابی حملہ

آسنسول: 31 راگست، (عوامی نیوز سروس): جنوبی بنگال فیڈریشن آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ذریعہ ہفتہ کو آسنسول کلب میں نورتنا بزنس ایکسیلنس ایوارڈ 2025 کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر وزیر مولئے گھٹک، وزیر ششی پانجا اور جنوبی بنگال فیڈریشن آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے تمام عہدیدار اور ممبران موجود تھے اس موقع پر وزیر ششی پانجا نے بی جے پی لیڈر رمیش بدھوری کے ٹی ایم سی رکن اسمبلی مہوا میترا کے بارے میں دیئے گئے قابل اعتراض بیان پر سخت حملہ کیا انہوں نے کہا کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی خواتین کے بارے میں کیا سوچتی ہے وزیر نے کہا کہ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی رمیش بدھوری کے اس بیان سے متفق نہیں تھی تو اب تک رمیش بدھوری سے جواب طلب کر لینا چاہیے تھا۔ ایسا کیا جاسکتا تھا یا پارٹی اس بیان سے خود کو الگ کر سکتی تھی لیکن ایسا کچھ نہیں کیا گیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ صرف رمیش بدھوری کا بیان نہیں ہے یہ پوری بھارتیہ جنتا پارٹی کا بیان ہے۔ ششی پانجا نے کہا کہ یہ حیرت کی بات نہیں ہے کیونکہ یہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا کلچر ہے وہ عورت کی عزت کرنا نہیں جانتا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی پر سیدھا حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ انتخابات میں سب نے دیکھا کہ وہ کس طرح ریاست کی خاتون وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر قابل اعتراض تبصرہ کر رہے تھے وزیر نے کہا کہ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی اسی طرح خواتین کی توہین کرتی رہی تو ریاست کے عوام اسے مزید مسترد کر دیں گے۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈروں کو موسمی پرندے بتاتے ہوئے کہا کہ بنگال میں جب بھی الیکشن آتے ہیں تو بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈر آتے ہیں لیکن اس کے بعد نظر نہیں آتے 2026 کے انتخابات آنے والے ہیں اس لیے بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈر ایک بار پھر بنگال آرہے ہیں لیکن جس طرح وہ خواتین کی توہین کر رہے ہیں، ریاست کے عوام انہیں کبھی معاف نہیں کریں گے۔

درگاپور میں 14 اکتوبر کو درگا پوجا کارنیول کا انعقاد

آسنسول: 31 راگست، (عوامی نیوز سروس): درگاپور میں کارنیول کے انعقاد کے حوالے سے کوآرڈینیشن ہفتہ کو سٹی سینٹر میں محکمہ جاتی حکمران کے دفتر میں منعقد ہوئی اہتمام کیا گیا جہاں ریاستی وزیر پردیپ مجمدار کی موجودگی میں 14 اکتوبر کو درگا پوجا کارنیول کے انعقاد پر اتفاق رائے پایا گیا وزیر کے علاوہ ڈی ایم پونا بلم اے ڈی ڈی اے کے چیرمین کاوی دت، ایس وی ایس ٹی سی چیرمین سبھاش منڈل، ڈپارٹمنل ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر سوربھ چٹرجی، کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر اوگتی اندیتا مکھرجی، مختلف سرکاری محکموں کے نمائندے اور پوجا کمیٹی کے نمائندے میٹنگ میں موجود تھے ڈی ایم نے کہا کہ میٹنگ کے دوران تقریب کے حوالے سے سبھی سے تجاویز لی گئیں۔ اس کا اہتمام مہیلا کالج کے قریب کیا جائے گا۔ میٹنگ میں گزشتہ سال پوجا کارنیول میں حصہ لینے والی پوجا کمیٹیوں کو فارم تقسیم کیے گئے۔ پچھلے سال 14 پوجا کمیٹیوں نے کارنیول میں حصہ لیا تھا اس بار 14 کمیٹیوں کی شرکت متوقع ہیہر شرکت کرنے والی پوجا کمیٹی کو آٹھ منٹ کے اندر اپنا ٹیبلو دکھانے کا موقع دیا جائے گا انتظامیہ کی جانب سے تقریب کے لیے بڑے پیمانے پر تیاریاں کی جارہی ہیں انہوں نے کہا کہ اس سال پوجا کمیٹیوں کو آتش بازی اور جانوروں کی نمائش کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔

رانی گنج میں سڑک حادثہ، سیارسول راج ہائی اسکول کا طالب علم جاں بحق

رانی گنج 31 اگست: رانی گنج اور اطراف کے علاقوں میں ان دنوں سڑک حادثات میں تشویشناک اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ کبھی مقامی سڑک پر تو کبھی نیشنل ہائی وے پر روزانہ کسی نہ کسی حادثے کی اطلاع مل رہی ہے۔ بڑھتے حادثات نے عوام کو فکر مند کر دیا ہے اور یہ سوال کھڑا ہو رہا ہے کہ ان حادثات کا ذمہ دار آخر کون ہے؟۔ ہفتہ کی رات نیشنل ہائی وے-19 پر پنجابی موڑ کے قریب چونا بھٹی- کالی مندر کے نزدیک ایک دل دہلا دینے والا حادثہ پیش آیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ایک نامعلوم تیز رفتار گاڑی نے موٹر سائیکل سوار نوجوان کو بری طرح کچل دیا۔ زخمی حالت میں اسے فوراً آسنسول ضلع اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مہلوک کی شناخت 16 سالہ آکاش گورائی کی حیثیت سے ہوئی ہے جو رانی گنج کے سیارسول گاؤں کے ٹھاکر کولی پاڑا کا رہائشی تھا اور سیارسول راج ہائی اسکول کا طالب علم تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ حادثے کے وقت آکاش رات تقریباً ساڑھے نو بجے ایک برتھ ڈے پارٹی سے واپس اپنے گھر لوٹ رہا تھا کہ اچانک ایک تیز رفتار گاڑی نے اسے ٹکر ماری اور موقع سے فرار ہوگئی۔ اس اندوہناک خبر سے پورے ٹھاکر کولی پاڑا میں کہرام مچ گیا اور مقامی لوگ غم واندوہ میں ڈوب گئے۔ اہل علاقہ نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ نیشنل ہائی وے پر ٹریفک نظم ونسق کو سخت کیا جائے تاکہ اس طرح کے حادثات پر قابو پایا جاسکے۔ اگرچہ حکومتِ بنگال کی جانب سے "سیف ڈرائیو، سیف لائف" مہم کے تحت پولیس اور ٹریفک ڈپارٹمنٹ مسلسل بیداری مہم چلا رہا ہے، لیکن اس کے باوجود لاپرواہی، تیز رفتاری اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے باعث حادثات میں کمی نہیں آرہی ہے۔

باؤل آرٹسٹ کا صحافیوں کی حفاظت کا مطالبہ

آسنسول: 31 راگست، (عوامی نیوز سروس): دیگر شعبوں میں خواہ کتنے ہی اختلافات کیوں نہ ہوں، صحافیوں کو ہراساں کرنے کے معاملے میں حکمران اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان ایک غیر تحریری مشترک ہے، خواہ وہ دائیں ہو یا بائیں، چاہے وہ حکمران ہو یا اپوزیشن۔ میڈیا اگرچہ ہندوستانی جمہوریت کا چوتھا ستون ہے لیکن اس کے سپاہی صحافیوں کے خلاف مظالم میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں یہی وجہ ہے کہ صدیق کپن کو اتر پردیش میں جیل میں ڈال دیا گیا، پونیا پرسون باجپائی، ابھیسار شرما یا رویش کمار کو حکومت سے سوال کرنے پر نوکریوں سے ہاتھ دھونا پڑے اس ریاست میں ایک الیکٹرانک میڈیا آؤٹ لیٹ کو مرکزی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف سوالات اٹھانے پر تحقیقات کا سامنا کرنا پڑا پرانجوئے گوہا ٹھاکرتا اور سیودھ ورما سمیت کئی سینئر صحافیوں کے گھروں کی تلاشی لی گئی اور پوچھ گچھ کی گئی نیوز کلک کے ایڈیٹر پربیر پورکیاستھ اور امیت چکرورتی کو حکومت پر ناگوار سوالات کرنے پر 'انسداد دہشت گردی ایکٹ' کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ درحقیقت ملک کی کوئی بھی سیاسی جماعت اپنے خلاف کوئی غیر آرام دہ سوال کبھی پسند نہیں کرتی۔ اس صورتحال میں بین الاقوامی شہرت یافتہ فنکار سوپن دت باؤل حال ہی میں صحافیوں کو ہراساں کیے جانے کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے اور موسیقی کو بطور آلہ استعمال کرتے ہوئے ان کی حفاظت اور تحفظ کا مطالبہ کیا۔ بردوان ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں کھڑے ہو کر انہوں نے باؤل گیتوں کے ذریعے احتجاج کا طوفان کھڑا کر دیا۔ بحیثیت فنکار اپنی سماجی ذمہ داری کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے بار بار اپنی تحریروں اور دھنوں میں باؤل گیتوں اور تقریروں کے ذریعے صحافیوں کے تحفظ اور تحفظ کا مطالبہ کیا۔

طالبہ کو قتل کرنے والا عاشق گرفتار، ملزم کو 6 روزہ پولس ریمانڈ

آسنسول: 31 راگست، (عوامی نیوز سروس): پولس نے آسنسول جنوبی بھانہ کے ڈمرا 13 علاقے کے فلیش ڈنگا جنگل سے نیتاجی ہندی اسکول میں 10 ویں کلاس میں پڑھنے والی لڑکی کی لاش برآمد کی اور قتل کی تحقیقات شروع کر دی اور 24 گھنٹے کے اندر آسنسول کے ڈمرا 10 علاقے کے رہنے والے راکیش پاسوان نامی نوجوان کو گذشتہ رات گرفتار کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ آسنسول جنوبی تھانہ پولیس نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر آسنسول اسٹیشن روڈ کے 13 ویں چوک سے اسے گرفتار کیا متوفی کے والد نند کشور پاسوان کی تحریری شکایت کی بنیاد پر پولیس نے گرفتار نوجوان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 103 / 1 کے تحت قتل کا مقدمہ درج کیا ہیگرفتار نوجوان کو عدالت میں پیش کیا گیا اور 14 دن کی پولیس حراست کی مانگ کی گئی۔ فاضل جج نے پولیس کی درخواست پر ان کی درخواست ضمانت مسترد کرتے ہوئے 6 روزہ پولیس ریمانڈ کا حکم دیا۔ تاہم مقتول کے والد اور اہل خانہ کا کہنا ہے کہ طالبہ کو زیادتی کے بعد قتل کیا گیا تھا۔ دریں اثنا، طالب علم کی لاش کا پوسٹ مارٹم دوپہر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں کیا گیا۔ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ طالب علم کو گلا دبا کر قتل کیا گیا عصمت دری یا بدکاری کا کوئی ثبوت نہیں ملا شام آسنسول- درگاپور پولیس کے اے سی پی (سنٹرل 1) وشواجیت نسکر آسنسول جنوبی تھانہ پولیس اسٹیشن پہنچے اور کہا کہ لڑکی کا قتل کیا گیا ہے۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں اس واقعہ کی جانکاری دی انہوں نے بتایا کہ گرفتار نوجوان طالب علم کا بوائے فرینڈ تھا وہ 6 سال سے رشتہ میں تھے نوجوان اس سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ حال ہی میں دوپتی نے کسی اور سے شادی کی اس وجہ سے وہ اس سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا اس لیے اس نے لڑکی کو بلا کر قتل کر دیا انہوں نے یہ بھی کہا کہ گرفتار شخص قتل کا اعتراف کر لیا ہے اسنے کہا کہ اس نے یہ اکیلے کیا پھر بھی ہم نے اسے حراست میں لے لیا ہے اور مزید تفتیش کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ گذشتہ صبح آسنسول جنوبی بھانہ کے علاقے ڈمرا نمبر 10 کے پالش باگان جنگل سے ایک لڑکی کی زخمی لاش برآمد ہوئی تھی۔ شلوار قمیض پہنے ہوئے لڑکوں کی گردنوں پر چوٹ کے نشانات تھیہ دیکھ کر پولیس کو ابتدا میں یہ خیال آیا کہ اسے گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے اس کی شناخت نہیں ہو سکی پولیس نے اس کی شناخت کرنے کی کوشش کی آخرکار رات پولیس کو پتہ چلا کہ مرنے والی لڑکی کا نام روما پاسوان ہے۔ پولیس کو معلوم ہوا کہ وہ اسکول جانے کے بجائے اپنے بوائے فرینڈ راکیش پاسوان سے ملنے آسنسول گئی تھی اس وقت گھر والے اسے ڈھونڈنے سے قاصر تھے۔ طالبہ کے گھر والوں نے بتایا کہ جب وہ اسکول سے گھر نہیں لوٹی تو انہوں نے اسے فون کیا تلاش شروع ہوئی۔ پھر پتہ چلا کہ وہ اسکول نہیں گئی تھی۔ اس کے بعد اہل خانہ نے پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ دریں اثناء صبح پولیس نے آسنسول کے ڈمرا علاقے سے ایک شخص کو گرفتار ڈمرا کے رہائشی راکیش پاسوان نامی نوجوان سے محبت کرتی تھی نوجوان اسے فون پر بلاتے تھے۔ وہ شادی کرنا چاہتا تھا لیکن میری بیٹی ایسا نہیں چاہتی تھی متوفی کے والد نے الزام لگایا کہ راکیش نے ان کی بیٹی کی عصمت دری اور قتل کیا۔ میں چاہتا ہوں کہ اسے پھانسی دی جائے۔

ڈی ایس پی میں آئی این ٹی یو سی کور کمیٹی کے علاوہ ایک نئی نگراں کمیٹی کی تشکیل

آسنسول: 31 راگست، (عوامی نیوز سروس): درگاپور اسٹیل پلانٹ (ڈی ایس پی) میں ٹھیکیدار اور کور کمیٹی کے خلاف کنٹراکٹ ورکرز کے احتجاج کے بعد، آئی این ٹی یو سی کے صوبائی صدر تروترت بندوپادھیائے درگاپور پہنچے، جہاں انہوں نے کور کمیٹی سے ایجی ٹیشن سے متعلق مسئلہ کا مشاہدہ کیا اور اسے ایک سنگین مسئلہ قرار دیا اس دوران مسٹر بنرجی نے درگاپور اسٹیل پلانٹ میں عارضی اور غیر مستقل کارکنوں کو سہولیات بحال کرنے کے لیے ایک نئی کمیٹی تشکیل دی صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر بندوپادھیائے نے کہا کہ ایجی ٹیشن سے کوئی مسئلہ حل نہیں کیا جاسکتا ریاست کے وزیر اعلیٰ ایجی ٹیشن کے حق میں نہیں ہیں۔ درگاپور اسٹیل پلانٹ اور شہر کے دیگر سرکاری اور غیر سرکاری کارخانوں میں کام کرنے والے مزدور ورکرز کے حقوق کو یقینی بنانے کے لیے پہلے ہی کور کمیٹی بنائی جا چکی ہے لیکن کور کمیٹی کے علاوہ ہر پلانٹ میں نگرانی کے لیے نئی کمیٹی بنانا ضروری ہے فی الحال، درگاپور اسٹیل پلانٹ کی مستقل اور عارضی مزدور یونین کی نگرانی کے لیے ایک نئی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے مستقل ورکرز یونین (آئی این ٹی یو سی) درگاپور اسٹیل پلانٹ مزدور یونین کے چیئرمین ریتورت بندوپادھیائے اور نریندر ناتھ چکرورتی کو صدر کے طور پر دیگر اراکین کے ساتھ شامل کیا گیا ہےجبکہ عارضی یونین درگاپور اسٹیل پلانٹ کنٹریکٹ لیبر یونین کے چیئرمین نریندر ناتھ چکرورتی اور ریتاورت بندوپادھیائے کو صدر کے طور پر دیگر اراکین کے ساتھ تشکیل دیا گیا ہےکمیٹی کی فہرست ڈی ایس پی مینجمنٹ آفیسر کے حوالے کی جائے گی آنے والے دنوں میں الائے اسٹیل پلانٹ (اے ایس پی) سمیت دیگر پلانٹس میں نئی ؟؟ کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی انہوں نے کہا کہ درگاپور اسٹیل پلانٹ میں بلدیہ ماڈل کی طرز پر کرما سمواد پورٹل کے آغاز سے کارکنوں کی تقرری میں آسانی ہوگی انہوں نے دعویٰ کیا کہ جلد ہی درگاپور اسٹیل پلانٹ میں کرما سمواد پورٹل شروع کیا جائے گا اس سے مقامی بے روزگار نوجوانوں کو روزگار ملے گا انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے گزشتہ دنوں ڈی ایس پی گیٹ کے قریب احتجاج کیا وہ ترنمول یونین (آئی این ٹی یو سی) سے نہیں ہیں INTTUC کا ایسے لوگوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ میٹنگ کے دوران ریاستی وزیر پردیپ مجمدار سمیت کمیٹی کے ارکان موجود تھے۔

آسنسول میں ٹریفک پولس کی بڑی مہم بچوں اور ڈرائیوروں کو خصوصی سبق

آسنسول: 31 راگست، (عوامی نیوز سروس): سڑک کی حفاظت کے لئے آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کا ٹریفک محکمہ اس سلسلے میں زیادہ متحرک ہوگیا ہے ہاٹن روڈ موڑ پر آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کی جانب سے ایک خصوصی ٹریفک بیداری مہم چلائی گئی جس نے لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی اس پروگرام کی قیادت آسنسول ساؤتھ ٹریفک انچارج سنجے کمار منڈل نے کی۔ مہم کے دوران، ٹریفک پولیس کے اہلکاروں نے نہ صرف مقامی لوگوں اور ڈرائیوروں سے بات چیت کی بلکہ انہیں روڈ سیفٹی قوانین کی اہمیت کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ ڈرائیوروں کو واضح پیغام دیا گیا کہ اگر کوئی ڈرائیور عدالتی اخراجات برداشت کرنے سے قاصر ہے تو وہ اپنے کیس کے حل کے لیے لوک عدالت کا سہارا لے سکتا ہے جہاں مقدمات کا مفت میں فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ٹریفک پولیس خاص کر نابالغ بچوں کو آگاہ کر رہی ہے کہ 18 سال سے کم عمر کے بچوں کو گاڑی چلانے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ یہ سڑک حادثات کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ اس مہم میں درجنوں مقامی لوگ، طلباء اور ڈرائیور موجود تھے۔ محکمہ ٹریفک نے بچوں کو ٹریفک قوانین سمجھانے کے لیے ایک گیم کا انعقاد کیا پوسٹرز اور نعرے بھی لگائے گئے حکام کا کہنا ہے کہ جب بچے سڑک کی حفاظت کو سمجھیں گے، تو وہ گھر جائیں گے اور اپنے والدین اور خاندان والوں کو قواعد پر عمل کرنے کی ترغیب دیں گے محکمہ ٹریفک کا یہ قدم آسنسول علاقہ میں سڑک حادثات کو روکنے، ٹریفک نظام کو بہتر بنانے اور لوگوں کو ذمہ دار شہری بنانے میں اہم ثابت ہوگا پولیس حکام کا ماننا ہے کہ اس طرح کی عوامی بیداری مہم سے نہ صرف سڑک حادثات میں کمی آئے گی بلکہ عام لوگوں میں قوانین پر عمل کرنے کا رجحان بھی بڑھے گا۔

ضلعی سطح کے اسکول کھوکھو مقابلے کا انعقاد

آسنسول: 31 راگست، (عوامی نیوز سروس): درگاپور کے اچھاپور این سی ہائی اسکول میں سب ڈویژنل اسکول اسپورٹس کونسل کے ذریعہ ایک روزہ ضلعی سطح کے اسکول کھو-کھو مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس مقابلے میں آسنسول اور درگاپور ڈویژن کے 17 اور 19 سال کے لڑکے اور لڑکیوں کی آٹھ ٹیموں نے حصہ لیا افتتاحی تقریب میں ضلع کونسل کے ایگزیکیٹو چیئرمین سوجیت مکوپادھیائے، چھمکی مکوپادھیائے، سماجی کارکن سودیورائے، اسکول ہیڈ ماسٹر سنجے داس، گیمس سب ڈویژنل اسپورٹس سنت کمار منڈل، مغربی بردوان کھوکھو کے سکریٹری سنجے سنگھ اور اسکول کے اساتذہ موجود تھےکھیلیم میں کئی شاندار پرفارمنس دیکھنے کو ملی آرگنائزنگ کمیٹی نے کہا ہے کہ مقابلے کے ذریعے ضلعی سطح کی کھوکھو ٹیم کے لیے موزوں ہنرمندوں کا انتخاب کیا جائے گا بہتر کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو ریاستی مقابلے میں موقع دیا جائے گا کھیلوں کے مقابلے کا مقصد طلبا میں جسمانی فٹنس، ٹیم کی ہم آہنگی اور کھیل کود کو فروغ دینا ہے۔

آسنسول میں لائبریری ڈے کا انعقاد

آسنسول: 31 راگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ڈسٹرکٹ لائبریری میں لائبریری ڈے کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک، ضلع کونسل کے چیئرمین وشواناتھ باوڑی، ضلع ناظم ایس پناپلم، میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی، سبرت ادھیکاری کے علاوہ ڈسٹرکٹ لائبریری کے تمام ملازمین اور عام عوام بھی موجود تھےاس موقع پر کئی ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے گئےاس موقع پر موجود تمام نامور شخصیات نے کتابوں اور لائبریریوں کی ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ لائبریریوں کی اہمیت ہر دور میں رہی ہے اور آئندہ بھی رہے گی کسی کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ لائبریری ایک مہذب معاشرے کے لیے کتنی ضروری ہےاس لیے ریاستی انتظامیہ بھی ہر ضلع میں لائبریریاں بنانے اور ان کے معیار کو بڑھانے کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔

چترنجن اسٹیشن پر غیر قانونی شراب ضبط

آسنسول: 31 راگست، (عوامی نیوز سروس): ریلوے سیکورٹی فورسز، آسنسول ڈویژن نے صبح چترنجن اسٹیشن پر غیر قانونی شراب کی اسمگلنگ کی کوشش کو کامیابی کے ساتھ ناکام بنادیا یہ کارروائی مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور ریلوے کے احاطے میں غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے آر پی ایف کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے معمول کے معائنے کے دوران، RPF اہلکاروں نے پلیٹ فارم نمبر کے قریب ایک مشکوک شخص کی نشاندہی کی پولیس کے قریب پہنچنے پر اس نے بھاگنے کی کوشش کی لیکن اسے فوراً پکڑ لیا گیا اطلاع کے مطابق اس کے سامان کی تلاشی لینے پر 18.640 لیٹر غیر قانونی شراب برآمد ہوئی جس میں 5000 Haywards (ہر ایک 500 ملی لیٹر) کی 20 بوتلیں شامل تھیں۔ کھیپ میں آفیسرز چوائس ایلیٹ وہسکی کے 48 ٹیٹرا پیک (ہر 180 ملی لیٹر) شامل تھے ملزم نے اس شراب کو بنگال سرحد پر بہار لے جانے اور دوبارہ فروخت کرنے کے ارادے سے خریدا تھا۔ رانی گنج سے جسدیہ تک ایک درست ریلوے ٹکٹ بھی برآمد ہوا، جس نے اس کے سفری راستے کی تصدیق کی۔ اس شخص کو گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی کے لیے تحویل میں لے لیا گیا۔ یہ کارروائی مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے RPF کی کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ RPF مسافروں اور عام لوگوں سے چوکس رہنے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع دینے کی تاکید کرتا ہے تاکہ ریلوے کے ماحول کو محفوظ رکھا جاسکے۔

کافا کپ: خالد جمیل نے پہلا پڑاؤ کامیابی سے عبور کرلیا، دوسرا سخت پڑاؤ سوموار کو

عالمی رینکنگ 20 ایران کے ساتھ یہ میچ بہت ہی زبردست ہوگا

حسور(تاجکستان) 31/اگست: انڈیا کے سینئر فٹبال ٹیم کے نئے کوچ خالد جمیل اپنے پہلے امتحان میں بالکل کھرّے اترے ہیں جب ان کی کوچنگ میں انڈین فٹبال ٹیم نے کافا نیشن کپ فٹبال ٹورنامنٹ تاجکستان میں تاجکستان کو2-1 گول سے شکست دیدی ورلڈ رینکنگ میں تاجکستان کی پوزیشن93 ہے اور اس کے مقابلے میں انڈیا عالمی رینکنگ میں133 ہے لہذا اس اعتبار سے دیکھا جائے تو تاجکستان انڈیا کے مقابلے میں بہت ہی مضبوط ٹیم ہے لیکن اس ٹیم کو انڈیا نے پورے 17 برسوں بعد شکست دینے میں کامیابی حاصل کی ہے۔اس سے قبل2008 میں انڈیا نے تاجکستان کو سید رحیم نبی کے گول کی بدولت شکست دی تھی۔ انڈیا جو گزشتہ 30 برسوں سے غیر ملکی کوچوں کے دم پر تھا صرف درمیان میں مختصر مدت کے لئے سید نعیم الدین کو2010 میں کوچ بنایا گیا تھا جب انڈیا کو ورلڈ کپ کوالیفائنگ میں جاپان کے ساتھ ٹوکیوں کے میتو ہاشی شہر میں کھیلنا تھا اور نومبر کے مہینے میں جبکہ وہاں شدید برفباری ہورہی تھی اور میتو ہاشی کا درجہ حرارت مائنس 8 درجہ حرارت ہو چکا تھا اور سردی ایسی تھی کہ لوگ کھلے میں کھڑے ہوں تو ان کی قلفی جم جائے۔ نعیم نے ٹیم کا کپتان بائچونگ بھوٹیا کو بنایا تھا اور یہ نعیم کی مہربانی تھی ورنہ ٹیم میں اس سے بہتر اور سنیئر کھلاڑی تھے۔ بہرکیف انڈیا کو جاپان کے خلاف برفیلے میدان میں 5 گول نل سے شکست ہوگئی ۔ ایسے میں ٹیم جب واپس ہوئی اور ان کا طیارہ نئی دہلی کے ہوائی اڈے پر اترا تو وہاں موجود صحافیوں سے بائچونگ بھوٹیا نے بات کرتے ہوئے براہ راست سید نعیم الدین پر الزام لگایا کہ انہیں کوچنگ آتی نہیں جس کی بناء پر ٹیم پانچ گول نل سے ہار گئی۔ ایک کھلاڑی کا اپنے کوچ کے خلاف اس قدر بدتمیزی سے مخالفت میں بولنا اگرچہ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کی نظر میں جرم تھا لیکن بدتمیزی کی انتہا اس وقت فیڈریشن کے عہدیداروں نے کی جب نعیم کو صفائی کا موقع دیئے بغیران کے نام نوٹس جاری کردیا کہ اب وہ ٹیم کے کوچ نہیں ہیں۔

اس قسم کی تھی آل انڈیا فٹبال فیڈریشن، اس وقت موجودہ صدر کلیان چوبے ہر لحاظ سے بہتر ہیں جو اگرچہ بی جے پی کے حامی ہیں لیکن ان سے بہتر دوسرا کوئی نظر نہیں آتا۔ پرودیوت دتہ کے بیٹے سبرتہ دتہ بھی فیڈریشن کے ممبر ہیں لیکن ان کے اندر وہ صلاحیت نہیں جو سابق انٹرنیشنل گول کیپر اور موجودہ فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے میں ہے۔ خالد جمیل نے یکم اگست کو انڈین کوچ کی حیثیت سے چارج لیا اور کافا نیشن کپ کے لئے انہوں نے35 کھلاڑیوں کے نام کا اعلان کیا جس میں موہن بگان کے 7 ٹاپ کے کھلاڑی تھے۔ لیکن موہن بگان نے اپنے ان کھلاڑیوں کو ریلیز کرنے سے انکار کردیا کہ ٹیم کو ابھی اے ایف سی کپ گروپ میچوں میں حصہ لینا ہے اور وہ فی الحال اپنے کھلاڑیوں کو ریلیز نہیں کرسکتے۔ لیکن حیرت انگیز طور پر انگریزی، بنگلہ اور ہندی کے اخباروں نے لکھا کہ خالد جمیل کی منتخب ٹیم میں موہن بگان کا کوئی کھلاڑی نہیں اگرچہ انہیں لکھنا چاہئے کہ موہن بگان کلب نے اپنے کھلاڑیوں کو ریلیز کرنے سے انکار کردیا۔ دوسری طرف خالف جمیل نے نظر میں رکھے دوسرے کھلاڑیوں کی مدد سے جو تعداد میں 26 تھے ان میں سے ممکنہ 15 کھلاڑیوں کا انتخاب کرکے انہوں نے ٹیم کو لیکر تاجکستان روانہ ہوئے لیکن جاتے جاتے کلیان چوبے سے یہ کہہ گئے کہ یہ کھلاڑی تاجکستان میں منعقدہ کافا نیشن کپ میں کچھ دکھائیں گے، اور انڈین ٹیم نے وہ کر دکھایا جب انڈیا نے اپنے سے بہتر ٹیم تاجکستان کو 2 - 1 سے شکست دی۔ پہلا گول پانچویں منٹ پر انور علی نے 20 گز کی دوری سے زوردار گراؤنڈ شاٹ مار کر کیا جبکہ 14ویں منٹ پر انڈیا کے انور علی، محمد اویس اور جھنگلتے کی تحریک پر راہل بھیکے نے گیند کو ڈی ایریا کے اندر لاب کیا اور ڈیفنڈر سندیس جھنگین کی غلطی کا فائدہ اٹھا کر تاجکستان کے رستم نے گول کرلیا پھر86 ویں منٹ پر تاجکستان کو پنلٹی مل گئی تھی لیکن انڈیا کے گول کیپر گرپریت سنگھ نے اس پنلٹی شاٹ کو بچا کر انڈیا کو پورا پورا پوائنٹ دلا دیا۔ حیرت کی بات اس پر ہے کہ بنگلہ، انگریزی اخبارات کھیل کی خبر کے ساتھ سندیس جھنگن اور گرپریت سنگھ کی تصویر دی اور انہوں نے خالد جمیل اور انور علی کی تصویر دینے سے قصداً اجتناب کیا اور کیوں کیا؟ کیا یہ بھی لکھنے کی ضرورت ہے....؟ انڈیا کا اگلا میچ سوموار کو ایران سے ہوگا جو عالمی نمبر20 ہے۔

انڈین ٹیم میں شریاس ایّر اور یشوسوی جیسوال کی سخت ضرورت

ایشیا کپ میں انڈین ٹیم میں شریاس ایّر کی کمی بری طرح محسوس ہوگی

یو اے ای،31/اگست: 9 ستمبر سے ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ متحدہ عرب امارات میں کھیلا جائے گا جس میں14 ستمبر کو انڈیا اور پاکستان کے درمیان مقابلہ ہوگا اس سے پہلے جب جب بھی کسی انٹرنیشنل ٹورنامنٹ میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان مقابلہ ہوا ہے اس میں بڑی تہلکہ خیزی پائی گئی اور ایسا خیال کیا گیا کہ پاکستان سے انڈیا کا مقابلہ بڑا زبردست ہوگا لیکن جب مقابلہ ہوا تو پاکستان کبھی آسانی سے اور کبھی سخت مقابلہ کرتے ہوئے مغلوب ہوا، لیکن اس مرتبہ تو ایسا لگ رہا ہے جیسے انڈیا اور پاکستان کا مقابلہ بالکل ایسا ہے جیسے انڈیا کا مقابلہ کینیا یا عمان سے ہورہا ہے جس میں انڈیا کو زبردست کامیابی ملے گی، کیونکہ انڈیا کی موجودہ ٹیم جو آئی پی ایل کی ٹیموں کے اسٹار کھلاڑی پر مشتمل ہے اس بے ایشیا کپ کے لئے منتخب کیا گیا ہے سوریہ کمار یادو کی قیادت میں شبھمن گل بھی ہے اور دیگر جو کھلاڑی ہیں وہ بھی چمپئین کھلاڑی ہیں جبکہ پاکستان کی ٹیم میں ایک بھی کھلاڑی ایسا نہیں ہے جو قابل تعریف ہو، بابر اعظم اس وقت خراب فارم میں ہے اور اسے ٹیم سے ڈراپ کیا گیا ہے لیکن محمد رضوان کو ٹیم سے آؤٹ کیوں کیا گیا ہے، اس بارے میں کچھ بھی کہا نہیں جاسکتا۔ بہرکیف نوجوان اور نئے کھلاڑیوں پر مشتمل پاکستانی ٹیم اس وقت کسی بھی زمرے میں نہیں آتی ہے۔ انڈین ٹیم سے شریاش ایئر کے، کے ایل راہل، محمد سراج، یشوسوی جیسوال، پراسیدھ کرشنا اور رویندر جڈیجہ کو شامل نہیں کیا گیا ہے جس میں سب سے زیادہ حیرت شریاس ایئر کے آؤٹ ہونے پر ہے کیونکہ اس کھلاڑی کے اندر بہت سارے گن ہیں صرف ایک خرابی یہ ہے کہ وہ جی حضوری پسند نہیں کرتا ہے اور چیف کوچ گوتم گمبھیر کو جی حضوری کرنے والوں کی خاص ضرورت ہے۔ انگلینڈ میں سیریز2-2 سے برابر ہونے پر عزت بچ گئی ہے جس میں گوتم گمبھیر کا کوئی کمال نہیں بلکہ اس میں شبھمن گل، کے ایل راہل، رشبھ پنت، واشنگٹن سندر اور رویندر جڈیجہ، محمد سراج، پراسیدھ کرشنا اور یشوسوی جیسوال کا شاندار فارم ہے اور اس وقت یہ کہا جاسکتا ہے کہ کپتان سوریہ کمار یادو اور نائب کپتان شبھمن گل دونوں صد فیصد فٹ نہیں ہیں اور فاسٹ بالر جسپریت بمراہ بھی اسی چکرویو میں ہے ایسے میں انڈین ٹیم میں شریاس ایئر اور یشوسوی جیسوال کی سخت ضرورت ہے۔

قومی کھیلوں کے دن پر 800 کلومیٹر سائیکل یاترا کا شاندار اختتام

نئی دہلی، 31 اگست (یواین آئی) ملک میں کھیلوں اور فٹنس کو فروغ دینے کے مقصد سے میجر دھیان چند نیشنل اسپورٹس فیسٹیول کے تحت فزیکل ایجوکیشن فاؤنڈیشن آف انڈیا (پی ایف ایف آئی) کے زیر اہتمام 800 کلومیٹر طویل سائیکل مہم اتوار کو میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں شاندار اختتام کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے 'قومی کھیلوں کے دن' پر منعقد تین روزہ قومی کھیل فیسٹیول کے آخری دن منعقدہ تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر اپنے پیغام میں ڈاکٹر مانڈویا نے کہا کہ کھیل صرف مقابلے کا ذریعہ نہیں بلکہ زندگی گزارنے کا فن ہے۔ فٹ انڈیا موومنٹ جیسی مہموں کا مقصد ہر شہری کو صحت مند اور فعال زندگی کی طرف راغب کرنا ہے ۔ یہ مہم وزیر اعظم نریندر مودی کے 'ترقی یافتہ ہندوستان 2047' کے وژن کو پورا کرنے کی سمت ایک اہم قدم ہے، کیونکہ ایک صحت مند ہندوستان مضبوط ہندوستان کی بنیاد ہے۔ فٹ انڈیا موومنٹ، اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا اور برہما کماری اسپورٹس ونگ کے اشتراک سے منعقد کی گئی 800 کلومیٹر لمبی سائیکل مہم، جو 24 اگست کو پریاگ راج سے شروع ہوئی اور مختلف شہروں اور قصبوں میں فٹنس کا پیغام پھیلایا، آج میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں اپنے آخری پڑاؤ پر پہنچی۔ یہاں اسے فٹ انڈیا موومنٹ کے تحت اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے زیر اہتمام اتوار کو سائیکل پر مشہور فٹنس ایونٹ کے ساتھ ملایا گیا۔ اس موقع پر نہ صرف سیکڑوں سائیکلنگ کے شوقین افراد نے شرکت کی بلکہ ملک بھر میں کھیلوں کی اہمیت، فعال طرز زندگی اور صحت کے حوالے سے نئی توانائی کو فروغ دیا۔ اس موقع پر پی ای ایف آئی کے قومی سکریٹری ڈاکٹر پیوش جین نے کہا کہ اس سائیکل مہم کا آغاز پریاگ راج سے کیا گیا تھا، وہاں کا ماحول جوش اور توانائی سے بھرا ہوا تھا۔ اس تاریخی لمحے میں اتر پردیش حکومت کے نوجوانوں کے امور اور کھیل کے وزیر مسٹر گریش چندر یادو اور مسٹر میش چندر مشرا (ایم ایل اے، بدلاپور) نے اس مہم کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ان کے حوصلہ افزا الفاظ نے شرکاء کو نئے جوش سے بھر دیا۔ یہ سفر صرف سائیکلنگ کا سفر نہیں تھا، بلکہ فٹ انڈیا صحت مند ہندوستان کے پیغام کو عوام تک پہنچانے کا مشن تھا۔ سائیکلسٹ ٹیم کا راستے میں چھوٹے بڑے شہروں اور قصبوں میں شاندار استقبال کیا گیا۔ لوگوں کے ہجوم، پرجوش نعروں اور فعال شرکت نے اس مہم کو عوامی تحریک کی شکل دے دی۔ پریاگ راج کے ایک ہزار سے زیادہ سائیکل چلانے والوں نے اس مہم کے ابتدائی مرحلے میں حصہ لیا۔ فتح پور میں اراکین اسمبلی اور مقامی عوامی نمائندوں نے ٹیم کا خیر مقدم کیا۔ دو ہزار شرکاء کی فعال شرکت تھی۔ کانپور میں، ڈسٹرکٹ اولمپک ایسوسی ایشن اور پی ای ایف آئی کے نمائندوں نے سائیکلسٹ ٹیم کو مبارکباد دی۔ اورائی میں، این سی سی کیڈٹس اور فوجی افسران نے اس مہم کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔ جھانسی میں میجر دھیان چند جی کے اہل خانہ سے جذباتی ملاقات اس سفر کا سب سے متاثر کن لمحہ بن گیا۔ گوالیار میں، بھارت سنگھ کشواہا، ایم پی گوالیار اور پنکج مشرا، مشیر وزیر مملکت، ماحولیات اور جنگلات کی وزارت نے ٹیم کا استقبال کیا۔ ایل این آئی پی ای اور اٹل بہاری واجپائی ٹریننگ سینٹر میں فٹنس کو فروغ دینے کے لیے خصوصی پروگرام منعقد کیے گئے ۔ آخر کار یہ متاثر کن سفر قومی راجدھانی دہلی میں منعقد "سنڈے آن سائیکل "پروگرام کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

ہاکی انڈیا نے کرشن بی پاٹھک کو 150 بین الاقوامی میچ مکمل کرنے پر مبارکباد دی

راجگیر، 31اگست (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے اتوار کو ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کے گول کیپر کرشن بی پاٹھک کو150ویں بین الاقوامی میچ مکمل کرنے پر مبارکباد دی۔ پنجاب کے کپورتھلہ کے رہنے والے 28 سالہ کرشن بی پاٹھک نے راجگیر ہاکی اسٹیڈیم میں جاری ہیرو مینز ایشیا کپ راجگیر بہار 2025 کے ہندوستان کے دوسرے میچ میں جاپان کے خلاف یہ شاندار کارنامہ انجام دیا۔
اپنی چستی اور مستقل مزاجی کے لیے پہچانے جانے والے پاٹھک سب سے پہلے ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم کا حصہ بن کر نکھر کر سب کے سامنے آئے جس نے لکھنؤ میں 2016 کے ایف آئی ایچ جونیئر ورلڈ کپ میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ انہوں نے جنوری 2018 میں چار ملکی ٹورنامنٹ میں جاپان کے خلاف اپنی سینئر ٹیم میں ڈیبیو کیا اور جلد ہی ٹیم میں اپنی جگہ مضبوط کر لی۔ اس کے بعد سے وہ ہندوستان کی بہت سی مشہور فتوحات کا حصہ رہے ہیں، جن میں 2018 کی ایشین چیمپئنز ٹرافی (پاکستان کے ساتھ مشترکہ گولڈ)، ہانگژو میں 2022 کے ایشین گیمز کا گولڈ اور 2023 اور 2024 میں لگاتار ایشین چیمپئنز ٹرافی ٹائٹل شامل ہیں۔ انہیں ہاکی انڈیا بلجیت سنگھ کے سال 2018 کے ایوارڈ سے نوازا گیا ہے اور 2024 میں باوقار ارجن ایوارڈ، پیرس 2024 اولمپک گیمز کے بعد تجربہ کار گول کیپر پی آر سریجیش کی ریٹائرمنٹ کے بعد پاٹھک ہندوستان کے قابل بھروسہ اور پہلی پسند کے گول کیپر رہے ہیں۔ 150 میچوں کے سنگ میل پر بات کرتے ہوئے کرشن بی پاٹھک نے کہا کہ "یہ میرے اور میرے خاندان کے لیے ایک بہت ہی خاص لمحہ ہے۔ 150 بار ہندوستان کی نمائندگی کرنا ایک خواب ہے جس کا میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا جب میں نے کپورتھلہ میں ہاکی کھیلنا شروع کیا تھا۔ یہ کامیابی اس لیے بھی خاص ہے کیونکہ یہ ہمارے لیے اتنے اہم ٹورنامنٹ کے دوران آئی ہے۔ میں ہر ایک کا شکرگزار ہوں، جنہوں نے اپنے ساتھی اور ہندوستانی ٹیم پر بھروسہ کیا۔ میرے پورے سفر میں میری توجہ ٹیم کی کامیابی میں اپنا حصہ ڈالنا اور ہندوستان میں گول کیپرز کی اگلی نسل کو متاثر کرنا ہے ۔ "پاٹھک کو مبارکباد دیتے ہوئے ہاکی انڈیا کے صدر ڈاکٹر دلیپ ٹرکی نے کہا کہ "کرشن حالیہ برسوں میں ہندوستانی ہاکی کے ستونوں میں سے ایک رہے ہیں۔ گول کیپنگ ایک چیلنجنگ کردار ہے اور اس نے بڑے مراحل پر مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے ۔ 2016 کے جونیئر ورلڈ کپ سے لے کر ہندوستان کے پسندیدہ گول کیپر بننے تک کا سفر ہر ایک نوجوان گول کیپر کی کہانی پر ہے ۔ ہاکی انڈیا، میں اسے 150 بین الاقوامی میچ کھیلنے پر مبارکباد دیتا ہوں اور آنے والے سالوں میں ان کے لیے مزید سنگ میل کے لیے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ ہاکی انڈیا کے سکریٹری جنرل بھولا ناتھ سنگھ نے کہا کہ "ہمیں کرشن کی کامیابیوں پر بے حد فخر ہے ۔ اس نے کھیل کے لیے زبردست لگن، ثابت قدمی اور جذبہ دکھایا ہے ۔ حالیہ برسوں میں ان کی کارکردگی نے ہندوستان کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور وہ ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لیے ایک رول ماڈل بنے ہوئے ہیں۔ 150 میچ کھیلنا نہ صرف ان کی ذاتی کامیابی ہے بلکہ ہندوستانیوں کے لیے یہ ایک فخر کی بات ہے۔ "

☆

ٹائی بریکر آپ کے صبر کا امتحان لیتے ہیں اور وہی میچ ہم جیتے: سنیل کمار

وشاکھاپٹنم، 31 اگست (یواین آئی) یومبا کے کپتان سنیل کمار نے پروکبڈی لیگ سیزن 12 میں ٹائی بریکر فارمیٹ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ آپ کے صبر کا امتحان لیتا ہے اور یہی ہمیں جیت کی طرف لے گیا۔
یومبا نے اپنی مہم کا آغاز سنسنی خیز جیت کے ساتھ کیا۔ گجرات جائنٹس کے خلاف میچ 29-29 سے برابری پر ختم ہوا جس کے بعد یومبا نے ٹائی بریکر میں 5-6 سے کامیابی حاصل کی۔
وشواناتھ اسپورٹس کلب میں منعقدہ یہ میچ سیزن کے پہلے تین میچوں میں دوسری بار ٹائی بریکر کے نئے اصول تک پہنچا جس نے آخری چھاپ تک شائقین کو مسحور رکھا۔
کپتان سنیل کمار نے ٹائی بریکر فارمیٹ کی تعریف کی اور اسے ایک دلچسپ اور خوش آئند تبدیلی قرار دیا۔ سنیل نے میچ کے بعد کہا کہ "ٹائی بریکر میں سب سے اہم چیز پرسکون رہنا ہے۔ ایسے لمحات میں آپ کو اپنی جبلت پر بھروسہ کرنا ہوگا اور اپنے دماغ سے کھیلنا ہوگا۔ اسی صبر نے آج ہمیں فتح تک پہنچایا۔ "
گجرات کے اسٹار ڈیفنڈر محمد رضا شادلوئی کے ساتھ ٹائی بریکر میں اہم لمحے پر سنیل نے کہا کہ "یہ بہت سخت مقابلہ تھا، اس نے مجھ سے پوائنٹ لینے کی کوشش کی، لیکن ایسے مواقع پر تجربہ کام آتا ہے۔ اس طرح کے میچوں سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح چھوٹے فرق سے نتیجہ کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ "
ٹیم کے پہلے میچ میں سخت جیت کو اہم قرار دیتے ہوئے سنیل نے کہا کہ "ٹائی بریکر میں ابتدائی میچ جیتنا ٹیم میں اعتماد پیدا کرتا ہے۔ یہ ہماری ٹیم کی طاقت اور اتحاد کو ظاہر کرتا ہے اور ہمیں ایک طویل سیزن کے لیے اعتماد دیتا ہے۔ لیگ ابھی شروع ہوئی ہے، لیکن یہ جیت ہمارے لیے صحیح لے قائم کرتی ہے۔ "

حسن اور کیروس نے سڈنی میراتھن میں نیا کورس ریکارڈ قائم کرتے ہوئے خطاب جیت لیا

سڈنی، 31اگست (یواین آئی) اولمپک چیمپئن سفان حسن اور ایتھوپیا کے ہائلمریام کیروس نے اتوار کو سڈنی میراتھن میں نیا کورس ریکارڈ قائم کرتے ہوئے ٹائٹل جیت لیا، واضح رہے کہ سڈنی میراتھن پہلی بار ورلڈ میراتھن میجرز سیریز کا حصہ بنی ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ہالینڈ کی سفان حسن نے 2 گھنٹے 18 منٹ 22 سیکنڈ میں فنش لائن عبور کی اور کینیا کی سابق عالمی ریکارڈ ہولڈر بریگیڈ کوسگے کو پیچھے چھوڑ دیا، جبکہ گزشتہ سال کی فاتح ورکنیش ایڈیسہ تیسرے نمبر پر رہیں۔ مردوں کی دوڑ میں ہائلمریام کیروس نے تقریباً 30 کلومیٹر کے مقام پر اڈیسو گوبینا کے ساتھ نمایاں برتری حاصل کی اور آخری لمحات میں اپنے ہم وطن کو پیچھے چھوڑتے ہوئے 2 گھنٹے 06 منٹ 06 سیکنڈ میں فتح حاصل کی، گوبینا دوسرے جبکہ لیسوتھو کے تیبیلو راما کونگوانا تیسرے نمبر پر رہے۔ گزشتہ سال 40 برس کے ہونے والے کینیا کے لیجنڈ ایلیوڈ کپچوگے 2 گھنٹے 08 منٹ 31 سیکنڈ میں فنش لائن عبور کرکے نویں نمبر پر رہے۔ سڈنی نے دھوپ اور خوشگوار موسم میں 35 ہزار رنرز کی میزبانی کی، جبکہ یہ ریس نیویارک، لندن، بوسٹن، شکاگو، ٹوکیو اور برلن کے ساتھ ایلیٹ سرکٹ کا حصہ بنی۔ راما کونگوانا نے تقریباً 35 ہزار رنرز کے ہجوم میں نمایاں رہتے ہوئے شہر کے مشہور ہاربر برج پر مردوں کی دوڑ کی قیادت کی، لیکن جلد ہی وہ 25 رنرز پر مشتمل نمایاں گروپ میں ضم ہوگئے۔ 20 سالہ گوبینا، جو اپنا چوتھا میراتھن دوڑ رہے تھے، نے اُس وقت رفتار بڑھائی جب نمایاں رنرز سینٹینیل پارک سے گزر رہے تھے، مگر کیروس اُن کے ساتھ ڈٹے رہے اور آسٹریلیا کی سرزمین پر اب تک کا سب سے تیز میراتھن جیت کر با آسانی فاتح بنے۔

ہندوستان نے جاپان کو 2-3 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی

راجگیر (بہار) 31 اگست (یو این آئی) ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم نے اتوار کو ایشیا کپ 2025 کے گروپ اے کے دوسرے میچ میں جاپان کو 2-3 سے شکست دی۔ ہندوستان کی یہ مسلسل دوسری جیت ہے اور دو میچوں میں چھ پوائنٹس کے ساتھ وہ پول اے میں سرفہرست ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی اس نے ٹورنامنٹ کے سپر 4 مرحلے میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ آج یہاں اسپورٹس یونیورسٹی ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں مردوں کی ہاکی رینکنگ میں ساتویں نمبر پر موجود ہندوستان کے لیے مندیپ سنگھ (چوتھے منٹ میں)، ہرمن پریت سنگھ 5)ویں اور 46 ویں منٹ میں) نے گول داغے۔

اس کے ساتھ ہی 18 ویں نمبر پر موجود جاپان کے لیے کوابے کوسی نے دو گول 38) ویں اور 59 ویں منٹ) کیے۔

ہندوستان نے میچ کا آغاز شاندار اور وہ پورے عرصے حاوی رہا۔ ہندوستان نے پہلے کوارٹر میں دو گول کیے۔ میچ کے چوتھے منٹ میں مندیپ سنگھ نے فیلڈ گول کر کے ٹیم کو برتری دلا دی۔ اس کے بعد میزبان ٹیم نے لگاتار پنالٹی کارنر حاصل کیے۔ کپتان ہرمن پریت سنگھ نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پی سی کو ڈریگ فلک کے ذریعے گول میں بدل دیا اور ہندوستان کی برتری کو دگنا کر دیا۔ اسی دوران جاپان کو پنالٹی کارنر بھی ملا، لیکن وہ گول کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی۔ دوسرا کوارٹر بغیر کسی گول کے برابر رہا۔ دونوں ٹیموں نے گول کرنے کے مواقع پیدا کیے تاہم گول کرنے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ جاپان نے لگاتار تین پنالٹی کارنر حاصل کیے تھے۔ پہلے ہاف کے اختتام تک ہندوستان نے اپنی 0-2 کی برتری برقرار رکھی۔

تیسرے کوارٹر میں جاپان ایک گول کے ساتھ میچ میں واپس آیا۔ جاپان کی جانب سے کوابے کوسی نے 38 ویں منٹ میں فیلڈ گول کر کے اسکور 1-2 کر دیا۔ اس کوارٹر میں ہندوستان نے حملے جاری رکھے اور آخری لمحات میں اسے پنالٹی کارنر ملا۔ جسے ہرمن پریت سنگھ نے اپنی شاندار ڈریگ فلک سے گول میں بدل دیا۔ چوتھے کوارٹر میں ہندوستان نے اپنا دفاع مضبوط رکھا۔ جاپان نے مسلسل مواقع پیدا کیے اور میچ ختم ہونے سے قبل کوابے نے پنالٹی کارنر کو گول میں تبدیل کر دیا۔ لیکن وہ میچ نہ جیت سکے۔ ہندوستانی ہاکی ٹیم اپنا اگلا میچ ستمبر کو قازقستان کے خلاف کھیلے گی۔

پاکستان نے یو اے ای کو 31 رنز سے دی شکست

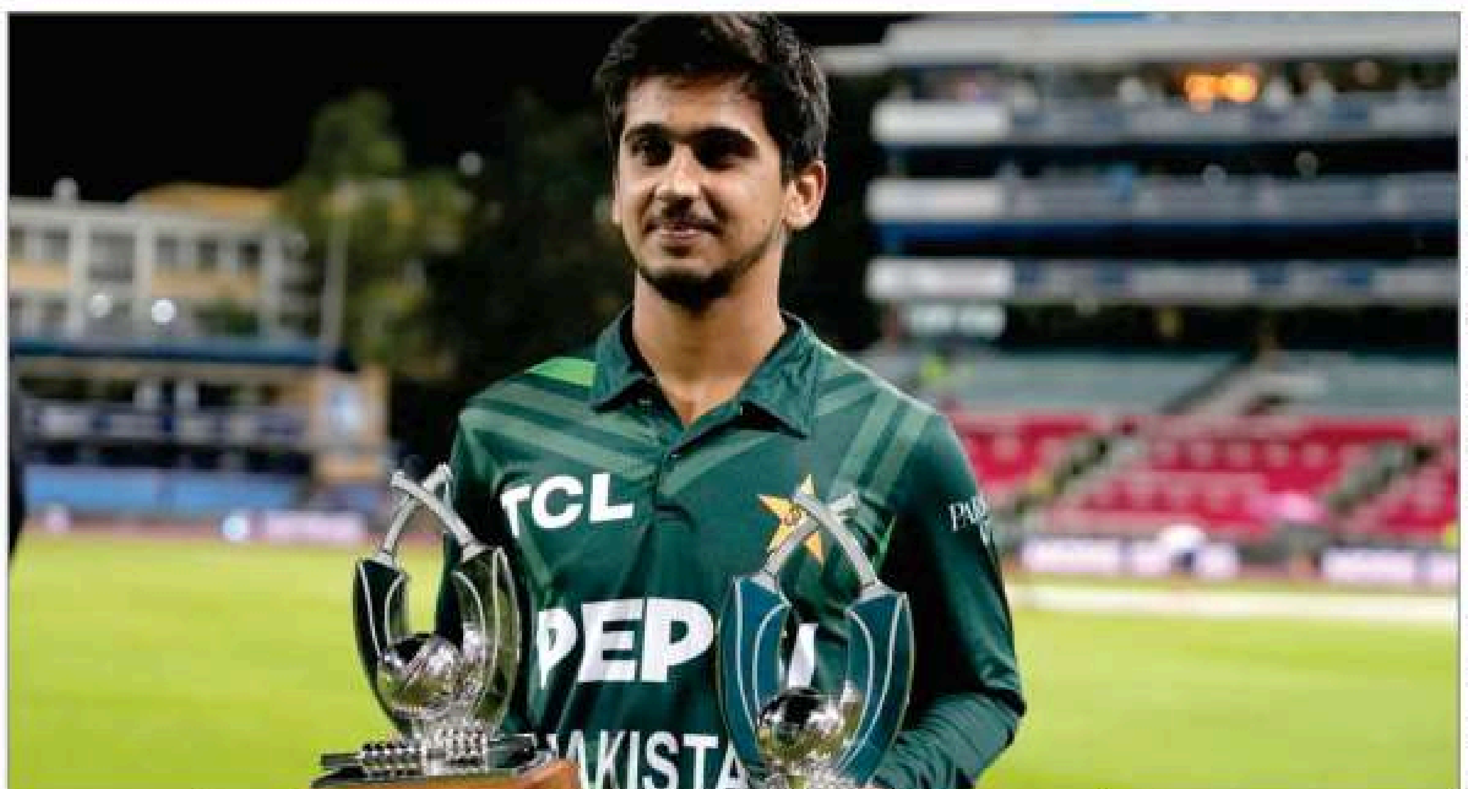

شارجہ، 31 اگست (یو این آئی) صیم ایوب (69) اور حسن نواز (52) کی نصف سنچری اننگز کی بدولت پاکستان نے سہ رخی ٹی ٹوئنٹی سیریز کے دوسرے میچ میں حسن علی (تین وکٹ) اور محمد نواز (دو وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت یو اے ای کو 31 رنز سے شکست دے دی۔

دو سو آٹھ رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں یو اے ای کی جانب سے محمد زوہیب اور کپتان محمد وسیم کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 39 رنز جوڑے۔ پانچویں اوور میں محمد نواز نے محمد زوہیب (13) کو آؤٹ کر کے پاکستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد محمد وسیم 54 رنز کے اسکور پر 18 گیندوں میں (33) رن آؤٹ ہوئے۔ اسی اوور کی آخری گیند پر حسن علی نے ایتھن ڈیسوزا (تین) کا وکٹ حاصل کیا۔ عالیشان شرافو (تین)، راہل چوپڑا (11)، دھرو پراشر (15) اور صغیر علی (11) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ آصف خان نے 35 گیندوں پر چھ چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے (77) رنز کی اننگز کھیلی۔ انہیں 20 ویں اوور میں حسن علی نے آؤٹ کیا۔ پاکستان کی بالنگ کے سامنے متحدہ عرب امارات کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر صرف 176 رنز بنا سکی اور 31 رنز سے میچ ہار گئی۔ پاکستان کی جانب سے حسن علی نے تین اور محمد نواز نے دو وکٹ حاصل کئے۔ سلمان مرزا اور صیم ایوب نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل ہفتے کی شب کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کا بیٹنگ کرتے ہوئے آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے پہلے ہی اوور میں صاحبزادہ فرحان (آٹھ) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد پاکستان کے بلے باز تیزی سے رنز بنانے کی کوشش میں اپنے وکٹ گنواتے رہے۔ تاہم صیم ایوب نے 38 گیندوں پر سات چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے (69) رنز کی اننگز کھیلی۔ وہیں حسن نواز نے 26 گیندوں پر چھ چھکوں اور دو چوکوں کی مدد سے 52 رنز بنائے۔ محمد نواز 15 گیندوں میں (25) اور فہیم اشرف (16) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ یو اے ای کا بالنگ اٹیک ایسا تھا کہ پاکستان کے سات بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے اور پوری ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 207 کے اسکور پر آل آؤٹ ہوگئی۔ یو اے ای کی جانب سے جنید صدیقی اور صغیر خان نے تین تین وکٹ حاصل کئے۔ حیدر علی نے دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔

☆

شہڈول ضلع کے فٹبال کھلاڑی ٹریننگ کے لیے جرمنی جائیں گے : نریندر مودی

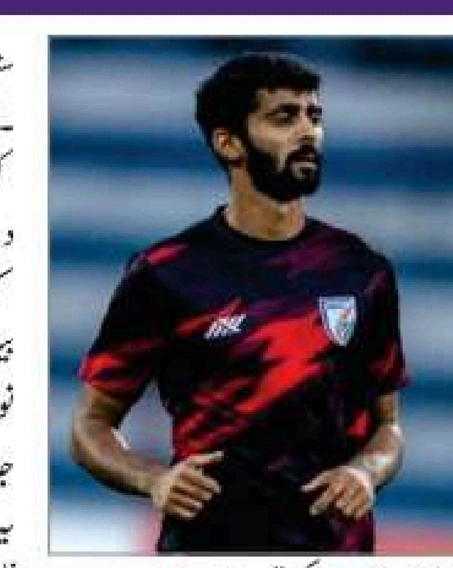

نئی دہلی، 31 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ملک میں کھلاڑیوں کی پوشیدہ صلاحیتوں پر پوری دنیا کی نظر ہے اور ہمیں اس پر فخر ہونا چاہیے۔ اتوار کے روز آکاشوانی پر نشر ہونے والے 'من کی بات' پروگرام میں عوام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ آج پوری دنیا کی توجہ ہندوستان پر ہے۔ انہوں نے مدھیہ پردیش کے ضلع شہڈول کے ایک گاؤں کے با صلاحیت فٹبال کھلاڑیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک پوڈکاسٹ میں ان کا تذکرہ کیا تھا۔ جرمنی کے ایک مشہور فٹبال کھلاڑی اور کوچ ڈائیٹمر بیئرزڈورفر نے وہ پوڈکاسٹ سنا اور ان کھلاڑیوں سے بہت متاثر ہوئے۔ جرمن کوچ نے شہڈول کے ان کھلاڑیوں کو جرمنی کی ایک فٹبال اکیڈمی میں تربیت دینے کی پیشکش کی ہے۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ مدھیہ پردیش حکومت نے بھی کوچ بیئرزڈورفر سے رابطہ کیا ہے اور جلد ہی کچھ نوجوان کھلاڑی تربیت کے لیے جرمنی جائیں گے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا" مجھے یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوتی ہے کہ ملک میں فٹبال کی مقبولیت لگاتار بڑھ رہی ہے۔ میں فٹبال کے شائقین سے گزارش کرتا ہوں کہ جب بھی موقع ملے، وہ شہڈول ضرور جائیں اور وہاں کھیل کے میدان میں آ رہی انقلاب آفریں تبدیلی کو قریب سے دیکھیں۔"

☆

انکت اور راشد ساؤتھ زون کی ٹیم میں شامل

بنگلورو 31 اگست (یو این آئی) ساؤتھ زون نے پڈوچیری کے آل راؤنڈر انکت شرما اور آندھرا پردیش کے ٹاپ آرڈر بلے باز شیخ رشید کو 4 ستمبر سے شروع ہونے والے دلیپ ٹرافی سیمی فائنل کے لیے کپتان تلک ورما اور آر سائی کشور کی جگہ اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ تلک ایشیا کپ میں منتخب ہونے کی وجہ سے دلیپ ٹرافی کے آئندہ میچ میں نہیں کھیل سکیں گے۔ کیرالہ کے وکٹ کیپر بلے باز محمد اظہر الدین کو نائب کپتان مقرر کیا گیا، اس لیے وہ تلک کی غیر موجودگی میں ٹیم کی قیادت کرتے نظر آئیں گے۔ سائی کشور انگلی کی چوٹ کی وجہ سے چنئی میں بوچی بابو ٹورنامنٹ نہیں کھیل سکے تھے۔

34 سالہ انکت 25-2024 رنجی سیزن میں پڈوچیری کے لیے دوسرے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر تھے، انہوں نے سات میچوں میں 28.85 کی اوسط سے 24 وکٹیں حاصل کیں۔ راشد نے آندھرا کے لیے 12 اننگز میں 52.25 کی اوسط سے سب سے زیادہ 627 رنز بنائے جس میں ڈبل سنچری بھی شامل تھی۔ راشد اور انکت دونوں کو ساؤتھ زون کی ٹیم میں اسٹینڈ بائی کھلاڑی کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔

سیمی فائنل میں ساؤتھ زون کا مقابلہ نارتھ زون سے ہوگا۔ دوسرے سیمی فائنل میں سنٹرل زون اور ویسٹ زون کا ٹکراؤ ہوگا۔

سیمی فائنل کے لیے ویسٹ زون کی ٹیم اس طرح ہے:- محمد اظہر الدین (کپتان اور وکٹ کیپر)، این جگدیسن (نائب کپتان)، تنمے اگروال، شیخ رشید، دیودت پڈیکل، موہت کالے، سلمان نظر، ٹی وجے، انکیت شرما، تنئے تیاگراجن، نلّی وجاکی، ایم ڈی بھوکی، وجی، تنئے تیاگراجن۔ این پی، گرجاپنیت سنگھ اور سنیہل کوتھنکر۔

پاکستان کے کوچ مائیک ہیسن نے مسلسل دو فتوحات سیلاب متاثرین کے نام کیں

اسلام آباد، 31 اگست (یو این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے سہ ملکی سیریز میں مسلسل 2 فتوحات پاکستان میں سیلاب متاثرین کے نام کر دیں۔ مائیک ہیسن نے سہ ملکی سیریز میں متحدہ عرب امارات کے خلاف کامیابی کے بعد سوشل میڈیا ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں لکھا کہ مسلسل دو فتوحات پاکستان میں سیلاب متاثرین کے نام کرتے ہیں۔ اُنہوں نے اپنی پوسٹ میں مزید لکھا کہ کچھ لوگ اس وقت بہت مشکل میں ہیں اور ہم ان کی حفاظت اور ہمت کے لیے دعا گو ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان نے سہ ملکی سیریز میں افغانستان کو 39 رنز جب کہ متحدہ عرب امارات کو 31 رنز سے شکست دی ہے۔

H.R.H Prince
M.A.Ali
Director: World meet Thailand, Indonesia (UK).
www.worldmeetuk.com
+91 9007412247

محمد حارث نے لگاتار 8 میچز میں ناکام ہونے کے بعد غصے میں اپنا بلہ توڑا

اسلام آباد، 31 اگست (یو این آئی) پاکستان ٹیم کے بلے باز محمد حارث نے لگاتار 8 میچز میں ناکام ہونے کے بعد اپنا بلہ توڑ دیا۔ شارجہ میں پاکستان، افغانستان اور متحدہ عرب امارات کی ٹیموں کے درمیان جاری سہ فریقی سیریز کے دوسرے ٹی 20 انٹرنیشنل میں پاکستان نے مسلسل دوسری فتح حاصل کی۔ پاکستان نے دوسرے ٹی 20 میں متحدہ عرب امارات کو 31 رنز سے شکست دی، تاہم میچ میں وکٹ کیپر بلے باز محمد حارث صرف دوسری گیند پر ایک رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوگئے۔ محمد حارث یو اے ای کے خلاف ایک رن بنا کر آؤٹ ہوئے تو غصے میں آ گئے اور اپنا بیٹ زمین پر دے مارا جس سے بیٹ ٹوٹ گیا، اور یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ نوجوان بلے باز محمد حارث کے غصے میں آنے کی وجہ ان کی مسلسل ناکامی ہے، انہوں نے لگاتار 8 میچز میں ناکام ہونے کے بعد یہ حرکت کی۔ محمد حارث نے یکم جون 2025 کو لاہور میں بنگلہ دیش کے خلاف ٹی 20 میچ میں 46 گیندوں پر 107 رنز کی جارحانہ اننگز کھیل کر ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ تاہم، اس میچ کے بعد ٹیم مینجمنٹ کی جانب سے محمد حارث کی پوزیشن مسلسل تبدیل کی گئی اور انہیں کسی ایک نمبر پر بیٹنگ کا موقع نہیں دیا گیا جس سے وہ گزشتہ 8 اننگز میں نمایاں کارکردگی نہ دکھا سکے۔ گزشتہ 8 اننگز میں ان کا سب سے بڑا اسکور 15 رنز رہا جب کہ ایک اننگز میں وہ ناٹ آؤٹ رہے، محمد حارث نے دورہ بنگلہ دیش میں 4، 0، 5 رنز کی اننگز کھیلی جب کہ دورہ ویسٹ انڈیز میں 6 ناٹ آؤٹ، 4 اور 2 رنز بنائے، سہ فریقی سیریز میں افغانستان کے خلاف 15 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے اور گزشتہ روز ایک رن پر پویلین واپس لوٹے۔

دلیپ ٹرافی کے سیمی فائنل میں نارتھ زون اور سینٹرل زون

بنگلورو 31 اگست (یو این آئی) نارتھ زون اور سنٹرل زون نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے زبردست برتری کی بنیاد پر اتوار کو دلیپ ٹرافی کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ نارتھ زون نے دو وکٹوں پر 388 رنز سے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح یہاں کپتان انکت کمار اور آیوش بدونی نے اپنی ٹیم کو بڑے اسکور کی طرف لے گئے۔ اس دوران 444 کے اسکور پر مختار حسین نے ڈبل سنچری کی طرف بڑھنے والے انکت کمار کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ انکت کمار صرف دو رنز سے اپنی ڈبل سنچری سے محروم ہو گئے۔ انہوں نے 321 گیندوں پر 19 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 198 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد نشانت سندھو (68) چوتھی وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ آیوش بدونی کی ڈبل سنچری کے بعد نارتھ زون نے اپنی اننگز 146.2 اوور میں چار وکٹ پر 658 رنز پر ڈکلیئر کر دی۔ نارتھ زون نے ایسٹ زون کے خلاف 833 رنز کی بھاری برتری کی بنیاد پر سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ آیوش بدونی نے 223 گیندوں پر 13 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 204 رنز بنائے۔ کنہیا وادھاون 23 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ نارتھ زون نے پہلی اننگز میں 405 رنز بنائے۔ دوسری اننگز چار وکٹوں پر 658 کے اسکور پر ڈکلیئر کر دی گئی۔ اس نے اپنی پہلی اننگز میں 230 رنز بنائے اور دوسری میں بلے بازی نہ کر سکے۔ ایک اور کوارٹر فائنل میں نارتھ ایسٹ زون کا 679 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آغاز اچھا نہیں رہا اور 40 رنز کے اسکور پر دو وکٹیں گنوا دیں۔ کرن جیت یمنم (17) اور ٹیچی ڈوریا 15 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ جیہوانیڈرن نے آشیش تھاپا کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ اس دوران آدتیہ ٹھاکرے نے آشیش تھاپا (13) کو اپنا شکار بنایا۔ کپتان رونگسن جوناتھن اور جیہوانیڈرن نے جدوجہد کی اور چوتھی وکٹ کے لیے 90 رنز جوڑے۔ 49 ویں اوور میں ٹھاکرے نے جیہوانیڈرن (64) کو آؤٹ کیا اور پھر ہرش دوبے نے رونگسن جوناتھن (60) کو آؤٹ کیا۔ 58 اوورز کے بعد چھ وکٹوں پر 200 رنز کے اسکور پر میچ ڈرا قرار دیا گیا۔ سنٹرل زون کی جانب سے ہرش دوبے، آدتیہ ٹھاکرے اور گوتم شرما نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ سنٹرل زون نے پہلی اننگز میں برتری کی بنیاد پر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ سنٹرل زون کا سیمی فائنل میچ 4 ستمبر سے ویسٹ زون سے ہوگا۔ سنٹرل زون نے پہلی اننگز میں چار وکٹوں پر 532 رنز پر اننگز ڈکلیئر کر دی۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں سات وکٹوں پر 331 رنز پر اننگز ڈکلیئر کر دی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم شنکر کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا - 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹڈ - 789، چوبھاگا ویسٹ نزد چائنا مندر، کولکاتا - 105 سے شائع - ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی - (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804